آپ کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

ماہنامہ

روشنی

کراچی

نومبر ۲۰۱۶ء

آیئے ہم آپ کی زندگی میں روشنی بھر دیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نصیحت

تخلیق انسانی کے مقاصد

رنگ اور آپ کی شخصیت

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

REFLEXOLOGY

میرے خیالات پڑھیۓ

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ

پرسکون زندگی کا راز

پتھروں کے اثرات فیروزہ

الملك القدوس

انجیر

قدرتی جڑی بوٹیوں سے جادو کا علاج ممکن ہے

اپنے کسی دیرینہ مسئلے کو ذہن میں رکھ کر ہر ماہ حسب توفیق چند رسالے لوگوں کی روحانی امداد کی نیت سے تقسیم کریں

اکثر لوگ پوچھتے ہیں

گھر سے بیماری کیوں نہیں جاتی
ایک مسئلے سے نکلتے ہیں تو دوسرا مسئلہ سامنے کھڑا ہوتا ہے
کوئی نہ کوئی Problem چلتا ہی رہتا ہے
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اور

یا اللہُ
یا غفورُ یا کریمُ

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح (۱۰۰) بار پڑھیں

اوّل و آخر درود پاک لازمی پڑھیں

رسول اکرم ﷺ کی ایک سبق آموز نصیحت

مال و دولت اور عزت و جاہ کی حرص انسان کو فکری اور عملی دونوں اعتبار سے دین و ایمان کے تقاضوں سے بے گانہ کر کے اپنی اور دوسروں کی بربادی کا سبب بنتی ہیں

مشہور صحابی حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے یہ فرمایا کہ وہ دو بھوکے بھیڑیئے جو بکریوں کے کسی ریوڑ میں گھس گئے ہوں' ان بکریوں کو اس سے زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکتے' جتنا نقصان آدمی کے دین کو مال اور عزت و جاہ کی حرص پہنچاتی ہے۔

قرآن تو بے شک اللہ تعالیٰ کا کلام ہونے کی حیثیت سے اپنے مضامین ہی کی طرح اپنے اس طرز بیان میں بھی معجزہ ہے۔ جس نے اپنی زبان دانی پر نازاں فصحائے عرب کو ششدر و حیران کر دیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے جس ہستی پر قرآن نازل فرمایا اُسے بھی بیان کی فصاحت و بلاغت کی بے مثال نعمت سے نوازا اور ان لوگوں نے آپ ﷺ کو افصح العرب یعنی عالم عرب کا سب سے زیادہ فصیح شخص قرار دیا۔

آپ ﷺ کے کلام میں جہاں حکمت و دانائی کی باتیں ہیں' وہاں انداز بیان بھی بے مثل ہے آپ ﷺ اپنے بیان میں دیگر خوبیوں کے ساتھ ساتھ اپنی بات دل میں گھر کر لینے والی مثالوں اور تشبیہات کے ذریعے موثر بناتے ہیں۔

جو حدیث پیش کی گئی اس میں مال و دولت اور عزت و جاہ کی حرص کی مذمت ایک نہایت دل نشین مثال کے ذریعے کی گئی ہے۔ اس حدیث شریف میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ مال و دولت اور عزت کوئی بری چیز ہیں' چنانچہ انسان ان کی خواہش اور ان کے حصول کی کوشش نہ کرے۔ یہ دونوں چیزیں تو انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہیں' مال کے بغیر زندگی کی بقا ممکن نہیں نیز مفلسی انسان کو کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ اس طرح بے عزتی اور بے غیرتی کی زندگی بھی موت سے بدتر ہوتی ہے لیکن یہی دو فطری خواہشیں جب غیر فطری حد تک پہنچ جائیں جسے حدیث میں حرص سے تعبیر کیا گیا ہے تو یہ انسان کے ایمان کے سارے تقاضوں کو ناقابلِ تصور حد تک نقصان پہنچاتی ہیں۔

ان دو بے لگام خواہشوں کی تسکین کے لئے پھر وہ خدا کے احکام اور خلق خدا کے حقوق کو پیروں تلے روندتا اور جہنم کے راستے پر اس تیزی سے دوڑتا چلا جاتا ہے جس طرح کوئی شخص پہاڑ کی ڈھلان سے بے قابو قدموں سے نیچے آرہا ہو۔ مال و دولت جمع کرنے کا عمل اب اس کی ضروریاتِ زندگی کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ جُوع البقر یا ہو کے کے مرض کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ جس میں مریض جتنا زیادہ کھائے' بھوک اتنی ہی بڑھتی ہے۔

قرآن نے اس کیفیت کو اس مرض سے تشبیہہ دی ہے جس میں انسان پاگل پن کی حد تک مال جمع کر کے اسے گننے میں اپنی قیمتی عُمر گنوا دیتا ہے۔ اپنے جمع کردہ مال کے ایک ٹکے سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا' پھر نہ اُسے حرام حلال کی تمیز رہتی ہے' نہ اپنے حریصانہ ہتھکنڈوں کے شکار افراد کی مظلومیت کا احساس' پھر نہ اس کے پاس عبادات کے لئے وقت ہوتا ہے اور نہ اپنے اہل و عیال' دوست احباب اور معاشرے کے افراد سے میل جول اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے بارے میں سوچنے کی فرصت۔

یہی حال عزت و نام وری کی خواہش کا ہے۔ جیسا کہ ابھی بیان کیا گیا کہ یہ خواہش اگر اپنی حدود میں رہے تو ایک فطری اور پسندیدہ خواہش ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کی تلقین کرتا ہے۔ اس پانی پر انسان کی پُر وقار زندگی کی کشتی تیرتی ہے لیکن یہی پانی جب کشتی میں سوراخ کر کے گھس جائے تو کشتی کی غرقابی کا سبب بن جاتا ہے۔ پھر عزت و نام وری حاصل کرنے کا جنون اُسے بے تحاشا اسراف یعنی دولت لُٹانے پر مجبور کرتا ہے۔ جسے قرآن شیطانی عمل کا نام دیتا ہے۔ پھر وہ اپنی عزت منوانے کی خاطر دوسروں کو حقیر اور ذلیل کرتا ہے۔

الغرض یہ مال و دولت اور عزت و جاہ کی حرص انسان کو فکری اور عملی دونوں اعتبار سے دین و ایمان کے تقاضوں سے بے گانہ کر کے اپنی اور دوسروں کی بربادی کا سبب بنتی ہیں اور اس کے ایمان کو اس سے زیادہ برباد کرتی ہیں جتنا دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں کے ریوڑ کو گھیر کر چیڑ پھاڑ کر رکھ دیں۔ نبی کریم ﷺ کے ہر امتی پر لازم ہے کہ اپنی زندگی میں آپ ﷺ کی پُر حکمت نصیحتوں کو پیش نظر رکھے اور اس حدیث کی روشنی میں اپنے ایمان کے قیمتی اثاثے کو مال و جاہ کی حرص کی نذر ہونے سے بچائے۔

(طوبیٰ صلاح الدین......لاہور)

> اسلام اپنے ماننے والوں کو اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کی تلقین کرتا ہے اس پانی پر انسان کی پُر وقار زندگی کی کشتی تیرتی ہے لیکن یہی پانی جب کشتی میں سوراخ کر کے گھس جائے تو کشتی کی غرقابی کا سبب بن جاتا ہے

ممبر آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی APNS

مینیجنگ ایڈیٹر شاہ نیل آرتانی

RS: 50/=

NOVEMBER 2016 VOL: 23 NO: 05

اس شمارے میں......

اندرون ملک سالانہ خریداری =/600 روپے

بیرون ملک کے لئے

آپ کا تعلق دنیا کے کسی بھی ملک اور کسی بھی شہر سے ہو ماہنامہ "روشنی" آپ گھر بیٹھے حاصل کر سکتے ہیں۔
سالانہ خریداری =/40 امریکی ڈالر (رجسٹری ڈاک کے ذریعے) یا =/30 ڈالر (Ordinary ڈاک کے ذریعے)

پبلشر ایڈیٹر فہد آرتانی نے اوکھائی پریس، اردو بازار کراچی سے چھپوا کر روشنی سینٹر چاندنی چوک، اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔74800 سے شائع کیا۔ فون نمبر: 34923488-34923667(21-92)

ان سوالات میں سے اگر کوئی سوال ایسا ہے کہ جو آپ کی ذات سے تعلق رکھتا ہے اور آپ اپنی پریشانی کا بہتر حل چاہتے ہیں تو دن کے بارہ بجے سے تین بجے کے درمیان مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

اپنا نام، والدہ کا نام، والد کا نام، تاریخ پیدائش (اگر معلوم ہو)، جائے پیدائش اور مسئلہ بیان کریں۔ کاغذ اور قلم ضرور ساتھ رکھیں۔ دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ ہماری کوشش ہے کہ آپ کو آپ کی پریشانیوں اور مسائل کا بہترین اور آسان حل دیا جاسکے۔

دن بارہ بجے سے تین بجے تک مسائل ان فون نمبروں پر سنے جاتے ہیں

021-34923667, 021-34923488,
0333-4923667, 0321-8778177,
021-34920000

تخلیقِ انسانی کے مقاصد

اللہ تعالیٰ نے انسان کو نہ صرف اپنا نائب بنایا بلکہ اس کو اشرف المخلوقات بھی بنایا ہے۔ تخلیق انسان کے بارے میں مالک کائنات نے انتہائی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے جہاں انسان کو فرائض سونپے گئے ہیں وہاں اس کو حقوق بھی دیئے گئے ہیں اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی بے نیاز ہے اس نے انسان کی تخلیق کے بعد اس کی آسانی کے لئے تمام سہولتیں فراہم کیں تا کہ انسان نیکو کار رہے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو تسلیم کرتا ہے اور اس کا کسی کو شریک نہ بنائے۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۱ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ''اے لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور تم سے اگلوں کو شاید پرہیزگاری پکڑو۔'' اسی انسان کے بارے میں جب اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کو کہا کہ مجھے زمین کا ایک نائب بنانا ہے۔ فرشتوں نے کہا ''اے مالک دو جہاں کے ہم تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور یاد کرتے ہیں تیری ذات پاک کو'' ارشاد ہوا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تمام فرشتے سجدہ میں گر پڑے لیکن ابلیس نے تکبر کیا اور سجدہ نہیں کیا لہٰذا وہ اللہ کا منکر ٹھہرا۔ اللہ تعالیٰ نے حوا اور آدم کو جنت میں ٹھہرایا تا کہ وہ اس کو پوری کائنات سے مستفیض ہوں لیکن شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام سے مالک کل کے احکامات کی خلاف ورزی کروائی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جنت سے نکال کر زمین میں بھیج دیا۔ حضرت انسان اللہ تعالیٰ کی سب سے افضل مخلوق ہے لہٰذا اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ کائنات کی بہتری کیلئے اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تحت کام کرے۔

اللہ تعالیٰ تخلیق انسان کے بارے میں قرآن مبین میں ارشاد فرماتا ہے! ''ہم نے بنایا آدمی خوب سے خوب انداز پر پھر پھینک دیا اس کو نیچوں سے نیچے۔'' (سورہ تین 4 تا5) ''بنایا آدمی لہو کی پھٹکی سے۔'' (سورالعلق آیت 2)۔

اے آدمی کا ہے سے بہکا تو اپنے رب کریم پر؟ جس نے تجھ کو بنایا پھر تجھ کو ٹھیک پھر تجھ کو برابر کیا جس صورت میں چاہا تجھ کو جوڑ دیا۔'' (سورہ انفطار آیت 6 تا8)

سورہ بلد میں اللہ تعالیٰ واضح طور پر ارشاد فرماتا ہے کہ ''ہم نے محبت کیساتھ انسان کی تخلیق کی ہے اور یہ کیسے ممکن ہے کہ اس پر خالق کا بس نہ چلے ہم نے اس کو دو آنکھیں دیں زبان دی اور دو ہونٹ دیئے تا کہ وہ ان تمام چیزوں کو فلاح کیلئے استعمال کرے اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر کراماً کاتبین بھی تعینات کر دیئے جو اس کا ہر لحہ نوٹ کریں گے'' سورہ تین میں بھی ارشاد ہے کہ انسان کو خوب سے خوب تر بنایا گیا ہے تا کہ وہ ہر طریقہ سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر اپنا کامل یقین رکھے اور لوگوں کو نیک راہ پر چلنے کی تلقین کرے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے ساری کائنات پیدا کی پانی، غذا، میوے غرض یہ کہ اس کی سہولت کیلئے ہر چیز مہیا کی تا کہ وہ اسلام کے آفاقی پیغام کی روشنی میں اپنی زندگی بسر کرے انسان نے جہاں احکامات خداوندی سے روگردانی کی بس اس کے لئے اللہ کا عذاب ہوگا۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے مخاطب ہے کہ ''ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں آدمی اور پتھر۔'' واضح ہوا کہ انسان کائنات میں جس مقصد سے بھیجا گیا ہے اگر وہ اس پر عمل نہیں کرے گا تو وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔ انسان پر جہاں جہاں فرائض سونپے گئے ہیں وہاں وہاں اس کو حقوق بھی دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا ان لوگوں کو جو کسی دوسرے کے حقوق کو غصب کریں۔

قرآن کریم میں ہر موضوع پر انتہائی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے اور قرآن کریم کا عملی نمونہ حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پاک تھی۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی زندگی کو احکامات خداوندی کے مطابق ڈھالیں۔ قرآن کریم میں اسلام کے ابدی پیغام کی حدیں متعین ہیں ہم قرآن کریم کو اپنی زندگیوں میں رچا بسا کر ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ اپنے ہی بھائیوں پر ظلم کے پہاڑ ڈھائے اور اپنی حقیقت کو بھول جائے اور زمین پر اپنے آپ کو سب کچھ سمجھ لے۔ اسلام کا آفاقی پیغام اور اللہ تعالیٰ کی شہرۂ آفاق کتاب قرآن مبین اور سراپا قرآن آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات گرامی ہمارے لئے ہدایت کیلئے کافی ہیں۔ اگر ہم ان سے رہنمائی حاصل کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ دنیا میں انسان کو کن مقاصد کیلئے بھیجا گیا اور اس کے کیا مقاصد تھے۔ انسان پر انسان کا خون حرام قرار دیا گیا۔ ہر قسم کی سہولتیں فراہم کی گئیں۔ غریبوں، یتیموں، مسکینوں اور بیواؤں کیساتھ شفقت کیساتھ پیش آنے کی ہدایت، کاروبار میں بددیانتی کی ممانعت۔ رہن اور سہن غرض زندگی کے ہر شعبہ پر تفصیلی طور پر بات کی گئی ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے نیکی اور بدی کی دونوں راہیں متعین کر دی ہیں اور اس کی واضح نشانیاں بھی دیں ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو واقعات بیان فرمائے ہیں انسان کو ان سے سبق حاصل کر لینا چاہئے۔

(تہذیب فاطمہ......کراچی)

> انسان کو خوب سے خوب تر بنایا گیا ہے تا کہ وہ ہر طریقہ سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر اپنا کامل یقین رکھے اور لوگوں کو نیک راہ پر چلنے کی تلقین کرے (سورۂ تین)

ماہ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ کے خاص وظائف

طبیب جسمانی، ذہنی و روحانی
ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

کائنات کی ہر شے اللہ تعالیٰ کی موجودگی کا ثبوت دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کائنات میں ہر جگہ موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لئے کوئی وقت یا کوئی جگہ مقرر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ اور ہر وقت اپنے بندوں کی سنتا ہے۔ وہ علیم ہے۔ وہ خبیر ہے وہ سمیع ہے وہ بصیر ہے۔ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔ اس کو سب کی خبر ہے وہی سب کچھ سنتا ہے اور وہی سب کچھ دیکھتا ہے۔ لیکن خداوند کریم نے بعض لمحات کو دوسروں پر فوقیت دی ہے۔ مثلاً جمعتہ المبارک کا دن دوسرے دنوں سے افضل ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ دوسرے مہینوں سے افضل ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کے ذریعے سے انسان کو مختلف علوم سے آگاہ کیا۔ اس طرح مختلف حسابوں سے وظائف اور عملیات کا تعین کیا جاتا ہے کہ کس ماہ میں کون سا وظیفہ کس طرح پڑھا جائے لیکن ہر وظیفے اور ہر عمل کے لئے ایک ہی بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ہر مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور اللہ کے سوا کوئی اور مددگار نہیں۔ اگر آپ کسی مشکل میں ہیں اور اس مشکل کا کوئی حل آپ کو نظر نہیں آتا۔ اور آپ کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہے تو آپ وظائف کے بارے میں فون نمبر: 34923667 پر بات کر کے مشورہ کر سکتے ہیں۔

ماہ صفر وہ مبارک مہینہ ہے جس میں بڑی بڑی بیماریوں اور پیچیدہ اور دیرینہ جسمانی کمزوریوں اور مسائل پر قابو پایا جاتا ہے۔ انسان کو دو طرح کی بیماریاں ہوتی ہیں ایک وہ بیماری ہوتی ہے جو کم عرصے کے لئے آتی ہے۔ اس بیماری کی علامات ظاہر ہوتے ہی اگر فوراً علاج کر دیا جائے تو کچھ عرصے کے بعد ہی اس بیماری کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً نزلہ زکام کا فوری علاج کرنے سے سردی اور اس سے پیدا ہونے والی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ کسی جگہ درد ہونے پر اس جگہ بام یا مالش کا تیل لگانے سے سکون مل جاتا ہے۔

بیماریوں کی دوسری قسم وہ ہوتی ہے جس کا علاج مشکل ہوتا ہے مثلاً ٹی بی یا کوئی اور پیچیدہ بیماری۔

علم کشف کی رو سے عارضی اور پیچیدہ دونوں بیماریوں سے ماہ صفر میں نجات حاصل ہوتی ہے۔ دوا کے ساتھ دعا بھی ضروری ہے بیماریوں کے علاج اور اپنے مسائل کے حل کے لئے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مہربانیوں پر مکمل بھروسہ کیجئے اور مندرجہ ذیل وظائف ماہ صفر ۱۴۲۹ھ میں کیجئے۔

❁ بیماریوں سے نجات کے لئے ہر رات سونے سے پہلے (ایک سو اکیس) ۱۲۱ بار اللہُ الجامع الکریم پڑھیں۔ جب دوا کھائیں یا جسم کے کسی حصے پر دوا لگائیں۔ تو پہلے (ستتر) ۷۷ بار اللہُ الجامع الکریم پڑھیں۔

❁ اگر بدن میں بھاری پن محسوس ہوتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو بظاہر کوئی بیماری معلوم نہ ہوتی ہو بدن گرم ہوتا ہو لیکن تھرمامیٹر میں بخار نہ ہو اور آپ کو عامل کہتے ہوں کہ یہ جناتی اثر ہے تو ظہر اور عصر کی نماز کے بعد (سو) ۱۰۰ بار اللہُ الواحدُ الوکیل پڑھیں۔

❁ اگر گھبراہٹ ہوتی ہو۔ دل چاہتا ہو کہ گھر سے باہر بھاگ جائیں یا خود بخود بغیر وجہ کے رونے کو جی چاہتا ہو۔ کسی سے بات کرنے کو جی نہ چاہے تو ہر نماز کے بعد (دو سو بارہ) ۲۱۲ بار اللہُ الواحدُ الرزاق پڑھیں۔

❁ اگر بیماری کی وجہ سے نوکری پر جانے یا تجارت کی جگہ پر جانے میں دشواری

ہوتی ہوتو ہرنماز کے بعد (ایک سوپچپن) ۱۵۵بار اللہُ الحقُ الحکیم پڑھیں۔

❁ اگر بیماری کی وجہ سے لڑکی کی شادی میں دیر ہورہی ہو۔ لوگ آکر لڑکی کو پسند کرتے ہوں لیکن لڑکی کو گھبراہٹ ہوتی ہو یا چہرہ بے رونق ہوجاتا ہوتو ماہ صفر میں ہر نماز کے بعد (ایک سو اکیس) ۱۲۱بار اللہُ الملکُ القدوس پڑھیں۔

❁ اگر بیماری کی وجہ سے لڑکی یا لڑکا شادی سے انکار کرتے ہوں تو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد (دوسو) ۲۰۰بار اللہُ الرزاقُ الرحیم پڑھیں۔

❁ اگر بیوی میں کسی خاص بیماری کی وجہ سے اولاد نہ ہوتی ہو یا شوہر کو اولاد پیدا کرنے کا شوق نہ ہو بلکہ اولاد سے نفرت ہو تو ہر روز سونے سے پہلے (دوسو بارہ) ۲۱۲بار اللہُ القدوسُ السلام پڑھیں۔

❁ اگر شوہر اپنی بیوی سے بے زاری کا اظہار کرتا ہو۔ کسی قصور کے بغیر اس پر ظلم کرتا ہو۔ گالیاں بکتا ہو بلکہ ہاتھ بھی اٹھاتا ہو تو عشاء نماز کے بعد (اٹھاسی) ۸۸بار اللہُ المومنُ المالک پڑھیں۔

❁ اگر بیوی اپنے شوہر سے نفرت کرتی ہو۔ اپنے ماں باپ یا دوستوں کے کہنے پر اپنے شوہر پر ظلم کرتی ہو۔ تیز آواز میں بات کر کے گھر میں شوہر کا جینا مشکل کرتی ہو تو عصر نماز کے بعد (ننانوے) ۹۹بار اللہُ العزیزُ الجبار پڑھیں۔

❁ اگر داماد اپنے سسرال والوں کو تنگ کرتا ہو۔ اپنی بیوی کو مار پیٹ کر کے سسرال والوں کو بلیک میل کرتا ہو۔ اپنی ساس کے گھر آکر ان کی بے عزتی کرتا ہو تو ہر نماز کے بعد (دوسو) ۲۰۰بار اللہُ الحکیمُ الواحد پڑھیں۔

❁ اگر بہو اپنی ساس اور نندوں پر ظلم کرتی ہو۔ اپنے سسرال کی بدنامی کرتی ہو۔ لوگوں سے اپنے سسرال والوں کے بارے میں جھوٹی سچی باتیں کرتی ہو تو ہر نماز کے بعد (تین سو) ۳۰۰بار اللہُ الرحمٰنُ الوارث پڑھیں۔

❁ اگر خواب میں ڈر لگتا ہو۔ ایسا لگتا ہو کہ اوپر سے نیچے گر رہے ہیں یا کوئی شخص پیچھے بھاگ رہا ہے اور پھر ڈر کے مارے جھٹکے سے آنکھ کھل جاتی ہو تو ظہر کی نماز کے بعد اور رات سوتے وقت (ایک سو پچیس) ۱۲۵بار اللہُ الغفورُ الشکور پڑھیں۔

❁ اگر چھوٹے بچے کی طبیعت خراب ہوجاتی ہو۔ اسے جلدی نظر لگ جاتی ہو۔ ہر وقت روتا رہتا ہو۔ دودھ پینے سے انکار کرتا ہو تو ہر روز دودھ پلانے سے پہلے (اکہتر) ۷۱بار اللہُ الھادیُ الحمید پڑھیں۔

❁ اگر آپ بیمار ہوں اور ڈاکٹر کی سمجھ میں بیماری نہ آتی ہو۔ مسلسل علاج کرا کرا اب مایوس ہو گئے ہوں تو اللہ پر بھروسہ کر کے ہر نماز کے بعد (ایک سو اکتیس) ۱۳۱بار اللہُ الحکیمُ الحکم پڑھیں۔

❁ اگر نفسیاتی بیماری ہو۔ احساس کمتری میں مبتلا ہوں کوئی کام کرنے سے پہلے ڈر لگتا ہو کہ اس کام میں غلطی ہو جائے گی تو ہر نماز کے بعد (ننانوے) ۹۹بار اللہُ النورُ البصیر پڑھیں۔

مندرجہ بالا وظائف ماہ صفر ۱۴۲۹ھ کے لئے ہیں۔ اس سلسلے میں اگر کوئی مشورہ کرنا ہو تو آپ مجھے خط لکھ سکتے ہیں یا فون نمبر 34923667 پر مجھ سے بات کر سکتے ہیں۔

یہ وظائف صرف ماہ صفر المظفر ۱۴۳۸ھ میں ہی پڑھے جا سکتے ہیں

قارئین توجہ فرمائیں

ماہنامہ روشنی میں شامل صفحات میں خط لکھنے کے لئے لفافے پر مذکورہ صفحے کا نام ضرور لکھیں۔

مثلاً اگر آپ ،آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل، خواب نامہ، روحانی کیفیات، فیضان قلندری،

آپ بھی پوچھئے یا محفل دعا میں خط لکھ رہے ہیں یا کوئی طبّی، مذہبی، اصلاحی، روحانی، معاشرتی یا معلوماتی مضمون

ارسال کر رہے ہیں یا کوئی کہانی، اقوال، احادیث، حکایات، پکوان یا گھریلو ٹوٹکے روانہ کر رہے ہیں

تو لفافے پر بھی مضمون کا نام لکھ دیں۔ تاکہ آپ کا خط بلا تاخیر اپنی منزل تک پہنچ جائے۔

ماہنامہ روشنی، CA-27، چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ کراچی۔ 74800 فون نمبر: 34923488

سلطان الہند

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ

آپ نے لاکھوں بے نور قلوب کو ایمان کی روشنی سے منوّر کیا

حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے والد کا نام سید غیاث الدین تھا جو بہت نیک اور پرہیزگار تھے۔ آپ کی والدہ ماہ نور بی بیؒ بھی بہت نیک خاتون تھیں۔ آپ فرماتی ہیں ''جب معین الدین دنیا میں تشریف لانے والے تھے تو مجھے اچھے خواب نظر آنے لگے' گھر میں خیر و برکت ہونے لگی حتیٰ کہ ہمارے دشمن بھی ہمارے دوست بن گئے۔ معین الدین کی ولادت کے ساتھ ہی سارا گھر انوار الٰہی سے روشن ہوگیا۔'' حضرت کی پیدائش بہ اختلاف روایت 530ھ میں سنجر میں ہوئی۔ آپ حسنی حسینی سید اور شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے رشتہ داروں میں سے ہیں۔

آپ کے والد نے آپ کا نام ''معین الدین'' رکھا اور پیار سے آپ کو ''حسن'' کہہ کر پکارا کرتے تھے۔ آپ چونکہ بچپن ہی سے غریبوں اور حاجت مندوں کو نوازتے تھے اس لئے غریب نواز کے لقب سے مشہور ہوگئے اور یہ نام ایسا مشہور ہوا کہ آج لوگ آپ کا اصل نام کم جانتے ہیں' آپ کو خواجہ غریب نواز کے نام سے زیادہ پکارتے ہیں۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی پھر نیشا پور کے مدرسے میں داخل ہوئے 9 سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا۔ تفسیر قرآن' علم حدیث اور فقہ کی تعلیم حاصل کی اور مختصر عرصے میں کافی علوم وفنون پر دسترس حاصل کر لی۔

آپ کی عمر 15 برس تھی کہ والد انتقال کر گئے' جب آپ 17 برس کے ہوئے تو والدہ بھی انتقال کر گئیں۔ آپ کو ترکے میں ایک باغ اور پن چکی ملی تھی جس کے ذریعے آپ گزر بسر کرتے تھے۔ جب آپ کی عمر 18 برس کی ہوئی تو ایک دن ایک بزرگ ابراہیم قندوزیؒ آپ کے باغ میں تشریف لائے۔ آپ نے ان کی بڑی تعظیم کی جس سے وہ بزرگ خوش ہوئے انہوں نے کھلی اپنے منہ میں چبا کر خواجہ صاحب کو دی' جیسے ہی خواجہ نے اس کو تناول کیا' ان کے دل کی دنیا بدل گئی۔

آپ نے باغ اور پن چکی بیچ دی اور ساری رقم راہ خدا میں دیدی اور دنیاوی چیزوں سے منہ موڑ کر اللہ کے بھروسے مزید علم حاصل کرنے گھر سے نکل پڑے۔ بخارا و سمرقند پہنچے جو علم وادب کے مرکز تھے۔ یہاں کے استادوں سے آپ نے استفادہ کیا اور یوں آپ کے ظاہری علوم کی تکمیل ہوئی۔ اس کے بعد باطنی علوم کے حصول اور باطن کی تطہیر کے لئے مغرب کا سفر اختیار کیا اور مختلف مقدس مقامات' روحانیت کے مراکز اور بزرگوں کے مزارات پر حاضر ہو کر ان سے فیض حاصل کیا۔ جب ہارون آباد پہنچے تو حضرت خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے مرید ہوگئے۔ مرشد نے آپ کو مجاہدے کرائے اور وظائف کے حکم دیئے حتیٰ کہ آپ کے باطن میں بھی نور بھر گیا پھر وہ وقت بھی آیا کہ آپ کو اپنے مرشد کی دو انگلیوں کے درمیان 18 ہزار عالم نظر آنے لگے۔

تکمیل کے بعد خواجہ عثمان ہارونی نے آپ کو خلافت و اجازت مرحمت فرمائی' آپ اپنے پیر و مرشد کے ساتھ حج بیت اللہ کے لئے مکہ مکرمہ میں حاضر ہوئے' وہاں سے مدینہ منورہ گئے اور روضۂ رسول ﷺ پر حاضری دی۔ یہاں سے آپ نے ہندوستان میں اسلام کی تبلیغ کا عزم کیا۔

آپ ہند کی طرف چلے' راستے میں بغداد میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر مستفید ہوئے۔ پھر ملتان کے راستے لاہور پہنچے اور حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار پر چلہ کشی کی۔

یہاں سے فیض یاب ہو کر براستہ دہلی اجمیر پہنچے' اس وقت آپ کے ساتھ آپ کے چالیس عقیدت مند تھے جن کی صدائے توحید لا الہ الا اللہ کی ضرب سے اجمیر کے در و دیوار کو بھی وجد آنے لگا۔

آپ اور آپ کے رفقاء نے قرآنی روشنی سے گمراہی کے اندھیرے کا خاتمہ کیا۔ اس نور سے نہ صرف اجمیر بلکہ پورا ہندوستان منور ہوگیا۔ آپ نے اپنے عمل اور حسن

> آپ چونکہ بچپن ہی سے غریبوں اور حاجت مندوں کو نوازتے تھے
> اس لئے غریب نواز کے لقب سے مشہور ہوگئے
> اور یہ نام ایسا مشہور ہوا کہ آج لوگ آپ کا اصل نام کم جانتے ہیں اور
> آپ کو خواجہ غریب نواز کے نام سے زیادہ پکارتے ہیں۔

اخلاق سے دلوں کو تسخیر کیا۔ یہاں کے لوگ آپ کے گرویدہ ہوگئے اور جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اجمیر کے راجہ پرتھوی راج کو جب اپنا اقتدار جاتا نظر آنے لگا تو اس نے جے پال جوگی جو بہت بڑا جادوگر تھا کو آپ کے مقابلے کے لئے بھیجا مگر خواجہ صاحب کی کرامات کے سامنے وہ ناکام ہوگیا اور جوگی بھی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔ اب خواجہ صاحب نے شہاب الدین غوری کو اجمیر پر حملے کا حکم دیا، وہ بہت بڑی فوج لے کر پرتھوی راج کے مقابل آیا مگر خواجہ صاحب کی دعاؤں کے طفیل شہاب الدین غوری نے اسے شکست دے کر نہ صرف اجمیر بلکہ دہلی کے تخت پر بھی قبضہ کرلیا۔

غرض خواجہ غریب نوازؒ نے اپنے فیض سے ہندوستان میں اسلام کی خوب تبلیغ کی، آپ نے بے شمار غیر مسلموں کو دائرہ اسلام میں داخل کیا۔ آپ کی ہی نگاہ فیض نے کسی کو قطب الدین کسی کو فرید الدین گنج شکر کسی کو محبوب الٰہی کسی کو صابر کلیری اور کسی کو چراغ دہلی بنادیا۔ یہ خواجہ صاحب کی روشن کی ہوئی شمعیں ہیں جنہوں نے ظلم کی اندھیری رات کو دن کے اجالے میں بدل دیا۔ خواجہ صاحب نے ادھیڑ عمر میں دو شادیاں کی پہلی شادی کے وقت آپ کی عمر 56 برس جبکہ دوسری شادی کے وقت آپ کی عمر 80 برس کے قریب تھی اور ان سے آپ کی اولاد کا سلسلہ بھی جاری ہوا۔ غرض پوری دنیا میں اسلام کا بول بالا کرنے والے حضرت خواجہ غریب نواز کے وصال کی رات بھی آگئی۔

> **آپ کی ہی نگاہ فیض نے کسی کو قطب الدین کسی کو فرید الدین گنج شکر کسی کو محبوب الٰہی کسی کو صابر کلیری اور کسی کو چراغ دہلی بنادیا یہ خواجہ صاحب کی روشن کی ہوئی شمعیں ہیں جنہوں نے ظلم کی اندھیری رات کو دن کے اجالے میں بدل دیا**

6 رجب 627 ھ پیر کے دن خواجہ نے نماز عشاء کے بعد اپنا حجرہ عقیدت مندوں سے خالی کروا کر اندر سے دروازہ بند کرلیا۔ کسی کو بھی اس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ سب لوگ باہر بیٹھے تھے۔ رات بھر خواجہ صاحب کی صدائے وجد آتی رہی جو رات کے آخری حصے میں آواز بند ہوگئی۔ جب نماز فجر کا وقت ہوا اور دروازہ نہ کھلا تو خدام نے دروازے کو توڑا اور اندر داخل ہوئے تو پتہ چلا کہ خواجہ صاحب کا انتقال ہوچکا ہے۔ بوقت وصال آپ کی عمر 97 برس تھی۔ آپ کے بڑے صاحبزادے نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس حجرے میں آپ نے انتقال کیا وہیں آپ کو سپرد خاک کردیا گیا۔ آج بھی آپ کا مزار اجمیر میں زیارت گاہ خاص وعام ہے۔ (افتخار الحسن......کراچی)

زبان کی حفاظت

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔'' ہمیں ہر حال میں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ زبان کو مناسب طریقے سے استعمال کیا جائے اور اسے خالی نہ چھوڑا جائے ورنہ یہ تباہی بکنا شروع کردے گی۔ مثلاً ایک ڈرائیور جب گاڑی چلاتا ہے تو اس کے دونوں ہاتھ، دونوں پیر، دونوں آنکھیں، دونوں کان اور دماغ مستقل کام کرتا ہے لیکن صرف زبان خالی رہتی ہے اب اگر وہ زبان سے اللہ کا ذکر کرنا شروع کردے تو دنیا کی کمائی کے ساتھ ساتھ آخرت کی زبردست اور ہمیشہ رہنے والی کامیابی بھی اس کے ہاتھ آجائے۔ اگر زبان صرف ایک بار سبحان اللہ، یا الحمد للہ یا اللہ اکبر کہہ دے تو احد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا، اسی طرح مسافر بھی خالی بیٹھنے کے بجائے ذکر الٰہی میں مشغول ہوجائیں تو زبردست کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ہر شخص زبان کو صحیح استعمال کرے گا تو دنیا و آخرت کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی حدود مقرر فرمادی ہیں۔ مثلاً دن میں صرف پانچ وقت نمازیں فرض ہیں، صاحب نصاب کے لئے صرف ایک بار حج فرض ہے، سال میں صرف ایک ماہ کے روزے فرض ہیں لیکن ذکر کرنے کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔

ایک جگہ رب ذوالجلال فرماتا ہے (ترجمہ) ''بس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا۔'' کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جسے خالق کائنات یاد فرمائے، یہ سب زبان کے صحیح استعمال کے ثمرات ہیں اور اب زبان کے غلط استعمال کے نقصانات! کہتے ہیں کہ زبان کا گھاؤ تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے، تلوار کا زخم تو بھر سکتا ہے مگر زبان کا لگایا ہوا زخم مندمل نہیں ہوتا، یہ ہمیشہ ہی ہرا رہتا ہے۔ جب زبان خیر کی بات نہیں بولے گی تو یقیناً گناہ اور شر کی باتیں کہے گی۔ مثلاً جھوٹ، چغلی، غیبت، گالی، بدکلامی اور بدگوئی ہوگی۔ ہر شخص کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں، جب انسان جھوٹ بولتا ہے تو اس کے منہ سے اتنی سخت بدبو نکلتی ہے کہ فرشتہ وہاں سے دور چلا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ''سچائی نجات دلانے والی ہے اور جھوٹ میں ہلاکت ہے۔ خبردار ہوجاؤ کہ جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہے۔''

لیکن آج کل زبان جھوٹ بولنے کی اس قدر عادی ہوگئی ہے کہ گویا یہ گناہ ہی نہیں ہے۔ آج کل لوگ دنیاوی فوائد حاصل کرنے کی خاطر خود بھی جھوٹ بولتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے ہیں، جھوٹ بول کر دھوکا دینے کو آرٹ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن جب جھوٹا یا ظالم آدمی قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے تو اسے پتہ بھی نہیں ہوتا کہ تمام وقت قرآن کریم اس پر لعنت بھیجتا رہا۔ ایسے شخص کی دعا کہاں قبول ہوگی۔ اللہ ہمیں جھوٹ کی لعنت سے بچائے (آمین) (نجمہ زبیر......کراچی)

اچھے اخلاق
دنیا کی سب سے بڑی نعمت

دنیا کے تمام مذاہب میں اخلاق کو خاص اہمیت حاصل ہے اور اگر یہ کہا جائے تو صحیح ہوگا کہ دین اور اخلاق کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ دین کی تکمیل ممکن ہی نہیں ہے جب تک کہ اخلاق کی بلندی حاصل نہ ہو۔ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے دو بنیادی اصول ہیں۔ دین اور اخلاق، ان دونوں عناصر کے بغیر نہ ہماری اصلاح ہوسکتی ہے اور نہ حقیقی امن مل سکتا ہے۔ جس کا کوئی دین نہ ہو اس کا اخلاق کیا ہوگا؟ اور جو اخلاق سے عاری ہو اس کا دین سے کیا تعلق؟ جو اللہ کی ذات کو نہ پہچانے اس سے کسی خیر کی توقع عبث ہے۔ دین سے تعلق رکھنے والا شخص یقیناً اعلیٰ اخلاق سے مالا مال ہوگا کیونکہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''جس کے اخلاق اچھے ہیں وہ سب سے اچھا ہے۔'' (بخاری شریف)

اسلام نے اخلاق کو جو مقام عطا کیا ہے اس کا اندازہ کرنے کے لئے یہ ایک حدیث ہی کافی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ انسان کا حقیقی درجہ اس کے اخلاق ہی سے متعین ہوتا ہے اور انسان کو پرکھنے کے لئے اخلاق ہی صحیح کسوٹی ہے۔ اخلاق حسنہ اور خصائل فاضلہ کو اسلام میں بڑا درجہ حاصل ہے کہ اس کو نبوت کی بعثت کی غرض بتائی گئی ہے۔ معلم اخلاق ﷺ نے فرمایا ''میں تو اسی لئے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں۔'' دین نام ہے عقائد و عبادات اور اخلاق حسنہ کا غور کیا جائے تو عقائد و عبادات کا ماخلاصہ یہی ہے کہ انسان بہترین اخلاقی اصولوں کا حامل ہو۔ تاکہ معاملات میں وہ بہترین نمونہ اور عام انسانوں کے لئے امن و عافیت کا پیغام بَر ہوسکے۔

اس بات سے ہم سب بخوبی واقف ہیں کہ اس دنیا میں ہم کو چند روز رہنا ہے، یہ دنیا دارالعمل ہے اور آخرت دارالجزاء ہے لیکن اس کے باوجود ہم اس دنیا کو ہمیشہ فوقیت دیتے ہیں اور انہیں باتوں کو اپناتے ہیں جن سے ہماری دنیا سنور جائے اور آخرت کا تصور ہم نہیں لاتے جہاں ہم کو ہمیشہ رہنا ہے۔ اس مادی دنیا کی چکا چوند نے جہاں ہمارے بزرگوں کے کارناموں کو دھندلا دیا ہے وہیں اس مادہ پرست دنیا نے اخلاق حسنہ کی فضیلت کو ہمارے ذہنوں سے کھرچ ڈالا ہے۔ مادہ پرستی کے اس دور میں اخلاق زوال انتہا کو پہنچ گیا ہے اس لئے اخلاق کے قدر شناس مشکل سے ہی ملتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ ''اللہ کا ڈر اور حسن اخلاق لوگوں کو جنت کا مستحق بناتا ہے'' دوسری جگہ ارشاد فرمایا ''قیامت کے دن ترازو میں حسن خلق اور نیک چلن سے زیادہ بھاری کوئی چیز نہ ہوگی۔'' لیکن افسوس کا مقام ہے کہ ہم آج اخلاق حسنہ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ پہلے زمانے میں خاندانی بزرگی اور خاندانی شرافت ایک معیار ہوتا تھا اور اس کی بنیاد پر شادی بیاہ، تجارت اور دیگر معاملات بحسن و خوبی انجام پاتے تھے۔

اخلاق سے متعلق سب سے بھاری اور دشوار تعلیم جو اکثر افراد پر نہایت شاق گزرتی ہے، وہ عفو و درگزر، ضبط نفس تحمل و برداشت کی ہے۔ یہ بات بالکل درست ہے کہ ہم پر نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج فرض ہے لیکن ایک حدیث سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اخلاق حسنہ بھی اس کے قائم مقام ہے۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں ''انسان حسن اخلاق سے وہ درجہ پالیتا ہے جو رات بھر نماز پڑھنے اور دن بھر روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔'' اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ جس شخص کو حسن صورت عطا فرماتا ہے پھر اسے حسن سیرت سے بھی مزین کردے تو اسے دوزخ میں نہیں پھینکے گا۔'' ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے احسن تقویم میں پیدا کیا ہے گویا صورت کے لحاظ سے ہر شخص کو اس نے اچھا بنایا ہے۔ سیرت کی توفیق اللہ کی طرف سے ملتی ہے لیکن اس معاملے میں اللہ نے بندے کو آزادی انتخاب و عمل عطا فرمائی ہے اسی وجہ سے نبی ﷺ بھی اللہ سے توفیق طلب کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ تو نے میرے جسم کی ساخت بہت اچھی بنائی ہے، پس اسی طرح تو میرے اخلاق کو بھی اچھے بنادے۔'' اس سے اس بات کا پتا چلتا ہے کہ حسن صورت تو ایک طبعی اور قدرتی انعام ہے۔ انسان کی کوشش و کاوش اور طلب کو اس میں قطعاً کوئی دخل نہیں ہے اور نہ صورت کی تبدیلی کے لئے دعا کرنا صحیح ہے۔ البتہ اخلاق و کردار کی اصلاح اور سدھار کے لئے کوشش و کاوش ضرور کرنا چاہئے اور خدا سے دعائیں بھی مانگنا چاہئیں۔

حسن اخلاق دنیا کی زندگی میں خدا کی سب سے بڑی نعمت ہے اور آخرت میں انسان کی اصل قدر و قیمت اور عظمت اخلاق و کردار ہی کی بنیاد پر ہوگی حسن خلق خدا کی محبت کا وسیلہ اور ذریعہ ہے اور نیک چلن والا اللہ کے نزدیک سب سے پیارا ہے رسول عربی ﷺ نے فرمایا۔

''اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اللہ کا سب سے زیادہ محبوب اور پیارا وہ ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ اچھے ہوں۔'' آج ہمارا حال یہ ہے کہ ہم اللہ کے محبوب بندے بننے کی بجائے دنیا کے محبوب بننا چاہتے ہیں اور دنیا کو اپنا محبوب بناتے ہیں، حالانکہ دیکھا جائے تو اخلاق کا بہترین بنانا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ جس طرح قطرہ قطرہ مل کر دریا اور ذرہ ذرہ مل کر صحرا کی شکل اختیار کرتے ہیں، اس طرح چھوٹی چھوٹی اچھی اچھی باتوں کو اختیار کرنے سے انسان بتدریج اخلاق کی اونچی منازل طے کرتا چلا جاتا ہے۔ حسن اخلاق کوئی ایک بھاری خوبی نہیں بلکہ چھوٹی چھوٹی خوبیوں کا مجموعہ ہے مثلاً حدیث میں آتا ہے

کہ ''اپنے بھائی کی طرف مسکرا کر دیکھنا بھی صدقہ ہے۔'' جبکہ ہم میں سے اکثر لوگ صدقہ سے دوسرا مفہوم اخذ کرتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں دینا۔ یہ مفہوم اپنی جگہ بالکل درست ہے لیکن جو اس طرح نہ کر سکے وہ کم از کم اپنے بھائی کو مسکرا کر دیکھے تو بھی صدقہ ہے۔

آج کل ایک یہ رجحان عام ہوگیا ہے کہ عام طور پر افراد اپنے اندر اتنی زیادہ سختی پیدا کر لیتے ہیں اور اس قدر ترش روئی سے بات کرتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان سے بات کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ ایسے افراد بات کو اپنے لئے خوبی سمجھتے ہیں حالانکہ یہ بدترین فعل ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے ''بدترین ہے وہ شخص جس کی بُری عادتوں کی وجہ سے لوگ ڈر کر اس سے ملنا چھوڑ دیں۔'' اس حدیث کے مفہوم کو اگر ہم ذہن میں رکھیں تو یقیناً ہم اس بات کو جان لیں گے کہ انسان کی سختی اس کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیتی ہے اور نرم دلی سے انسان اللہ کی رحمت کے قریب ہو جاتا ہے۔ بہت سے افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو زیادہ ملنا جلنا پسند نہیں کرتے بلکہ اپنے ہم مزاج لوگوں سے ہی ملتے ہیں۔ اس کے علاوہ باقی افراد سے انہیں کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں کی بس اپنی ایک دنیا ہوتی ہے جس میں وہ مگن ہوتے ہیں اور اس عادت کی وجہ سے دیگر عزیز و اقارب اور رشتہ داران سے ملنا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ اچھے اخلاق کے منافی عمل ہے۔

رسول ﷺ نے فرمایا ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔'' قطع رحمی سے مراد قرابت داروں کے ساتھ برا سلوک کرنا اور رشتے ناطے کو کاٹ دینا ہے۔ اسلام کی نگاہ میں یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ جو شخص اس کا مرتکب ہے اس پر جنت کے دروازے بند ہو جاتے ہیں اس لئے قرابت کے تعلقات توڑنے والوں کو خوش فہمی میں مبتلا نہیں رہنا چاہئے کہ وہ اپنی رسمی دینداری کی بناء پر جنت میں داخل ہوں گے بلکہ جنت کے مستحق وہی لوگ ہو سکتے ہیں جو قرابت کے تعلق کو توڑنے والی حرکتیں نہیں کریں بلکہ جوڑنے کو کوشش کریں۔ غصہ کو پی جانا، وعدہ کو پورا کرنا، وقت کی پابندی کرنا، کسی کا دل نہ توڑنا، کسی کو گالی نہ دینا، یہ سب بہترین اخلاق کی مثالیں ہیں یہاں تک کہ راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کا ہٹانا بھی بخشش کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کا بیان ہے نبی ﷺ نے فرمایا۔ ''ایک شخص راستے سے گزر رہا تھا کہ اس نے ایک کانٹے دار شاخ راستہ میں پڑی دیکھی اس نے اسے ہٹا دیا اللہ نے اس کے اس عمل کی قدر کی اور اسے بخش دیا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے زمانے میں لوگ طویل عمر پایا کرتے تھے اور نیک لوگ اس عمر میں بے شمار نیکیاں کر جایا کرتے تھے مگر آج کل کے سائنسی دور میں جہاں انسان کو سہولتیں حاصل ہوگئی ہیں وہیں بے شمار بیماریوں نے بھی جنم لیا ہے اور اس کی بدولت انسان کی عمر اتنی طویل نہیں رہی۔ اوسطاً عمر 65-60 سال کے درمیان انسان پالیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ ابتدائی دور میں تو دنیا کے پیچھے لگا رہتا ہے اور جب اس کے قویٰ جواب دے جاتے ہیں اور وہ اللہ کی طرف لو لگانا چاہتا بھی ہے تو اللہ کی طرف سے بلاوا آ جاتا ہے مگر یہ ہمارے اوپر مالک حقیقی کا احسان عظیم ہے کہ اس کے باوجود عمر درازی کے لئے اس نے ہمیں ایک گر بتا دیا ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے ''جو شخص اس بات کو محبوب رکھتا ہے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو اور عمر دراز ہو، اسے چاہئے کہ رشتے داروں سے نیک سلوک کرے۔''

اس کے علاوہ حسن اخلاق کا ایک سب سے بڑا جوہر دوسروں کے عیوب پر پردہ ڈالنا ہے جو لوگ دوسروں کی خطاؤں کو معاف کرتے ہیں اور ان کے عیوب کو چھپاتے ہیں ان کی تشہیر نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے اللہ کی طرف سے وعدہ ہے کہ وہ قیامت کے روز ان کی پردہ پوشی کرے گا۔ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا ''اگر کوئی بندہ دنیا میں کسی بندے کی عیب پوشی کرے گا تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی کرے گا۔'' آج کل ہمارے معاشرے کا ایک طرز عمل یہ بھی بن گیا ہے کہ صرف اپنے لئے اچھی چیز پسند کرتے ہیں اور دوسرے کے لئے کم تر چیز کا انتخاب کرتے ہیں، یہ ایک بہت بُری عادت ہے۔ ہم سب مسلمان ہیں اور مسلمان دوسرے کے لئے خیر خواہ ہوتا ہے، کوئی مسلمان اس وقت مومن بن سکتا ہے جب تک وہ اپنے لئے جو پسند کرتا ہے وہی دوسرے کے لئے بھی کرے اور اسی بات کو مومن کامل ہونے کی نوید دی گئی ہے۔

ہمیں سوچنا چاہئے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم دنیا میں رہ کر خوب نمازیں پڑھ لیں، روزے رکھ لیں، زکوٰۃ بھی دیں اور اگر استطاعت ہو تو حج بھی کریں۔ مگر جب خدا کے آگے حاضر ہوں تو ہمارا دامن خدانخواستہ بالکل خالی ہو اور ہم خالی ہاتھ رہ جائیں اور ایسا ہونا بہت ممکن ہے اور اگر ایسا ہوا تو ہم مفلس کہلائے جائیں گے اور یہ مفلسی اس عارضی دنیا کی مفلسی سے کہیں زیادہ دردناک اور اذیت ناک ہوگی۔ جیسا کہ حدیث سے ثابت ہے، حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا ''کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ''ہم میں تو مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس نہ روپیہ پیسہ ہو اور نہ سامان و متاع۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا مگر ساتھ ہی اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا۔ پھر اس کی نیکیاں لے کر ان مظلوموں کو دے دی جائیں گی، پھر اگر اس کی نیکیاں اس کے ظلموں کے بدلہ ادا ہونے سے پہلے ہی ختم ہوگئیں تو پھر ان مظلوموں کی خطائیں لے لی جائیں گی اور اس ظالم پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

(حاجی عبدالرحمٰن......کراچی)

نبی ﷺ کا ارشاد ہے

''بدترین ہے وہ شخص جس کی بُری عادتوں کی وجہ سے لوگ ڈر کر اس سے ملنا چھوڑ دیں۔''

یدھی سادھی بات

اگر بیٹے یا بیٹی میں بظاہر کوئی خرابی نہیں

لیکن پھر بھی رشتے نہ آتے ہوں

تے تو آتے ہوں لیکن واپس چلے جاتے ہوں

تو سیدھی سادھی بات ہے

ں سلسلے میں روحانی مشورہ کی ضرورت ہے۔

ابتدائی طور پر تین روز تک

اللہُ اللطیفُ الظاھرُ

رات سوتے وقت ۳۱۳ بار پڑھیں۔

جو خواب نظر آئیں

رے فون نمبر 34923667 پر بتائیں۔

برج قوس
SAGITTARIUS

☆۲۰ نومبر تا ۲۱ دسمبر

☆حرف=ف

☆علامت=نصف کماندار

☆عنصر=آگ

☆سیارہ=مشتری

☆مزاج=مفاہمت پسند

☆خوش قسمتی کا ہندسہ=3

☆موافق رنگ=سبز' نیلا' سرخ اور زردی مائل سبز

☆موافق پتھر=پکھراج اور فیروزہ

☆مثبت خصوصیات=خوش مزاجی' دیانت داری اور جوشیلا پن

☆منفی خصوصیات=چڑچڑاپن' لاپرواہی

☆عقرب کے بہترین ساتھی ="حمل اور اسد" افراد ہوتے ہیں

☆دوسرے درجے کے بہترین ساتھی جدی' دلو' میزان افراد ہوتے ہیں

قوس مرد: قوس حضرات ہمہ وقت متحرک رہتے ہیں' یہ افراد خوش وخرم طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور کسی نہ کسی کام میں اپنے آپ کو مصروف رکھتے ہیں' یہ لوگوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں اس کے ساتھ ہی وہ جھوٹ بولنے پر قادر نہیں ہوتے اور نہ ہی وہ پسند کرتے ہیں کہ کوئی انہیں جھوٹ بول کر دھوکہ دے' ان افراد پر مکمل اعتماد کیا جاسکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بہت وفادار ہوتے ہیں یہ کسی کو اپنی ذات سے دھوکہ فریب میں مبتلا کرنا پسند نہیں کرتے لیکن وہ بذات خود بہت جلد دوسروں کے فریب میں آجاتے ہیں' یہ عموماً گھر سے باہر رہنا پسند کرتے ہیں سفر اور سیاحت کے دلدادہ ہوتے ہیں' قوس مرد میں صبر کا مادہ بہت کم ہوتا ہے اور بعض اوقات ان سے نمٹنا مشکل ہوجاتا ہے کیونکہ یہ ایک ہی وقت میں بہت سا کام کرنا چاہتے ہیں تاہم جیسے جیسے ان کی عمر ڈھلتی جاتی ہے ان کی طبیعت میں قدرے ٹھہراؤ آجاتا ہے' یہ روایات اور قدیم اشیاء میں دلچسپی رکھتے ہیں یہ اسد اور حمل افراد کے ساتھ بہت خوش رہتے ہیں کیونکہ قوس کی طرح اسد اور حمل کا تعلق بھی آگ سے ہوتا ہے اسد لوگوں میں غرور کا مادہ ہوتا ہے آگے بڑھنے کی خواہش اور توانائی ہوتی ہے جبکہ دوسری طرف برج قوس میں ایک قسم کی بے چینی ہوتی ہے یہ سب باتیں مل کر مفید رہتی ہیں' یہ افراد سچائی کے متلاشی ہوتے ہیں اور ایمانداری کے پابند ہوتے ہیں' ان کو اپنے اعلیٰ درجے کی جسمانی سرگرمی کے ساتھ توازن قائم رکھنے کے لئے دماغی محنت کی بھی ضرورت ہوتی ہے بوریت ان کے لئے دماغی انتشار کا باعث بنتی ہے اور اس کا علاج صرف اور صرف ذہنی مصروفیت ہے ان کی تعلیم میں نظم و ضبط کی کمی رہ جاتی ہے وہ تصورات حاصل کرلیتے ہیں لیکن انھیں عملی جامہ پہنانے کے لئے صبر وضبط کی کمی کا شکار ہوتے ہیں وہ اپنے سطحی علم پر انحصار کرتے ہیں اور جب ان کی رائے کو چیلنج کیا جائے تو وہ اپنے رعب دکھانے کی کوشش کرتے ہیں' قوس مرد ذہانت وفطانت سے بھرپور ہوتے ہیں لیکن ان کو چاہئے کہ کسی قسم کی رائے کا اظہار کرنے سے قبل مناسب معلومات کی بنیاد فراہم کریں یہ اپنی مرضی کی بات پر عمل کرتے ہیں تو ان کی خوشی دیدنی ہوتی ہے' یہ بچپن سے ہی اس بات سے آگاہ ہوتے ہیں کہ ان کی ذات میں توانائی کے خزانے پوشیدہ ہوتے ہیں یہ بات انھیں اپنی سرگرمیوں میں ضبط اور سمت کی اہمیت کو مشکل بنادیتی ہے وہ فیصلہ کرتے وقت شش وپنج میں مبتلا ہوکر وقت ضائع نہیں کرتے جب ان کا اندھا اعتقاد اور فطری امید پرستی کی راہ میں رکاوٹ کھڑی ہوتی ہے اور اگر وہ ہتھیار ڈال دیں تو وہ تیزی کے ساتھ رجعت پذیر ہوجاتے ہیں ان کی غیر معمولی صلاحیتیں دیکھنے میں ایک معجزہ سے کم نہیں ہوتیں لیکن ان کے ساتھ گزارہ کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے' یہ اپنے اندر بے پناہ معلمانہ صلاحیتیں رکھتے ہیں اور کائنات کے بارے میں اپنے نظریات دوسروں تک پہنچاتے ہیں وہ اچھے پیامبر ہوتے ہیں۔

قوس عورت: قوس عورتیں دوستانہ مزاج اور پرکشش عادات کی مالک ہوتی ہیں یہ زندگی میں شاندار مددگار ثابت ہوتی ہیں یہ امور خان داری میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتیں' یہ بے حد ذہین ہوتی ہیں اور کسی بھی قسم کے مسئلے کو حل کرنے میں بڑی مہارت ظاہر کرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ بعض پیشوں میں یہ عورتیں نہایت کامیاب رہتی ہیں یہ محفلوں اور پارٹیوں کو بے حد پسند کرتی ہیں محفلوں کے شور وغل میں یہ عورتیں یوں رہتی ہیں جیسے پُر شور سمندر میں خاموش جزیرہ لیکن اگر شور وغل ختم ہوجائے تو انھیں بڑی بے چینی ہونے لگتی ہے یہ عورتیں خاندانی وقار کو بلند کرنے میں بڑی دلچسپی لیتی ہیں قوس عورتیں دوسری عورتوں کے لحاظ سے زیادہ بہادر ہوتی ہیں ان کا مزاج اعلیٰ درجے کا ہوتا ہے' یہ عام طور پر خوش شکل اور پرکشش ہوتی ہیں' یہ مہم جوئی پسند کرتی ہیں اور ہمیشہ ایسے پیشے کا انتخاب کرتی ہیں جس میں سفر اور جسمانی جدوجہد کی زیادہ ضرورت ہو' یہ اپنے کام کے معاملے میں لاپرواہ نہیں ہوتیں اپنے فرائض کو پوری مستعدی کے ساتھ انجام دیتی ہیں۔

یہ وظائف خاص طور پر برج قوس سے تعلق رکھنے والوں کے لئے ہیں

قوس افراد کے لئے خاص وظائف

ان صفحات پر موجودہ برج کے حساب سے علم نجوم اور علم کشف کی روشنی میں وظائف تجویز کئے جاتے ہیں۔ ۲۰ نومبر سے ۲۱ دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والوں کا برج قوس SAGITTARIUS ہے۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش بھی اس برج یعنی قوس SAGITTARIUS میں ہے تو آپ بھی اپنے مسائل کے حل کے لئے درج ذیل وظائف کرسکتے ہیں۔ یہ وظائف مئی ۲۰۰۶ء سے شروع کر کے ۹۰ دن تک مسلسل پڑھیں۔ خواتین ناغے کے دنوں کا شمار بعد میں کرلیں۔ ان وظائف سے پہلے اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور اس بات پر پوری طرح یقین رکھیں کہ آپ کے مسائل صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی حل کرسکتا ہے۔

یہ وظائف ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد ۴۱ بار پڑھیں

رزق میں کشادگی کے لئے

- اگر آپ لوہے کا کام کرتے ہیں تو اللہ الواجدُ الماجد پڑھیں
- اگر آپ پلاسٹک کا کام کرتے ہیں تو اللہ الوالیُ الولی پڑھیں
- اگر آپ کپڑے کا کام کرتے ہیں تو اللہ الوارثُ الوکیل پڑھیں
- اگر آپ ملازمت پیشہ ہیں تو اللہ السلامُ المومن پڑھیں
- اگر آپ سونے یا چاندی کا کاروبار کرتے ہیں تو اللہ الغفارُ الستار پڑھیں
- اگر آپ کا کاروبار الیکٹرونک کے سامان کا ہے تو اللہ الحکیمُ الحکم پڑھیں
- اگر آپ ہول سیل میں ڈیل کرتے ہیں تو اللہ الرحمٰنُ الرحیم پڑھیں
- اگر آپ ریٹیل کا کام کرتے ہیں تو اللہ النورُ الودود پڑھیں
- اگر آپ صحافت کے پیشے سے منسلک ہیں تو اللہ الحقُ النور پڑھیں
- اگر آپ گاڑیوں کا کام کرتے ہیں تو اللہ العزیزُ الستار پڑھیں
- اگر آپ کمپیوٹر کے شعبے سے منسلک ہیں تو اللہ القائمُ الکریم پڑھیں
- اگر آپ کی اپنی ذاتی دکان ہے تو اس میں برکت کے لئے اللہ العلیُ الکبیر پڑھیں
- اگر آپ ڈاکٹر ہیں تو اللہ السلامُ المومن پڑھیں
- اگر آپ امپورٹ ایکسپورٹ کا کام کرتے ہیں تو اللہ اللطیفُ الخبیر پڑھیں
- اگر آپ ٹیچر ہیں تو اللہ العلیمُ العظیم پڑھیں
- اگر آپ فرنیچر کا کام کرتے ہیں تو اللہ الوھابُ الرزاق پڑھیں
- اگر آپ کا کاروبار اشیاءِ خورد و نوش کی فروخت کا ہے تو اللہ الغفورُ الشکور پڑھیں
- اگر انتھک محنت کے باوجود رزق میں تنگی ہو تو اللہ الجامعُ الباسط پڑھیں

گھریلو مسائل

- اگر گھر میں جھگڑے رہتے ہیں تو اللہ الباسطُ النور پڑھیں
- اگر گھر میں بے برکتی ہو تو اللہ الرافعُ النافع پڑھیں
- اگر گھر میں چوری کا خطرہ ہو تو اللہ السمیعُ البصیر پڑھیں
- اگر سنبھالی ہوئی چیزیں غائب ہوجاتی ہوں تو اللہ الحکمُ العدل پڑھیں
- اگر میاں بیوی کے درمیان اختلافات ہوں تو اللہ السمیعُ البصیر پڑھیں
- اگر میاں بیوی پر شک کرے تو بیوی اللہ العظیمُ القائم پڑھے
- اگر بیوی میاں پر شک کرے تو اللہ الخالقُ الجامع پڑھے
- بہن بھائیوں میں جھگڑے رہتے ہوں تو اللہ الباعثُ الشہید پڑھیں
- بہو اور ساس کے جھگڑے ہوں تو اللہ الحسیبُ الجلیل پڑھیں
- اگر بھابی اور نندیں آپس میں جھگڑتے ہوں تو اللہ الستارُ الجبار پڑھیں
- اگر رشتہ داروں سے ذاتی اختلافات ہوں تو اللہ الرقیبُ الرافع پڑھیں
- اگر رشتہ داروں سے خاندانی اختلافات ہوں تو اللہ الواحدُ الصبور پڑھیں
- اگر بھائیوں میں اختلاف رہتا ہو تو اللہ الغنیُ المغنی پڑھیں
- اگر بہنوں میں اختلاف رہتا ہو تو اللہ القویُ المتین پڑھیں
- اگر گھر کے بیٹے قابو سے باہر ہوجائیں تو اللہ الرحمٰنُ الرحیم پڑھیں
- گھر کی بہو گھر اور گھر والوں کو نقصان پہنچا رہی ہو تو اللہ الحسیبُ الجلیل پڑھیں
- اگر آپ خوبصورت ہیں اور شوہر کو آپ میں کشش محسوس نہ ہوتی ہو تو اللہ النورُ الجامع پڑھیں
- اگر آپ کی بہنیں آپ سے حسد کرتی ہوں تو اللہ المومنُ المالک پڑھیں

- اگر بیٹی کی شادی میں رکاوٹ ہو تو اللہُ الربُ الرحیم پڑھیں
- اگر بیٹے کی شادی میں رکاوٹ ہو تو اللہُ المالکُ الودود پڑھیں
- اگر آپ محسوس کریں کہ یہ سب جادو کا اثر ہے تو اللہُ العلیُ الغنی پڑھیں

اولاد کے مسائل

- اگر شادی کو کافی عرصہ گزر چکا ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اللہُ الظاہرُ الباطن پڑھیں
- اگر اولاد ہوتی ہو اور بعد میں اللہ کو پیاری ہو جاتی ہو تو اللہُ القدوسُ السلام پڑھیں
- اگر اولاد ابنارمل پیدا ہو تو اللہُ الولیُ الواحد پڑھیں
- اگر بچے معذور پیدا ہوتے ہوں تو اللہُ القائمُ الکریم پڑھیں
- اگر ڈاکٹر یہ کہتے ہوں کہ باپ میں جراثیم کی کمی ہے تو اللہُ الوارثُ الوکیل پڑھیں
- اگر عورت میں کوئی خرابی ہو تو اللہُ المالکُ المیت پڑھیں
- اگر مسلسل علاج کے باوجود فائدہ نہ ہوتا ہو تو میاں بیوی دونوں اللہُ الواحدُ الحکیم پڑھیں
- اگر ماں باپ کو اولادِ نرینہ کی خواہش ہو تو اللہُ الرحمٰنُ الغنی پڑھیں
- اگر ماں باپ کو لڑکی کی خواہش ہو تو اللہُ الغفورُ الغفار پڑھیں

جسمانی مسائل

- اگر آپ کے سر میں مستقل درد ہوتا ہو تو اللہُ القدوسُ السلام پڑھیں
- اگر سر کے آدھے حصے میں (دردِ شقیقہ) ہوتا ہو تو اللہُ العزیزُ الجبار پڑھیں
- اگر آپ کی یادداشت کمزور ہے تو اللہُ الرافعُ الرؤف پڑھیں
- اگر آپ کے بال گرتے ہوں تو (عورتوں کے لئے) اللہُ الباعثُ الشہید پڑھیں
- اگر آپ کے سر میں خشکی ہو تو اللہُ العلیُ القوی پڑھیں
- اگر آنکھوں میں جلن رہتی ہو تو اللہُ الرحمٰنُ الرقیب پڑھیں
- اگر آپ کی بینائی کمزور ہو تو اللہُ الظاہرُ الباطن پڑھیں
- اگر آپ امراضِ قلب میں مبتلا ہوں تو اللہُ الحقُ الوکیل پڑھیں
- اگر آپ کے پورے جسم میں درد رہتا ہو تو اللہُ القادرُ الکریم پڑھیں
- اگر آپ کے جوڑ پٹھوں میں درد رہتا ہو تو اللہُ الرحمٰنُ الرحیم پڑھیں
- اگر آپ سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں تو اللہُ الواسعُ الجلیل پڑھیں
- اگر ہاتھوں میں لرزش ہو تو اللہُ الممیتُ المانع پڑھیں
- اگر جسم کا کوئی حصہ مستقل سن ہو گیا ہے تو اللہُ النافعُ الرقیب پڑھیں
- اگر چہرے پر بے رونقی ہو تو اللہُ الحسیبُ الجلیل پڑھیں
- اگر آپ خوبصورت ہوں مگر کچھ عرصے پہلے چہرے پر چھائیوں نے ڈیرہ ڈال دیا ہو تو اللہُ الشکورُ الصبور پڑھیں
- اگر نزلہ زکام یا کان ناک اور گلے کی بیماریاں ہوں تو اللہُ الھادیُ العلیم پڑھیں

برج (ستاروں) کے حساب سے خاص وظائف کیا ہوتے ہیں؟

ہر انسان کی پیدائش اس کی تخلیق اس کا دنیا میں آنا ایک خاص وقت سے منسلک ہے۔ علم نجوم کے حساب سے کسی انسان کی پیدائش کی تاریخ اور وقت ایک خاص برج سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس برج سے مخصوص رنگ، عدد، پتھر، جڑی بوٹی، پھول، دن وغیرہ۔ اس برج میں پیدا ہوئے انسان کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔

علم نجوم اور علم روحانیات کے ماہرین کی تحقیق کے مطابق برجوں (Stars) کا اثر انسان کی روحانیت پر بھی ہوتا ہے اور برجوں کے مطابق روحانی عمل یا وظیفہ زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے۔ ادارہ ''روشنی'' نے مختلف برجوں کے حساب سے مختلف وظائف تشکیل دیئے ہیں۔ جو موجودہ برجوں (یعنی جو برج چل رہا ہو) میں پیدا ہونے والے افراد کے لئے بہت مفید ہیں۔

ذیل میں برج قوس کے لئے وظائف شائع کئے جا رہے ہیں جو کہ برج قوس میں پیدا ہونے والے افراد کے لئے مخصوص ہیں اور مختلف مسائل کے حل کے لئے پڑھے جاسکتے ہیں۔

نفسیاتی مسائل

- اگر نیند نہ آتی ہو تو اللہُ النورُ الودود پڑھیں
- اگر چھوٹی چھوٹی باتوں پر دل گھبرا جاتا ہو تو اللہُ العظیمُ الغفور پڑھیں
- اگر آپ میں خود اعتمادی کی کمی ہو تو اللہُ اللطیفُ الخبیر پڑھیں
- اگر آپ میں قوت فیصلہ کی کمی ہو تو اللہُ الواحدُ المالک پڑھیں
- اگر ذہن میں گھر والوں کے خلاف خیالات آتے ہوں تو اللہُ النافعُ المانع پڑھیں
- بلاوجہ گھبراہٹ اور انجانے خوف کے لئے اللہُ الرافعُ الرؤف پڑھیں

روحانی مسائل

- آپ سے لوگ حسد کرتے ہوں اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہوں تو اللہُ التوابُ الرشید پڑھیں
- اگر عبادت میں دل نہ لگتا ہو تو اللہُ الکبیرُ النور پڑھیں
- اگر ارد گرد کسی انجانی طاقت کے ہونے کا احساس ہو تو اللہُ المصورُ الغفار پڑھیں
- اپنی روحانی طاقتوں کو بیدار کرنے کے لئے اللہُ الخالقُ الباری پڑھیں
- جادو ٹونے کے وہم سے بچنے کے لئے اللہُ البصیرُ القائم پڑھیں
- کسی کو اپنے بس میں کرنے کے لئے اللہُ السلامُ المؤمن پڑھیں

برج قوس کے زیر اثر
پیدا ہونے والوں کا حروف

ف

ستارہ: مشتری موافق رنگ: سرخ، سبز، نیلا موافق پتھر: پکھراج، نیلم، فیروز موافق دھات: ٹن، سونا، چاندی عددی قیمت: 80

نام	اعداد	معانی
فاتک	501	شجاع، دلیر، بہادر۔
فاطر	290	اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، پیدا کرنے والا، خالق۔
فلک	130	چرغ، گردوں، آسمان۔
فاغر	1281	چمپا کا پھول۔
فاخر	881	فخر کرنے والا، ناز کرنے والا، غرور کرنے والا۔
فریس	350	دانش مند، فراست والا، سمجھدار۔
فہد	89	تیندوا، چیتا، شیر۔
فقیہہ	195	فقہ جاننے والا، عالم، دانا۔
فارینہ	346	شان وشوکت والی، اعلیٰ شان، اعلیٰ مرتبہ۔
فارس	341	صاحب فراست، دانا۔
فراز	288	اونچائی، بلندی، عروج۔
فہام	126	بہت سمجھ دار، بڑا سمجھنے والا، خوب سمجھنے والا۔
فرقان	431	حق و باطل میں فرق کرنے والا۔
فصیح	188	خوش کلام، خوش بیان، فصاحت والا۔
فائز	88	کامیاب ہونے والا، مطلب کو پہنچنے والا۔
فروز	293	چمک، تابش، روشنی، سورج کی چمک۔
فضیل	920	ممتاز شخص، فضیلت والا، صاحب فضیلت۔
فہیم	135	بڑا سمجھ دار، بہت فہم والا، بڑا سمجھنے والا۔
فلک ناز	188	بلند مرتبہ، جس پر آسمان ناز کرے۔
فرخندہ	939	خوبصورت، مبارک۔
فائق	181	اعلیٰ، برگزیدہ، بہتر، بلند ہونے والا۔
فاروق	387	حضرت عمرؓ کا لقب، حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

نام	اعداد	معانی
فیاض	891	بڑی بخشش کرنے والا، بڑا سخی، دریادل۔
فصیحہ	193	خوش کلام خاتون، خوش بیان عورت۔
فارح	289	فرحت دینے والا، خوش طبع، مفرح۔
فتعیہ	495	دلیر عورت، جوان عورت، بہادر خاتون۔
فضیلت	1320	نیکی، کمال، فوقیت، بزرگی، بڑائی۔
فاتکہ	506	دلیر خاتون، بہادر عورت، شجاع خاتون۔
فریحہ	303	خوشی دینے والی، فرحت دینے والی۔
فائضہ	886	فیض پہنچانے والی، فائدہ پہنچانے والی۔
فوزیہ	108	غلبہ پانے والی، کامیاب، کامران عورت۔
فاروق اعظم	1398	حضرت عمرؓ کا لقب، بڑا فرق کرنے والا۔
فہمیدہ	144	دانا، ہوشیار، سمجھدار، عقل مند۔
فیروزہ	308	ایک نیلگوں پتھر کا نام، موتی کا نام۔
فارہہ	291	پھرتیلی، ماہر، چالاک، چست عورت۔
فضیلہ	925	ممتاز عورت، فضیل کی تانیث۔
فیضان	941	بڑی بخشش، بڑا فائدہ، بڑی نیکی۔
فراست	740	عقلمندی، دانائی، سمجھداری، تیز فہمی۔
فرخ زاد	892	کامیاب، کامران، خوش، مسرور۔
فائض	881	فیض پہنچانے والا، فائدہ پہنچانے والا۔
فیصل	210	حاکم، فیصلہ کرنے والا، منصف، جج۔
فرزانہ	343	عقل مند، دانا، دانش مند عورت۔
فاران	332	مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام، جبل فاران۔
فرحان	339	شادمان، خوش، پر مسرت۔

پیاری باتیں

دنیا اور آخرت

یحییٰ بن معاذؒ فرماتے ہیں، دنیا ایک ویرانہ ہے اور اس سے بھی ویران وہ دل ہے جو دنیا کو آباد کرے، آخرت ایک آبادی ہے اور اس سے زیادہ وہ دل شاداب ہے جو اس کو آباد کرے۔

☆تمہارا بھائی وہ ہے جو تمہارے عیوب سے تم کو مطلع کرے، تمہارا دوست بھی وہ ہے جو گناہوں سے تم کو باز رکھے۔

☆ایک شخص اپنے مال کے ضائع ہونے پر بہت غمگین ہوتا ہے لیکن ہر روز زندگی کم ہوتی جارہی ہے اس پر کوئی غم نہیں۔

☆رات لمبی ہوتی ہے لیکن تم اس کو اپنے سونے سے ضائع نہ کرو۔ دن روشن ہوتا ہے اس کو اپنے گناہوں سے تاریک نہ کرو۔

☆عقل مند شخص وہ ہے جو دنیا کو چھوڑ دے اس سے پہلے کہ دنیا اس کو چھوڑ دے اور اپنی قبر پہلے تیار کرلے اس سے پہلے کہ اس کو اس میں داخل کیا جائے اور اپنے رب کو راضی کرلے اس سے پہلے کہ وہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہو۔

(آصفہ جمیل......سکھر)

اللہ سے بے نیازی

سعید بن مسیّب کا شمار تابعین میں کیا جاتا ہے، آپ کے تقوے اور علم کا شہرہ دور دور تک تھا۔ سعید بن مسیب فرمایا کرتے تھے کہ ''انسان خود اپنے آپ کو عزت دے سکتا ہے خدا تعالیٰ کی عبادت کر کے اور اپنی ذلت کا سامان خود ہی پیدا کرسکتا ہے خدا کی نافرمانی کر کے۔''

فرمایا کہ جو شخص حق تعالیٰ سے بے نیاز ہوا وہ ساری دنیا کا محتاج ہوگیا۔

(فائزہ حسین......حیدرآباد)

پانچ باتوں کی نصیحت

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اپنے ملنے والے کو پانچ باتوں کی نصیحت ضرور فرمایا کرتے تھے۔

۱۔ دنیا میں اپنے گناہوں سے ڈرو۔

۲۔ خدا کے علاوہ کسی اور سے آس نہ لگاؤ۔

۳۔ اگر کوئی چیز نہ جانتے ہو تو اس کے سیکھنے میں شرم نہ کرو۔

۴۔ اگر کوئی چیز نہیں جانتے ہو اور پھر تم سے اس کے بارے میں سوال کیا جائے تو صاف کہہ دو کہ نہیں معلوم۔

۵۔ ایمان لانے کے بعد صبر کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ بدن کے لئے سر کی موجودگی، کیوں کہ سر کاٹ دیا جائے تو بدن بےکار ہو جاتا ہے۔

(افشاں مراد......کراچی)

راست گوئی

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''راست گوئی کی عادت اختیار کرو، کیوں کہ راست گوئی سے نیکی کرنے کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور نیکی انسان کو جنت تک پہنچا دیتی ہے، آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور کوشش کر کے سچ بولتا رہتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا لقب صدیق پڑ جاتا ہے۔

دیکھو جھوٹ سے بچنا، کیوں کہ جھوٹ فسق میں مبتلا کر دیتا ہے اور فسق دوزخ میں پہنچا کر چھوڑتا ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور مزید جھوٹ بولتا رہتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کا لقب کذاب پڑ جاتا ہے۔ (بخاری مسلم)

(مسرت بشیر......لیہ)

آگ کی لگام

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی، جسے وہ جانتا تھا اور اس نے وہ چھپالی، تو قیامت کے دن اس کے (منہ میں) آگ کی لگام دی جائے گی۔'' (مشکوۃ المصابیح، وابوداؤد)

(سیدہ نورین فاطمہ......لاہور)

قرض کا وبال

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم لوگ قرض لینے سے بچو، کیوں کہ وہ رات کی فکر اور دن کی ذلت ہے۔'' (بیہقی)

(نوید عالم......ملتان)

(بچوں کی نگہداشت)

بچوں کو وقت کی اہمیت کا احساس دلائیں

کچھ بچوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ کام کو ٹالتے رہتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ انہیں بڑوں کی طرح وقت کی اہمیت کا احساس نہیں ہوتا۔ مثلاً ناشتہ آہستہ آہستہ کرتے ہیں، منہ دھوتے ہوئے پانی سے کھیلتے رہتے ہیں، اسکول بس آنے کا وقت ہوتا ہے مگر وہ اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیلنے میں مگن رہتے ہیں۔ اسکول سے آنے کے بعد ٹی وی دیکھتے یا کھیلتے رہتے ہیں، رات کو ہوم ورک یاد آتا ہے۔

والدین کو بچوں کی اس عادت سے پریشانی تو ہوتی ہے، مگر وہ اس عادت کو ختم کر سکتے ہیں۔ یہ عادت عموماً بچپن سے ہوتی ہے۔ اسے مکمل ختم تو نہیں کیا جاسکتا مگر اس میں بہتری ضرور پیدا کی جاسکتی ہے۔ ایک ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ جب بچے کسی کھیل میں محو ہوتے ہیں تو انہیں وقت گزرنے کا احساس نہیں ہوتا، اسی وجہ سے جب ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے کھلونے رکھ دیں تو وہ انکار کر دیتے ہیں، اسی طرح اگر بارہ سال کے بچے سے گھر کے کسی کام کے لئے کہا جائے تو وہ فوراً نہیں کہہ دیتا ہے یا کرتا ہے تو اتنی دیر کر دیتا ہے کہ کہنے والے کو کوفت ہو جاتی ہے۔

اس کا موثر علاج یہ ہے کہ والدین خصوصاً ماں بچے کو وقتاً فوقتاً سمجھائیں کہ کاہلی اچھی چیز نہیں ہے۔ جب کہیں جانا ہو تو یا کچھ کام کرنا ہو تو اسے کم وقت میں وہ کام کرنے کو کہیں۔ مثلاً ہمارے جانے میں پانچ منٹ رہ گئے ہیں، جلدی تیار ہو یا بیس منٹ بعد کھانا کھایا جائے گا، تمہیں میز صاف کرنی ہے، اگر بچے کو بار بار یاد دہانی کرانی پڑے تو بھی کریں۔ ایسا کرتے وقت غصہ نہ کریں۔ بعض بچے فطری طور پر کام میں تاخیر کرتے ہیں، یہ ایسے بچے ہوتے ہیں جو سُست رفتاری سے آگے بڑھتے ہیں، وہ نئے لوگوں سے میل ملاپ کرنے میں دیر لگاتے ہیں۔ کسی تبدیلی کو مشکل ہی سے قبول کرتے ہیں اور جلد مایوس ہو جاتے ہیں، ہر عمر اور ہر مزاج کے بچے اس عادت میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس کی کئی وجوہ ہیں جو عملی بھی ہوتی ہیں اور نفسیاتی بھی۔

ایک اہم وجہ یہ ہے کہ بچے کو اس کی صلاحیت سے زیادہ کام دیا جاتا ہے۔ والدین بچے سے بہت زیادہ اُمیدیں قائم کر لیتے ہیں۔ ایک باپ کا کہنا ہے کہ میرے بچے میں دوسری کلاس سے ہر کام تاخیر سے کرنے کی عادت پڑی ہے۔ اس کلاس میں اسے پہلا اسائنمنٹ دیا گیا جو اسے ایک دن میں کر کے دکھانا تھا۔ یہ اس کے لئے مشکل تھا۔ بچے نے سوچا یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں؟ میں کس طرح شروع کروں؟ کیا میں اسے اچھے طریقے سے کر سکتا ہوں؟ بہتر یہ ہے کہ اسے شروع ہی نہ کروں؟ اور اس کے بعد وہ کام دیر سے کرنے لگا۔ ایسے بچے کو والدین کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ بچے کا کام چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر دیں۔ مثلاً اس سے کہا جائے کہ اپنے کسی پسندیدہ شخص کے بارے میں جملہ لکھے یا مجھے روانی سے فلاں مضمون پڑھ کر سنائے۔ کئی کام بتائے جانے سے یا زیادہ ذمہ داریاں ڈالنے سے بچہ گھبرا جاتا ہے اور وہ کام کو ٹالنے لگتا ہے۔

بچہ چاہتا ہے کہ لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو کہ اس میں کام کرنے کی اہلیت نہیں ہے چاہے یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کام کرنا نہیں چاہتا۔ اگر وہ جانتا ہے کہ ہمیشہ کامیاب ہوتا ہوں تو بھی وہ کسی کام کو سوچ کر ٹال دیتا ہے کہ اگر وہ ایک بار کامیاب نہیں ہوگا تو کیا ہوگا۔ اگر وہ کسی کام میں ناکام ہوتا ہے تب بھی وہ اسے ٹال دیتا ہے تاکہ لوگوں کو اس کی نااہلی کا علم نہ ہو۔ بہت سے بچے اس لئے بھی کام ملتوی کرتے رہتے ہیں کہ وہ ہر کام بہترین اور مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ جو لکھیں اس کا ایک ایک حرف صحیح ہو۔ اس طرح کے کام میں بہت محنت ہوتی ہے۔ اس لئے وہ مایوس ہو کر کام کو ملتوی کر دیتے ہیں۔

والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو بتائیں کہ اس کام کو کمال تک پہنچانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کبھی کبھی بچہ ناراضی میں بھی سستی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ایسے بچوں کے ساتھ ان کے تاخیری طرزِ عمل پر بات کرنے کے بجائے پہلے اصل مسئلہ پر بات کرنی چاہئے۔ اس سے کہا جائے کہ ’’مجھے معلوم ہے کہ تم مجھ سے ناراض ہو، آؤ ہم کچھ باتیں کریں۔‘‘ دیکھنے میں آیا ہے کہ جن بچوں کے والد بہت زیادہ سرد مہر اور سخت ہوتے ہیں، ان کے بچے سست ہوتے ہیں، ہر کام دیر سے کرتے ہیں، بچہ جو کام کرتا ہے اس پر کنٹرول رکھنا چاہتا ہے۔

اگر ماں اس کام کے لئے حدود، اس کے نتائج مقرر کر دے تو اس سے بچہ جلدی کام کرنے کی کوشش کرے گا۔

مثلاً اگر بچے سے کہا جائے یہ کام جتنی دیر میں چاہو کرو مگر یہ ڈنر سے پہلے ختم ہو جائے ورنہ تمہیں سائیکل چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس ہدایت پر عمل بھی کیا جائے۔ ورنہ بچہ سوچے گا کہ اگر میں اس وقت یہ کام نہ کروں تو کوئی حرج نہیں کیوں کہ امی کچھ نہیں کہیں گی۔ اس طرح اس کی کاہلی کی عادت اور مضبوط ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر بچے کو مسلسل معاف کیا جاتا رہے تو اس کی عادت مزید پختہ ہو جائے گی اس لئے اس سے کہا جائے کہ "آج تو میں تمہارا کام کردیتی ہوں مگر آئندہ تمہیں اپنا کام خود کرنا ہوگا۔"

والدین بچوں کو یہ سکھائیں کہ کاہلی سے انہیں نقصان پہنچے گا۔ اسکول میں ان کو کم گریڈ ملے گا' غیر ذمہ دار ہونے کی وجہ سے سب برا سمجھیں گے۔ انہیں یہ بھی سمجھایا جائے کہ وقت ضائع نہ کریں' اسے مناسب طریقے سے استعمال کریں اور دوسروں کی توقعات پر پورا اُتریں۔ ہر کام مقررہ وقت میں کرنے کی عادت ڈالیں۔ رات سونے سے قبل بچے سے کہیں کہ تمہیں ساڑھے سات بجے اسکول چھوڑنا ہے اور آٹھ بجے مجھے دفتر پہنچنا ہے۔ تمہاری کاہلی کی وجہ سے مجھے روزانہ دیر ہو جاتی ہے۔ تمہارے ایک منٹ ضائع کرنے سے میرے ایک منٹ کا نقصان ہوتا ہے۔

اب تم اپنی سستی کی عادت ختم کرو۔ صبح جلدی جلدی تیار ہونا۔ اپنے سارے کام تمہیں خود کرنے ہیں۔ تمہارا یونیفارم اور اسکول کا بستہ میز پر رکھا ہے وہاں سے اپنی چیزیں اٹھالینا۔ آپ کی بار بار تاکید سے بچے کی کاہلی ختم ہو سکتی ہے۔

(تہمینہ سردار......یو۔کے)

تجربے سے سامنے آیا ہے کہ جن بچوں کے والد بہت زیادہ سردمہر اور سخت ہوتے ہیں
ان کے بچے سست ہوتے ہیں' ہر کام دیر سے کرتے ہیں'
حالانکہ بچہ جو کام کرتا ہے اس پر کنٹرول رکھنا چاہتا ہے

عربی کا مقولہ ہے کہ ”گونگے کی ماں گونگے کی زبان خوب جانتی ہے۔“ اور یہ حقیقت بھی ہے۔ اس کی ایک سادہ سی مثال یہ ہے کہ کوئی بھی بچہ جب اس دنیا میں پیدا ہوتا ہے تو تہذیب، ثقافت اور زبان سے نابلد ہوتا ہے۔ بلکہ یہ کہیں کہ وہ ایک طرح سے گونگا ہی ہوتا ہے مگر ماں اس کے احساسات، بھوک، پیاس، تکلیف اور غم کو واضح طور پر محسوس کرتی ہے اسے ہم ٹیلی پیتھی یعنی خیالات پڑھ لینے کے علاوہ اور کیا کہیں گے۔ ذرا سوچئے کہ جس صلاحیت کے بارے میں دیو مالائی کہانیاں لکھی جاتی ہیں، جس کو حاصل کرنے کی تگ ودو میں بے شمار افراد دن رات ایک کردیتے ہیں۔

ٹیلی پیتھی کیا ہے؟

ٹیلی پیتھی کو اُردو میں روحانی تکلم کا نام بھی دیا جاسکتا ہے اور اسے انتقالِ خیال یا انتقالِ افکار بھی کہتے ہیں۔ اس کی وضاحت یوں کی گئی ہے کہ فاصلے پر بیٹھے ہوئے دو افراد کے مابین احساسات اور تاثرات کا ذہنی تبادلہ ”ٹیلی پیتھی“ ہے۔ ٹیلی پیتھی دراصل ایک یونانی لفظ ہے جو ”فاصلے“ اور ”احساس“ کا مرکب ہے اور اس صلاحیت کا حامل انسان دوسرے انسان کے خیالات، احساسات اور جذبات کو ہزاروں میل کا فاصلہ ہونے کے باوجود بہ سہولت پڑھ سکتا ہے۔

ٹیلی پیتھی پر نئی تحقیقات

ٹیلی پیتھی ہے یعنی ذہن کا ذہن سے رابطہ۔ ٹیلی پیتھی پر ہونے والی نئی تحقیقات نے اسے سائنسی بنیادوں پر ثابت کردیا ہے۔ ایک تحقیق کے دوران نیورانز کی ایک بالکل نئی قسم دریافت ہوئی ہے اور اس کو Mirror Neurons کا نام دیا ہے۔ ان نیورانز پر تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایک آدمی شہد کھاتا ہے تو یہ نیورانز متحرک ہوجاتے ہیں مگر یہ نیورانز اس وقت بھی متحرک ہوجاتے ہیں جب وہ آدمی کسی دوسرے فرد کو شہد اٹھا کر اپنی طرف آتا ہوا دیکھتا ہے اس سے اس بات کا امکان قوی ہوجاتا ہے کہ دوسرے فرد کے ذہن کی لہریں اس آدمی کے ذہن سے ٹکراتی ہیں اور وہ خیال پڑھ لیتا ہے کہ دوسرا فرد اسے شہد کھانے کی دعوت دے رہا ہے۔

ٹیلی پیتھی اور جادو

آپ نے جادو ٹونے کے ذکر میں سنا ہوگا کہ جادوگر ایک شخص کا پتلا بنا کر اس میں سوئیاں چبھوتا ہے اور جس شخص کا پتلا ہوتا ہے وہ اس کی اذیت محسوس کرتا ہے۔ یہ دراصل جادو نہیں بلکہ ٹیلی پیتھی کا کمال ہے۔ عمل کرنے والا اپنے معمول کا تصور اتنی شدت کے ساتھ کرتا ہے کہ پتلے کی شکل میں اسے اپنے معمول کا پیکر نظر آنے لگتا ہے اور اس گہرے ارتکاز کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب وہ سوئیاں چبھوتا ہے تو معمول اس کی اذیت محسوس کرتا ہے۔

ٹیلی پیتھی کا علم ذہنی رابطے تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے دوسروں کے ماضی کو بھی تصور کی نگاہ سے دیکھا جاسکتا ہے اور یہ صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں ہے کسی مکان یا مقام پر ماضی میں پیش آنے والے واقعات کی ذہنی تصویر بھی دیکھی جاسکتی ہے

ہم یہ سمجھتے ہیں بذاتِ خود کوئی شے اچھی یا بُری نہیں ہوتی بلکہ اس کا استعمال اسے اچھا یا بُرا بنا دیتا ہے۔

ٹیلی پیتھی برائے معمولاتِ زندگی

ہم ٹیلی پیتھی کو اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرکے بہت سے فوائد وثمرات حاصل کرسکتے ہیں اور ہم ایسا کرتے بھی ہیں۔ عالمی شہرت یافتہ ادیب کہتا ہے ”جب میں کسی سے ملاقات کا انتظار کرتے کرتے تھک جاتا تو میں کاغذ قلم لے کر بیٹھ جاتا اور اسے یہ لکھنے پر مجبور کردیتا کہ وہ ملنا چاہتا ہے یا نہیں۔“ میں کاغذ پر تحریر کرتا کہ ”مجھے فوراً لکھو کہ تم ملنا چاہتے ہو یا نہیں میں اس تحریر کو ڈاک کے حوالے نہیں کرتا بلکہ پھاڑ کر پھینک دیتا لیکن مجھے اس بارے میں یقین ہوجاتا کہ میں نے اسے جواب لکھنے پر مجبور کردیا ہے۔

میرے خیالات اس طرح اس شخص تک ترسیل ہوجاتے کہ وہ فوراً ہی جواب تحریر کرنے پر مجبور ہوجاتا۔“

حضرت عمرؓ اور ٹیلی پیتھی

حضرت عمر فاروقؓ کا وہ واقعہ بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں جب انہوں نے مسجد نبویﷺ میں خطبہ پڑھتے پڑھتے مدینہ شہر سے بہت دور جہاد میں مصروف مسلم افواج کو ضروری ہدایات دی تھیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: ”اے ساریہ پہاڑ کی طرف متوجہ ہو۔“ جب حضرت ساریہ نے پہاڑ کی طرف دیکھا تو دشمن کی افواج پہاڑ کے پیچھے سے حملہ آور ہونے کی کوشش کررہی تھیں اس وقت خطبہ سننے والے افراد کچھ سمجھ نہ سکے کہ حضرت عمرؓ کا مدعا کیا ہے۔ مگر بعد میں یہ عقدہ کھلا کہ حضرت عمرؓ مسلم افواج کو ہدایات دے رہے تھے۔

علاج معالجہ بذریعہ ٹیلی پیتھی

ڈاکٹر نیوٹن روحانی علاج کے ماہر تھے ان کی عالمگیر شہرت کا سبب وہ ہزار ہا مریض تھے جن کا علاج انہوں نے بغیر کسی دوا کے کیا۔ ایک بار وہ کمرے میں داخل ہوئے اور کہا کہ ”جو مریض شدید درد کی تکلیف میں مبتلا ہوں وہ کھڑے ہوجائیں“ تقریباً بیس افراد کھڑے ہوگئے۔ ڈاکٹر نیوٹن چند لمحے ان مریضوں کو دیکھتے رہے اور پھر ہاتھ بلند کرکے کہا ”اب تمہارا درد ختم ہوچکا ہے اس لئے بیٹھ

جاؤ‘‘حیرت انگیز طور پر تمام مریضوں کا درد واقعی دور ہو چکا تھا۔

امریکہ میں ایک ماں کا گیارہ سالہ اکلوتا بیٹا کار کے ایک حادثے میں زخمی ہوگیا وہ بے ہوشی کے عالم میں ہسپتال میں پڑا ہوا موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا تھا۔ چار ماہر ڈاکٹروں نے یہ بات واضح کردی تھی کہ اس کے زندہ بچنے کے کوئی امکانات نہیں ہیں لیکن ماں نے سوچا کہ وہ اپنے بیٹے کے سرہانے بیٹھ کر اگر ٹیلی پیتھی رابطے کے ذریعے زخمی بیٹے کی ہمت افزائی کرتی رہے اور اسے اپنی محبت کے ذریعے ہمت سے کام لیکر زندہ رہنے کی جدوجہد کے بارے میں تلقین کرتی رہے تو شاید اس کا بیٹا اس کشمکش میں موت کو شکست دے دے۔

وہ مسلسل چار شب وروز بیٹے کے سرہانے ایک کرسی پر بیٹھی رہی اس دوران وہ بمشکل کچھ دیر سو پائی بقیہ وقت وہ اپنے بیٹے کو پیغامات دیتی رہتی ’’ہمت نہ ہارو‘ زندہ رہنے کی جدوجہد کرتے رہو‘ میں تم سے بے پناہ محبت کرتی ہوں‘ تم میرا واحد سہارا ہو‘ میرے لئے زندہ رہو‘‘ اسی قسم کے پیغامات کی وہ مسلسل اپنے بیٹے کو ترسیل کرتی رہی۔ ماں کے پیغامات بیٹے کے ذہن کو موصول ہوتے رہے اور ماہر ڈاکٹروں کی رائے کے برخلاف وہ لڑکا صحت یاب ہوگیا اور آج بھی بالکل صحت مند ہے اور تعلیم حاصل کررہا ہے۔

جب اس لڑکے کو یہ تفصیلات بتائی گئیں تو اس نے کہا کہ ’’اسے یہ احساس بلاشبہ ہروقت رہا کہ اس کی ماں اس کے پاس ہے۔‘‘

ماضی‘ مستقبل اور ٹیلی پیتھی

ٹیلی پیتھی کا علم ذہنی رابطے تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعے دوسروں کے ماضی کو بھی تصور کی نگاہ سے دیکھا جاسکتا ہے اور یہ صرف انسانوں تک ہی محدود نہیں ہے۔ کسی مکان یا مقام پر ماضی میں پیش آنے والے واقعات کی ذہنی تصویر بھی دیکھی جاسکتی ہے۔ اس طرح یہ مستقبل کا حال معلوم کرنے کا علم بھی ہے اس کے ذریعے وہ فرد کسی خنجر کو چھو کر یہ بتلاسکتا ہے کہ مستقبل میں یہ کسی کے قتل کے لئے استعمال ہوگا یا کسی کار کو دیکھ کر یہ بتا سکتا ہے کہ اس کو مستقبل میں حادثہ پیش آئے گا۔

برین واشنگ

آج ہم برین واشنگ کی اصطلاح عام طور پر سنتے ہیں ذہن سے یادداشت کے تمام نقوش مٹانے کے لئے کوئی دوا نہیں دی جاتی بلکہ ذہنی قوت استعمال کی جاتی ہے درحقیقت یہ ٹیلی پیتھی کی قوت کا استعمال ہے۔

ایک ذہن اپنی قوت کی شدت سے دوسرے ذہن کو تمام یادیں بھلا دینے پر مجبور کردیتا ہے اس طرح ایک ذہن ترسیل خیالات کا کام کرتا ہے اور دوسرا اس کے پیغام کو وصول کرکے اس پر عمل کرتا ہے یہی عمل ’’ٹیلی پیتھی‘‘ کہلاتا ہے لیکن اس میں شدید ارتکازِ توجہ اور قوتِ ارادی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(فراز صادق......لاہور)

RD0108

خوبصورت جلد مگر کیسے؟

خوب صورتی اور خاص طور پر چہرے کے حسن کو برقرار رکھنا کوئی آسان کام نہیں ہے اس کے لئے خاصی محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے انسانی جلد اتنی حساس ہوتی ہے کہ اسے بگڑنے سے بچانے کے لئے بڑے محتاط انداز میں میک اپ اور دوسری اشیاء کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔ چہرے کی شگفتگی شادابی اور تازگی برقرار رکھنے کے لئے ایک بہترین چیز ماسک ہوتی ہے لیکن عام طور پر بازار میں فروخت ہونے والے ماسک اتنے مہنگے ہوتے ہیں کہ متوسط طبقے کی خواتین ان کا فراوانی سے استعمال نہیں کرسکتیں اور ایسی خواتین کے لئے یہاں پر گھریلو طور پر بنائے جانے والے مختلف ماسک کی ترکیبیں دے رہے ہیں۔

خشک جلد کے لئے ماسک

اشیاء:۔فریش کریم اور دہی= دو چائے کے چمچ‘ انڈے کی سفیدی= دو چائے کے چمچ‘ بادام کا تیل= چند قطرے۔ شہد= ایک چمچہ۔

ان تمام چیزوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر اس کو موٹی سی تہہ چہرے اور گردن پر جمالیں اور آنکھوں کو بچا کر رکھیں اور پندرہ منٹ کے بعد چہرے اور گردن اچھی طرح دھولیں۔

انڈے کا ماسک

اشیاء :انڈے کی زردی= ایک عدد‘ زیتون کا تیل= ایک چمچ‘ شہد= ایک چمچہ۔ انڈے کی زردی کو تیل میں پھینٹ لیں پھر اس میں شہد ملالیں اور اس کی تہہ چہرے اور گردن پر جما کر بیس منٹ انتظار کریں اور بعد میں چہرہ اور گردن نیم گرم پانی سے دھولیں۔

پپیتا کا ماسک

اشیاء:۔ پپیتا کا گودا= دو چائے کے چمچ‘ لیمن جوس= بارہ قطرے۔ ان سب کو مکس کرکے ماسک تیار کرلیں آنکھوں کا حصہ بچا کر چہرے پر لگائیں بیس منٹ کے بعد چہرے دھولیں اس ماسک کو آپ ہفتے میں ایک بار استعمال کرسکتی ہیں اگر لیموں کا عرق نہ ملے تو کسی بھی فروٹ کھٹے‘ کینو‘ موسمی وغیرہ کا عرق بھی مفید ہے یہ ماسک دوران خون کے لئے بہترین ماسک ہے۔

ایک چمچہ شہد‘ ایک انڈے کی سفیدی۔ دونوں کو اچھی طرح حل کرلیں اب اس کی موٹی سی تہہ چہرے اور گردن پر لگالیں اور آنکھوں کا حصہ بچا کر رکھیں اور دس منٹ کے بعد چہرہ اور گردن دھولیں اس ماسک کو ہفتہ میں صرف ایک بار استعمال کریں۔

(عائشہ سلیم......سکھر)

فیروزہ

TURQUOISE

اس کو فارسی میں فیروزہ اور انگریزی میں ٹرکائز کہتے ہیں۔ اسے دوسرے درجے کے جواہرات میں سے اعلیٰ ترین شمار کیا جاتا ہے۔ یہ سبزی مائل اور نیلے رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

جائے پیدائش

فیروزہ دنیا کے مختلف ممالک میں پایا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔ امریکہ، تبت، نیپال، افغانستان، ایران، پاکستان، روس۔

اقسام

فیروزہ ماہرین جواہرات کے مطابق مندرجہ ذیل اقسام میں پایا جاتا ہے۔

☆ مشرقی فیروزہ: اس کی رنگت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی یہ اپنے اصلی رنگ میں قائم رہتا ہے۔

☆ مغربی فیروزہ: اس میں فاسفیٹ چونا ہوتا ہے اس کی رنگت خراب ہوکر سبزی مائل ہوجاتی ہے۔

☆ سلیمانی: یہ خاکی رنگ کا فیروزہ ہوتا ہے اس کا شمار اعلیٰ قسم میں ہوتا ہے۔

☆ آسمان گوں: اس کی رنگت بھی خاکی ہوتی ہے۔

☆ فتحی: اس کا رنگ بھی خاکی ہوتا ہے مگر اس میں سفید دھبے ہوتے ہیں۔

☆ اظہاری: یہ بھی خاکی رنگت والا ہوتا ہے اور سفید داغ پائے جاتے ہیں۔

☆ اندیشی: یہ فیروزہ کی بہترین قسم ہے۔

☆ سابانگی: اس میں سفید رنگت ملی ہوتی ہے اور عام طور پر بازار میں سستے داموں مل جاتا ہے۔

☆ نیلوم: اس فیروزہ میں نیلے رنگ کی دھاری ہوتی ہے۔

شناخت

فیروزہ روغنی چمک کا ہوتا ہے یہ فیروزی، نیلے، سبزی مائل، گہرے سفیدی مائل، آسمانی رنگ اور خاکی رنگ میں پایا جاتا ہے۔ پختہ اور اچھے فیروزے کی پہچان یہ ہے کہ اس کی رنگت مستقل قائم رہتی ہے۔ اس پر تیزاب کا اثر بھی نہیں ہوتا جس فیروزے کی رنگت خراب ہوجائے۔ وہ کچا فیروزہ ہوتا ہے آگ میں ڈالنے سے اس کی رنگت بھوری ہوجاتی ہے مگر پگھلتا نہیں، یہ شیشہ کو کاٹ دیتا ہے۔

فیروزہ کے طلسمی اثرات

☆ یہ پتھر بہت کم نقصان دہ ہے، اسے بازو پر باندھا جائے تو ڈر دور ہوجاتا ہے۔

☆ اس کے پہننے سے دل میں ہمدردی اور خدا خوفی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

☆ اس کا پہننا باہمی محبت میں فروغ کا باعث ہے اس کو ہاتھ میں پہننے سے انسان موذی جانوروں سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ جس کے پاس فیروزہ ہو وہ قتل اور سفر کی مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اس کو ہاتھ میں پہننے والے کی دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔

☆ اگر کوئی شخص انتہائی بدمزاج اور غصے والی طبیعت والا ہو اور اگر کسی شخص نے فیروزہ پہنا ہوا ہے اور وہ اس کے سامنے چلا جائے تو وہ اس کے لئے مہربان اور شفیق ہوجاتا ہے۔

☆ اس کا پہننا دشمنوں پر فاتح ہونے کی علامت ہے۔

☆ حاملہ عورت کے لئے اس کا پہننا بہت مفید ہے۔

☆ اس کو پہننے والا نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ حاسد اس شخص کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، جس نے فیروزہ پہنا ہوا ہو۔

☆ اس کو پہننے والا فکر و غم سے محفوظ رہتا ہے غربت اور محتاجی کی حالت میں اس کا پہننا فائدہ دیتا ہے۔

فیروزہ کے طبی کرشمے

☆ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

☆ پیچش اور اسہال کے مرض میں مفید ہے۔

☆ شوگر کی بیماری میں اس کا استعمال انتہائی فائدہ مند ہے۔

☆ معدے کو درست رکھتا ہے، نظام ہضم کو ٹھیک کرتا ہے۔

☆ یہ گردے اور مثانے کی پتھرے کو خارج کرتا ہے۔

☆ زہر کے لئے بہترین تریاق ہے۔

☆ مرض نسیان اور اختلاج میں فائدہ دیتا ہے۔

☆ رحم کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

مشہور فیروزے

۱۔ ایران کے قومی عجائب گھر میں وہ شاہی حقے محفوظ ہیں جن میں خوبصورت اور خوشنما فیروزے جڑے ہوئے ہیں۔

۲۔ نادر شاہ درانی کی ملکیت میں ایک بازو بند تھا جس میں ایک انتہائی قیمتی فیروزہ جڑا ہوا تھا۔

روشنی
۲۵۰ ملی لیٹر
روشنی
عرقِ ہاضم
روشنی دواخانہ‘ CA-27‘ چاندنی چوک‘ اسٹیڈیم روڈ‘
کراچی۔ فون: 4923667
غذا
سے
غذائیت تک
پیٹ درست
آپ تندرست
حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

طبیب جسمانی، ذہنی و روحانی

ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

قدرتی جڑی بوٹیوں سے جادو ٹونے کا علاج ممکن ہے

ہمارے ملک میں علم کی کمی ہے۔ حکومت کے دیئے ہوئے اعداد و شمار کو چھوڑیئے عام زندگی میں عام لوگوں سے ملئے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہمارے لوگ جہالت کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہیں اور علم سے دوری کی وجہ سے ہمارے دماغوں پر اندھیرے ہیں۔ نئی باتیں نئے انداز اور نئی تخلیقات پر غور کرنے کے بجائے ہم پرانے انداز سے جاہلانہ طور پر سوچتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص علم نفسیات کے ذریعے سے لوگوں کے ذہنوں کا علاج کرتا ہو میٹھی میٹھی باتوں کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہو تو ہم میں سے اکثر لوگ اسے ڈاکٹر یا نفسیات دان سمجھنے کی بجائے پیر و مرشد سمجھنے لگتے ہیں۔ اسی طرح سے ہماری سوچ پتھر پر لکیر ہوتی ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں بیرونی ممالک میں ہر بات پر ہر طرح سے ہر پہلو سے غور کیا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کی جاتی ہے' تحقیقات ہوتی ہے اور پھر ان تمام باتوں کو عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تا کہ سوچنے والے اس پر مزید سوچیں۔

جادو ٹونہ بھی ایک عجیب و غریب اور پُر اسرار موضوع ہے۔ اس کے بارے میں ہزاروں باتیں مشہور ہیں۔ تمام مقدس کتابوں میں جادو ٹونے کا ذکر ہے۔ ہر دور میں ہر قابل شخص کو جادوگر کہا جاتا رہا ہے لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں صحیح جادو کا استعمال بہت ہی کم ہوتا ہے اور دراصل لوگ وہم میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

میڈیکل سائنس کی رو سے جب انسان پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کے دماغ کی وہ سیل (CELLS) کام کرنا بند کر دیتے ہیں یا کمزور پڑ جاتے ہیں جن میں قوت فیصلہ ہو' یادداشت کی قوت ہو یا غور و فکر کی طاقت ہو۔ پریشان انسان کو مشورے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دراصل انسان کی مدد کرنے والا اور انسان کی پریشانی دور کرنے والا صرف خدا ہے۔ ہر شخص کو کوئی نہ کوئی پریشانی ہے لیکن اس پریشانی کے دور میں کوئی ایسا فیصلہ نہ کر بیٹھے جس پر بعد میں افسوس ہو مثلاً پریشانی میں خودکشی نہ کرلے' طلاق نہ دے دے' کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو جائے۔ اس قسم کی غلط فہمیوں پر اس وقت افسوس ہوتا ہے جب وہ پریشانی کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے۔

انسان اپنی پریشانی کے دور میں جب کسی سے مشورہ لیتا ہے تو اس وقت چالاک لوگ اس شخص کی پریشانی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جعلی اور نقلی پیر فقیر اسے اس وہم میں مبتلا کر دیتے ہیں کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ غیر سند یافتہ حکیم اور ڈاکٹر اسے جسمانی کمزوری بتا کر اس کے علاج کے بہانے سے لوٹتے ہیں لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو ہمیں کسی نقلی پیر یا جعلی ڈاکٹر' حکیم کی ضرورت نہیں بلکہ اپنے دماغ کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے تا کہ مشکل سے نکلنے میں آسانی ہو۔ ہمارا دماغ چونکہ اس وقت کمزور ہوتا ہے تو اس کی کمزوری دور کرنے کے لئے ہم روزمرہ استعمال ہونے والے مصالحے اور جڑی بوٹیاں استعمال کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری غذا اور دیگر جڑی بوٹیوں میں ایسی خوبیاں رکھی ہیں کہ پریشانی میں ہمارا سہارا بن کر ہمیں مزید نقصان سے بچا سکتی ہیں۔ اس کے

> **پریشانی اور مشکل کے وقت ہمارا دماغ کمزور ہوتا ہے۔ اس کی کمزوری دور کرنے کے لئے ہم روزمرہ استعمال ہونے والے مصالحے اور جڑی بوٹیاں استعمال کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری غذا اور دیگر جڑی بوٹیوں میں ایسی خوبیاں رکھی ہیں کہ پریشانی میں ہمارا سہارا بن کر ہمیں مزید نقصان سے بچا سکتی ہیں۔**

ساتھ آپ اپنے نام کے حساب سے اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں کی تسبیح کریں تو اور فائدہ ہو سکتا ہے۔

مثال کے طور پر اخروٹ اور بادام ہیں۔ اگر آپ کا دماغ کمزور ہے گیا ہو تو آپ روزانہ تین بادام اور ایک اخروٹ پانی سے دھو کر صبح نہار منہ چبالیں۔ چبانے کے عمل کے دوران بغیر گنتی اللہُ العلیمُ القادر پڑھیں۔ دماغ بھی تیز ہو جائے گا اور دماغ پر اگر کسی نے جادو کیا ہو گا تو اس کا اثر بھی ختم ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو قدرتی طور پر آنے والے دنوں کے انتظار میں دلوں کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے بلڈ پریشر کی بیماری ہو سکتی ہے اور اس کے علاوہ دلہن کو نظر بد لگ سکتی ہے' اس پر اثر ہو سکتا ہے یا ہسٹریا کی بیماری ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے ہم مہندی کا استعمال کرتے ہیں۔ مہندی کا اثر ٹھنڈا ہے۔ یہ جسم میں ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔ ہاتھوں اور پیروں پر مہندی لگانے سے دماغ کی گرمی ہتھیلیوں اور تلووں کے ذریعے

صلاحیتوں پر کئے گئے جادو کا اثر بھی ختم ہو جاتا ہے۔

اگر دل کمزور ہو' دل کی بیماریاں ہوں' بائیں ہاتھ میں درد رہتا ہو' ڈاکٹری معائنے میں دل کی خرابی آتی ہو تو لہسن کی ایک کلی روزانہ صبح نہار منہ چبا کر کھالیں۔ اللہ تعالیٰ نے لہسن میں دل کی بیماریوں کا علاج رکھا ہے۔ بیرونی ممالک میں ایسے بہت سے دواخانے ہیں جو صرف لہسن کے ذریعے علاج کے لئے دوائیں بناتے ہیں اور ان سے لوگ بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر لہسن کی کلی صبح سویرے کھانے سے پہلے 212 بار اللہُ الوارثُ الولی پڑھ لیں تو اگر آپ کی دل کی بیماری کی وجہ جادو ٹونہ ہو تو اس کا توڑ ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ شادی کے چند سالوں بعد اکثر عورتیں یہ محسوس کرتی ہیں کہ اب ان کے شوہر ان میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتے بلکہ ان کی طرف سے لاپرواہ ہو گئے ہیں۔ دنیا بھر کے مردوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ انہیں دوسروں کی بیوی اور اپنی اولاد بہت اچھی لگتی ہے۔ شادی کے چند سالوں بعد ان کو اپنی بیوی میں سو طرح کے عیب نظر آتے ہیں اس کی وجہ یہ

جادو ٹونہ بھی ایک عجیب وغریب اور پُراسرار موضوع ہے۔ اس کے بارے میں ہزاروں باتیں مشہور ہیں۔ تمام مقدس کتابوں میں جادو ٹونے کا ذکر ہے۔ ہر دور میں ہر قابل شخص کو جادوگر کہا جاتا رہا ہے لیکن اصل حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں صحیح جادو کا استعمال بہت ہی کم ہوتا ہے اور دراصل لوگ وہم میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

نکلتی ہے۔ ہاتھ پیر خوبصورت ہوتے ہیں۔ دلہن کا دماغ آنے والے لمحات کے ڈر اور اشتیاق سے بٹ جاتا ہے اور اگر دلہن کو مہندی لگانے سے پہلے 131 بار اللہُ الکریمُ القابض پڑھیں تو دلہن نظر بد اور جادو ٹونے کے اثر سے بھی بچ جاتی ہے۔

اسی طرح اگر کسی لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہے' جب کوئی رشتہ آئے تو لڑکی کا چہرہ بے رونق یا بدصورت ہو جاتا ہے' رنگت سانولی ہو جاتی ہے' سارے چہرے اور جسم پر کپکپی ہوتی ہے تو ذرا سی ہلدی بیسن کے آٹے میں ملالیں۔ اس میں ایک چمچ شہد اور ایک چمچ بالائی ملا لیں۔ ان سب کو یکجا کرلیں اور چہرے پر اور ہاتھوں پر لگالیں۔ اس عمل سے لڑکی بغیر میک اپ کے خوبصورت نظر آئے گی اور اگر اس عمل سے پہلے 333 بار اللہُ المصورُ الطیف پڑھ لیں تو شادی میں رکاوٹ کے جادو ٹونے سے بھی لڑکی محفوظ رہے گی۔ یہ عمل وہ لڑکی یا لڑکا بھی کرسکتے ہیں جو کسی کو چاہتے ہیں اور ان کی چاہت میں رکاوٹ آتی ہے۔

اس کے علاوہ اگر اولاد نرینہ کی خواہش ہو اور یہ خواہش پوری نہ ہوتی ہو۔ ڈاکٹری معائنے میں عورت یا مرد میں خرابی آتی ہو' عورت کو کوئی زنانہ بیماری ہو' اس میں تخلیقی صلاحیت کم ہو یا مرد میں کوئی خرابی ہو تو بند گوبھی روزانہ تھوڑی سی کھالینے سے کافی فائدہ ہو سکتا ہے۔ "گوبھی" ہم کافی استعمال کرتے ہیں لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ عورت اور مرد میں گوبھی کے استعمال سے پیدائش کی صلاحیت بڑھتی ہے اور ہر قسم کی کمزوری دور ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر کھانے سے پہلے 313 بار اللہُ الخالقُ الکبیر پڑھیں تو تخلیقی

نہیں کہ واقعی اس عورت میں کوئی نقص یا عیب پیدا ہو گیا ہے بلکہ مرد اپنی فطرت کے مطابق اپنی بیوی کے بجائے کسی اور جگہ دلچسپی لینے لگتا ہے۔ اس کے لئے تھوڑا سا پودینہ پانی میں ڈال کر اسے خوب جوش دیں۔ پھر اسے چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ اس پانی کو ہلکا ہلکا بدن پر مالش کریں اور پھر نہالیں۔ اس کی وجہ سے آپ کے جسم میں دلکشی بڑھ جائے گی۔ جسمانی اور ذہنی طور پر قدرتی طور پر نوجوانی اور عمر گھٹنے کا احساس ہو گا۔ اگر اس عمل کے ساتھ 313 بار اللہُ المالکُ المصور پڑھ لیں تو میاں بیوی کے درمیان مخالفت پیدا کرنے کے لئے کسی نے جادو کرایا ہو گا تو اس کا بھی توڑ ہو جائے گا۔

مختلف مغربی ممالک کے دوروں کے دوران میں نے اس بات کا خاص مطالعہ کیا ہے کہ اب وہ لوگ عام غذاؤں اور جڑی بوٹیوں کے ذریعے اپنے بچوں' عورتوں اور بڑوں کی تمام جسمانی' ذہنی اور روحانی علاج کرنے لگے ہیں۔ وہ لوگ جادو کے توڑ کے لئے بھی جڑی بوٹیاں استعمال کرتے ہیں لیکن ہم لوگ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی بجائے اب تک نیند لانے والی نشہ آور دواؤں' عادت ڈالنے والی گولیوں اور جھوٹے عاملوں کے تعویذ گنڈوں میں پھنس کر برباد ہو رہے ہیں۔ اگر آپ کے اس سلسلے میں مزید کوئی بات معلوم کرنی ہو تو آپ فون نمبر 34923667 پر مجھ سے بات کرسکتے ہیں۔

جسمانی بیماریوں کا روحانی علاج

جسم اور روح انسانی زندگی کی دو حقیقتیں ہیں۔انسانی جسم جہاں بیرونی دنیا سے انسان کا تعلق رکھتا ہے۔وہاں روح انسان کی اندرونی دنیا پر مبنی ہوتی ہے۔ان دونوں دنیاؤں یعنی انسان کی اندرونی اور بیرونی دنیا دونوں میں رابطے کا نام زندگی ہے۔یعنی ایک زندہ انسان دراصل جسم اور روح کے ملاپ کا نتیجہ ہے۔ایک تندرست انسان کے لئے تندرست جسم اور تندرست روح دونوں ضروری ہیں۔اگر دونوں میں سے کوئی ایک بھی بیمار ہو جائے تو دوسرے پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔یعنی اگر روح بیمار (مثلاً خوف، جادوٹونہ، نظر بد، وہم) ہو تو جسم بھی اس کے اثرات محسوس کرتا ہے اور اگر جسم میں بیماری پیدا ہو جائے (مثلاً کمر درد، ذیابیطس، بلڈ پریشر، ڈپریشن) تو انسانی روح بھی بے چینی محسوس کرتی ہے۔ایسی حالت میں اگر ایک کو دوسرے کے علاج کے لئے استعمال کیا جائے تو بہت اچھے اثرات سامنے آتے ہیں۔اور خاص طور پر جسمانی بیماریوں کے لئے جسمانی علاج (یعنی جسم پر علاج) کے ساتھ ساتھ اگر روحانی طور پر بھی امداد کی جائے یعنی روح کا استعمال کیا جائے تو شفا جلد اور بہتر طور پر حاصل ہو سکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ قدیم حکماء جسمانی مرض کے جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی تجویز کرتے ہیں۔

ہمارے ماہرین نے اس سلسلے میں مختلف جسمانی بیماریوں کے لئے روحانیت کا سہارا لیتے ہوئے مختلف روحانی اعمال اور علاج ترتیب دیئے ہیں۔جو کہ مرض کے جسمانی علاج کے ساتھ استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

ماہنامہ روشنی میں جسمانی بیماریوں کے لئے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اور ہر ماہ کسی ایک جسمانی بیماری کے لئے روحانی اعمال اور علاج شائع کئے جائیں گے۔

گلے میں درد کے علاج کے لئے روحانی عمل

اس بیماری میں گلے میں درد ہوتا ہے حلق کی سوزش کی وجہ سے گلے میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اس مرض میں بار بار کھانسی کا دورہ بھی پڑتا ہے مریض کے لئے بولنا اور کچھ کھانا مشکل ہو جاتا ہے۔مریض بولتے یا کھاتے وقت گلے میں درد محسوس کرتا ہے۔اس تکلیف کی وجہ سے اُسے بہت دقت ہوتی ہے بعض اوقات مریض کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔عام طور پر وبائی امراض کے شکار افراد پر اس مرض کا حملہ ہو جاتا ہے تمبا کو نوشی کثرت سے کرنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے۔

اس مرض کا بروقت علاج ضروری ہے اور علاج میں تاخیر سے یہ مرض شدّت اختیار کر سکتا ہے۔

روحانی علاج کے طور پر سورۃ الکوثر روزانہ صبح اور رات سوتے وقت تین بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکیں اور ہاتھ گلے پر پھیر لیں۔اگر کوئی دوا لے رہے ہوں تو اس پر ۱۱ بار ''اللہُ الوارثُ النورُ'' پڑھ کر دم کر کے پیا کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء نصیب فرمائے۔(آمین)

خواب نامہ

آپ کے لئے یہ بہت مبارک خواب ہے۔ آپ بہت جلد برے راستے کو چھوڑ کر نیکی اور بھلائی کا راستہ اپنائیں گے۔

(شاہد سلطان......کراچی)

اس خواب میں یہ اشارہ ملتا ہے کہ آپ کا دوست' حقیقتاً آپ کا دشمن ہے وہ آپ کی مجبوری سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کرے گا' وہ آپ سے حسد کرتا ہے اور آپ کو ہمیشہ نقصان میں دیکھنا چاہتا ہے۔

(فہیم جمال......حیدرآباد)

آپ کی معاشی بدحالی رفتہ رفتہ ختم ہوجائے گی اور آپ ایک خوشحال اور آسودہ زندگی گزار سکیں گے۔

(اسد علی......کراچی)

اپنی بہن کو اس رشتے سے باز رکھنے کی کوشش کریں کیونکہ اس رشتے سے مستقبل میں آپ کی بہن کو مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور ہوسکتا ہے آپ کی بہن کو شوہر سے علیحدگی اختیار کرنی پڑے۔

(شمائلہ نسیم......کراچی)

یہ خواب آپ کی درازی عمر کی طرف اشارہ کرتا ہے اور آپ کو آنے والی خوشیوں کی نوید بھی دیتا ہے۔

(فرقان احمد......سیالکوٹ)

بارش میں بھیگنا اچھی علامت ہے' آپ کی کوئی دیرینہ خواہش پوری ہوگی۔

(فائزہ اختر......اسلام آباد)

یہ خواب آپ کے لئے بہت مبارک ثابت ہوگا' آپ میں انسانی خدمت کا جذبہ پیدا ہوگا' جس سے بہت سے لوگ فائدہ اُٹھاسکیں گے اور اس طرح آپ اپنی آخرت سنوار سکیں گے۔

(جمیل مشتاق......لاہور)

آپ اس رشتے کا خیال دل سے نکال دیں کیونکہ یہ رشتہ کسی طور بھی آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔

(ثمرین فاروق......کراچی)

اگر آپ کا کوئی کاروبار شروع کرنے کا ارادہ ہے تو یہ آپ کے لئے بہت اچھا ثابت ہوگا۔ اس سے آپ کی مالی پریشانیاں دور ہوسکتی ہیں اور آپ ایک خوشحال زندگی گزار سکتے ہیں۔

(ساجد اسلام......کراچی)

آپ اپنے والد صاحب کے لئے ایصال ثواب کیجئے اور ان کی بخشش کی دعا بھی کیجئے اور صدقہ دیجئے۔

(سلیم اختر رضوی......سکھر)

اچھا خواب ہے' آپ کی شادی آپ کی پسند کے مطابق ہوجائے گی اور لڑکی کے والدین جلد ہی مان جائیں گے اور آپ ایک پُرمسرت زندگی بسر کریں گے۔

(عامر علی......حیدرآباد)

آپ یہ مکان چھوڑ دیں اور کسی دوسری جگہ رہائش کا بندوبست کرلیں کیونکہ یہ مکان آپ کے اور آپ کی فیملی کے لئے مناسب نہیں ہے ورنہ آپ مشکلات میں گھر سکتی ہیں۔

(ثریا خاتون......بدین)

ماضی میں جو آپ نے ناجائز طریقے سے دولت کمائی ہے' اس کے لئے توبہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے اچھے کام لینا چاہتے ہیں' اپنا صدقہ بھی دے دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

(نعمان عاقل......کراچی)

کاروبار میں ترقی کی طرف اشارہ ہے لیکن آپ کی اس ترقی سے دشمن حسد میں مبتلا ہوکر آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے اپنے دشمن سے ہوشیار رہئے اور کثرت سے درود شریف کا ورد کرتے رہئے۔

(سعید احمد خان......پشاور)

مبارک خواب ہے' اللہ آپ کو اولادِ نرینہ سے نوازے گا اور آپ کی اولاد آپ کی فرمانبردار ثابت ہوگی۔

(شکیل ماجد......فیصل آباد)

آپ کا خواب دینی پریشانیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ پریشانیوں کی دوری کے لئے صدقہ وخیرات کریں۔

(سُفیان عتیق......کراچی)

آپ کا خواب ایک طرح کا اشارہ ہے کہ آپ اپنے دوستوں سے ہوشیار رہیں کوئی دوست نما دشمن آپ کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے' اپنا صدقہ اور خیرات کریں۔

(رِدا جاوید......کراچی)

ایسے تمام افراد جو خواب کی تعبیر جاننا چاہتے ہیں ان سے استدعا ہے کہ وہ مکمل تفصیل سے خواب لکھا کریں۔

ذہن پر زور دے کر ایک ایک جزیات لکھنے کی کوشش کریں تاکہ صحیح صحیح تعبیر بتائی جاسکے ساتھ ہی ساتھ وقت اور تاریخ خواب ضرور لکھیں ممکن ہو تو تاریخ پیدائش یا برج بھی لکھ دیں تاکہ صحیح حالات کا بھی تجزیہ کرلیا جائے۔

روشنی دواخانہ، چاندنی چوک' اسٹیڈیم روڈ' کراچی۔

زندگی میں کامیابی اور کامرانی کے حصول کے لئے تعویذ

زندگی کے مختلف شعبوں میں دفاتر میں، کاروبار میں، امتحانات میں یا زندگی میں کسی بھی آزمائش میں کامیابی کے لئے سخت محنت اور کوشش ضروری ہے۔ لیکن اکثر دیکھا گیا ہے کہ سخت محنت اور جدوجہد کے باوجود کامیابی نہیں مل پاتی۔ اور اتنی کوششوں کے بعد کامیابی نہ ملنے پر انسان مایوس ہوجاتا ہے۔ ایسے میں انسان کو دنیاوی کوششوں کے ساتھ ساتھ روحانی مدد کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

زندگی کے کسی بھی موڑ پر کامیابی حاصل کرنے کے لئے آپ مجوزہ تعویذ استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ تعویذ مختلف شعبہ ہائے زندگی خاص طور دفاتر میں کام کرنے والے خواتین وحضرات، کاروبار میں ناکام حضرات، امتحانات دینے والے طالب علموں کے لئے کامیابی اور کامرانی کے حصول کے لئے بہت مفید ہے۔

استعمال کرنے کا طریقہ اور احتیاطیں

تعویذ کو پانچ اگربتیوں کی دھونی دے کر کالے کپڑے میں سی کر کالے دھاگے کے ساتھ گلے میں ڈال لیں۔ اس عمل سے آپ کی کامیابی سو فیصد 100% یقینی ہے۔ اس کے ساتھ مندرجہ ذیل عمل بھی ضروری ہے۔ ورنہ کامیابی کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں پر پورا یقین رکھئے کیونکہ اللہ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں اور نہ ہی کوئی حامی ہے نہ ناصر۔
- صرف تعویذ پر بھروسہ مت کریں۔ دل لگا کر محنت بھی کریں اور پھر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محنت کا پھل دیں۔
- جب کوئی کام کرنے لگیں یا کچھ یاد کرنے کے لئے بیٹھیں۔ تو پہلے ۳۳ بار اللہُ العلیمُ الغفار پڑھ لیں۔
- رسالے میں شائع شدہ اصلی Original تعویذ استعمال کریں۔ اس کی نقل یا فوٹو کاپی کرنے کی کوشش نہ کریں۔
- جب خدا سے کامیابی کی دعا کریں تو گڑگڑا کر چپکے چپکے دل سے دعا کریں۔
- تعویذ گلے میں ڈالنے سے پہلے ۵ روپے کسی مسجد میں دے دیں۔ اس تعویذ کا کوئی ہدیہ۔ نذرانہ یا فیس نہیں ہے۔
- تعویذ کی پشت پر دی گئی تفصیلات ضروری پُر کریں۔
- یہ تعویذ ۲۱ یوم تک پہنے رکھیں ۲۱ یوم بعد سمندر میں ٹھنڈا کردیں اور اگر مزید استفادہ کی ضرورت محسوس کریں تو اگلے ماہ کا تعویذ نئے شمارے سے حاصل کیجئے۔ انشاءاللہ ہزاروں لوگوں کی طرح آپ بھی فیض پائیں گے۔

تعویذ برائے زندگی میں کامیابی اور کامرانی

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا رقیب	یا رقیب	یا رقیب	یا رقیب	یا رقیب
یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب	یا مجیب
یا واسع	یا واسع	یا واسع	یا واسع	یا واسع
یا علیم	یا علیم	یا علیم	یا علیم	یا علیم

REFLEXOLOGY ریفلیکسولوجی

ریفلیکسولوجی جسم کے خودکار دفاعی نظام کو مدد فراہم کرتی ہے۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ عمل اور ردعمل کے اصول پر کام کرتی ہے۔ جسم کے مختلف مقامات پر پائے جانے والے ریفلیکس پوائنٹس پر دباؤ یا مساج ''عمل''، ہوا جب کہ جسم میں اس ریفلیکس پوائنٹ کے متعلقہ حصے میں برقی توانائی کے بہاؤ پر اثر ''ردعمل'' ہوا۔ اگر ہم صحیح طریقہ کار یا ٹیکنیک استعمال کرتے ہوئے جسم کے ریفلیکس پوائنٹس پر مناسب دباؤ ڈالیں تو ہمارے جسم کا کوئی بھی حصہ اس کے دائرہ اثر سے باہر نہیں ہوگا اور اس طرح تمام جسم کو صحت بخش برقی توانائی کی مطلوبہ مقدار توازن اور تسلسل کے ساتھ ملتی رہے گی۔ جسم میں برقی توانائی کے بہاؤ اور اس میں رکاوٹ کے عمل کو سمجھنے کے لئے

DIAGRAM 1

ریفلیکسولوجی ایک ایسی سائنس ہے جو یہ منکشف کرتی ہے کہ انسانی جسم ایک مشین کی مانند برقی نظام کے تحت چل رہا ہے اس برقی نظام میں رکاوٹ پیدا ہوجانے سے بیماری پیدا ہو جاتی ہے

نیچے دیا گیا چارٹ ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ جہاں کوئی رکاوٹ یا Blockage بلاکیج ہے وہاں توانائی کا بہاؤ سست اور مقدار میں کم ہوگیا۔ ریفلیکس مساج دراصل اس رکاوٹ کو دور کرنے یا بلاکیج کو توڑنے کا عمل ہے تاکہ توانائی بلا روک ٹوک بہ آسانی پورے جسم میں گردش کرسکے۔ جسم میں کسی جگہ غیر طبعی کیفیت کی موجودگی یا توانائی کے بہاؤ میں رکاوٹ کا پتہ ہاتھ اور پاؤں میں جسم کے اس حصے کے متعلقہ ریفلیکس پوائنٹ میں درد یا دکھن کی موجودگی سے با آسانی چلایا جاسکتا ہے۔ ریفلیکس مساج کے ذریعے آپ نہ صرف ان بیماریوں کا علاج کرسکتے ہیں جن سے جسم واضح طور پر متاثر نظر آتا ہے بلکہ ان بیماریوں کا علاج یا تدارک بھی کیا جاسکتا ہے جن کی علامات فی الحال جسم پر ظاہر نہ ہوئی ہوں۔

گوکہ ریفلیکسولوجی یا زون تھراپی سے بعض اوقات بہت تیزی سے مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تاہم اس طریقہ علاج پر عمل پیرا ایک معالج یا مریض کو بطور اصول جلد بازی یا بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے۔ یہ بات ہمیشہ سامنے رکھیں کہ جس بیماری کا علاج کیا جارہا ہے وہ کس قدر پرانی ہے۔ تکلیف میں مبتلا شخص خصوصاً پرانی
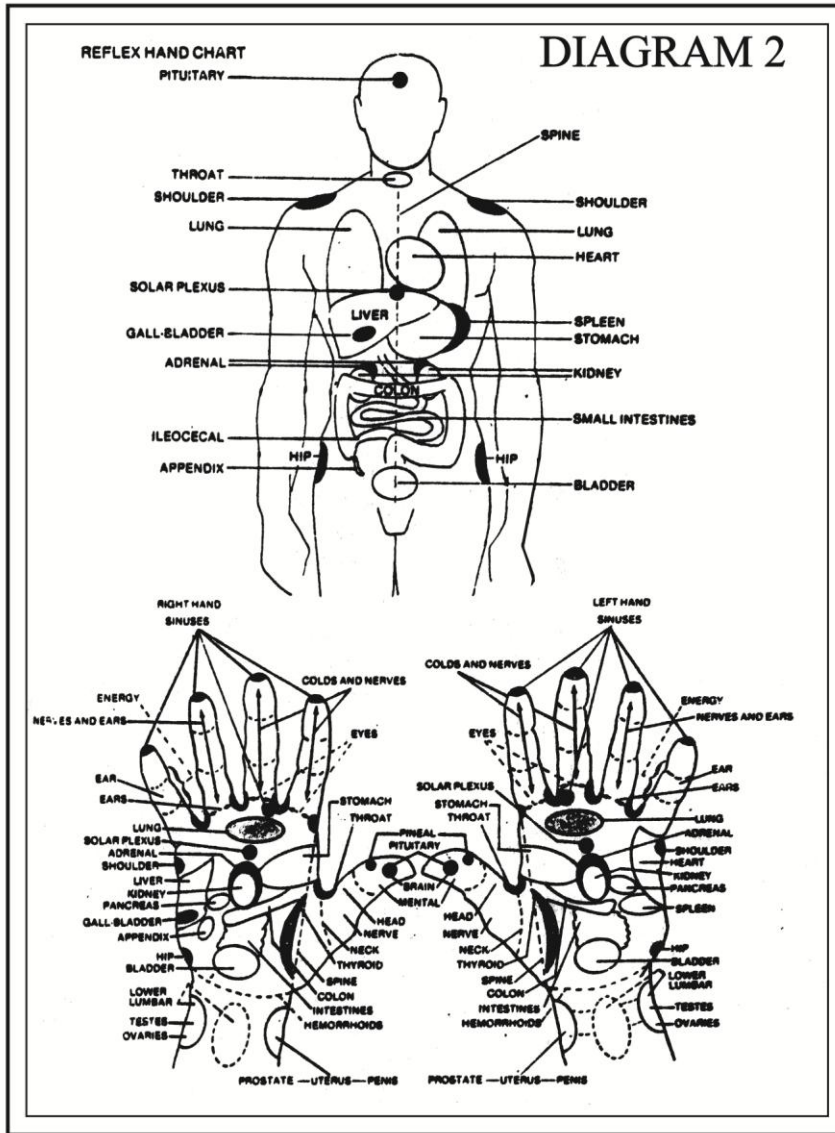
بیماری سے پریشان مریض فوری طور پر تکلیف سے چھٹکارا حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں لیکن معالج کو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے کہ وہ تکلیف جو کہ کافی پرانی خرابی کی مظہر ہو اس میں اصلاح احوال کے لئے کچھ وقت تو دینا ہوگا۔

بعض صورتوں میں ہمیں زیادہ وقت دو طریقوں سے دینا ہوگا۔

۱۔ ریفلیکس پوائنٹس پر کافی عرصہ تک مساج کیا جائے یعنی پندرہ یا بیس منٹ سے لے کر ایک گھنٹہ تک۔

۲۔ علاج کی مدت طویل ہو یعنی ایک ماہ، دو ماہ یا اس سے بھی زیادہ۔ چنانچہ اگر فوری طور پر درد میں کمی یا علامات میں بظاہر تخفیف نہ ہو تو بھی ریفلیکس مساج کو ترک نہ کریں تاہم یہ بات واضح رہے کہ ایسی صورت عموماً پرانے اور پیچیدہ امراض کے علاج میں پیش آسکتی ہے۔

ہاتھوں کی برقی قوت

آپ خود اپنے جسم پر ریفلیکس مساج کر رہے ہوں یا کسی دوسرے شخص کا ریفلیکس مساج کر رہے ہوں مساج کے لئے سب سے اہم اوزار خود آپ کے ہاتھ ہیں لہٰذا بہتر معلوم ہوتا ہے کہ جسم میں توانائی کا بہاؤ متحرک کرنے سے پہلے ہاتھوں کی برقی قوت کے بارے میں بھی جان لیا جائے۔

☆ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی مثبت ہے اور ایسی توانائی کو متحرک کرتی ہے جس سے بتدریج قوت حاصل ہوتی ہے۔

☆ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی منفی ہے اور ایسی توانائی کو متحرک کرتی ہے جو مسکن، خوش کن اور تطہیری خواص کی حامل ہے۔

ہاتھ کی پشت میں ہتھیلیوں کی متضاد برقی خصوصیت موجود ہوتی ہے یعنی دائیں ہاتھ کی پشت میں منفی اور بائیں ہاتھ کی پشت میں مثبت توانائی ہوتی ہے۔

آیئے دیکھیں کہ ریفلیکس مساج کرتے وقت ہاتھوں کو ان میں موجود مثبت یا منفی خصوصیات کی بنا پر کس طرح استعمال کرنا چاہئے۔

☆ سر کا پچھلا حصہ مثبت ہوتا ہے جب کہ سامنے کا حصہ منفی ہوتا ہے۔

اگر آپ اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کو اپنے سر کے پیچھے رکھیں گے اور الٹے ہاتھ کی ہتھیلی کو سر کے اگلے حصہ پر رکھیں گے تو آپ سر کی قدرتی توانائی کو بروئے کار لے آئیں گے جس کے نتیجے میں آپ کو بحالی طبیعت اور قوت کا احساس ہوگا۔ اگر آپ اس پورے عمل کو الٹ دیں تو آپ کی کارکردگی گر جائے گی اور دماغ پر بُرے اثرات مرتب ہوں گے۔ اس لئے آپ ہمیشہ یاد رکھئے گا کہ درد کو دفع کرنے کے لئے ریفلیکس بٹن پر بایاں ہاتھ استعمال

ہو۔ درد کے ریفلیکس کو مالش کرنے کے لئے اگر پنسل وغیرہ بھی استعمال کریں تو بائیں ہاتھ میں پکڑیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ توانائی سے بھرپور شفا بخش قوتوں کو سست، جامد اور ساکن حصوں کی طرف ان کی اصلاح کے لئے روانہ کریں تو آپ سیدھے ہاتھ کی قوت بخش خصوصیات کو استعمال میں لائیں۔

روحانی علاج میں دم کرتے وقت بھی ہاتھوں کی مثبت اور منفی خصوصیات کا خیال رکھنا بہتر نتائج کے حصول کے لئے ضروری ہے روحانی علاج کے طالب علموں کو دم کرنے کے ابتدائی اسباق بتاتے ہوئے دم کرنے کے مختلف طریقے سکھائے جائیں۔ زیادہ تر اسباق میں دم کرنے کے لئے سر پر یا جسم کے کسی متاثرہ حصہ پر بیک وقت دونوں ہاتھ رکھ کر دم کرنے کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔

روحانی علاج کے ماہرین اور دم کرنے کے لئے اصول و اسباق مرتب کرنے والے اہل علم جسم کے برقی نظام سے باخبر ہوتے ہیں۔ زندگی معین مقدار میں لہروں پر قائم ہے چنانچہ روحانی علوم کے ماہرین میں سے جو لوگ لہروں کے اس علم سے واقف ہوتے ہیں وہ دم کے ذریعے ہی لہروں کی مقدار کو اعتدال و توازن فراہم کر سکتے ہیں مگر فی الحال یہ ہمارا موضوع نہیں ہے۔

ریفلیکسولوجی علاج کا بہترین قدرتی طریقہ ہے اس پر چاہے کہیں اور کیسے ہی عمل کیوں نہ ہو لیکن اگر کہیں یہ محسوس ہو کہ صحت اس تیزی سے حاصل نہیں ہو رہی جتنی کہ ہونی چاہئے تو ضروری ہے کہ ہاتھوں کے مثبت اور منفی برقی حیثیتوں کو مقدم رکھا جائے۔

درد کی ہلکی سی چمک کا بھی علاج کریں

جب بھی جسم میں تکلیف محسوس ہو چاہے وہ کتنی ہلکی کیوں نہ ہو اور چاہے وہ کہیں بھی واقع ہو اس جگہ کو فوراً دبایئے اور وہاں مساج کیجئے۔ یہ جسم کا طریقہ کار ہے کہ وہ ریفلیکس کے ذریعہ آپ کو مطلع کرتا ہے کہ کہیں کوئی رکاوٹ کھڑی ہوگئی ہے جو نقطہ آپ کو آگاہ کر رہا ہے اصل تکلیف کا محل وقوع اس سے بہت دور بھی واقع ہو سکتا ہے لیکن آپ بٹن کو فوری طور پر دبائیں تا کہ آئندہ پیش آنے والی تکلیف آپ کو متاثر کرنے سے پیشتر ہی ختم ہو جائے۔ بیماری کے حملہ سے پہلے ہمیں اس کی اطلاع ضروری ملتی ہے چنانچہ ہمیں فوری طور پر اس کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئے۔

پورے جسم پر ریفلیکس مالش کی تکنیک

اس سلسلے میں تمام جسم پر پائے جانے والے ریفلیکس پوائنٹ کا بیان ہاتھ اور پیر میں قائم نقطوں سے شروع کریں گے۔

آپ اپنا انگوٹھا، ہتھیلی یا پاؤں کے تلوے کے بیچ میں رکھ کر اینٹی کلاک سمت گردش دیتے ہوئے دبائیں یہ عمل

پانچ مرتبہ کریں اور دوسرے نقطہ کی طرف بڑھ جائیں اگر آپ نقشہ جات نمبر1,2,3 اور 4 کو غور سے دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ آپ کس ریفلیکس کو مساج کررہے ہیں۔ آپ کو کھال کا مساج نہیں کرنا ہے بلکہ کھال کے نیچے پائے جانے والے ریفلیکس کو متحرک کرنا ہے ریفلیکسوں کے مساج کے لئے یہی طریقہ اختیار کریں بجز ان نقطوں کے جن کے لئے بتایا جائے کہ ان پر صرف مسلسل دباؤ ڈالنا ہے۔

ہاتھوں اور پیروں کے مساج کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ اور پیر کے انگوٹھوں سے شروع کر کے تمام انگلیوں کا مساج کیا جائے۔ مساج کرنے کے لئے صرف انگلیوں کے استعمال سے کام نہ چلے تو پنسل یا کوئی دوسری چیز استعمال کرنا چاہئے۔ آپ کو اس وقت حیرت ہوگی جب مساج کرتے ہوئے کسی جگہ آپ کی ہلکی سی چیخ نکل جائے گی۔ نقشہ جات 5D,5A اور 5E کے ذریعے ایسے ریفلیکس پوائنٹ کی نشاندہی کی گئی ہے جو ہاتھوں اور پیروں کی پشت پر پائے جاتے ہیں۔ ان ریفلیکس بٹن کا مساج کرنے سے جسم کے بے شمار حصے متحرک ہوجاتے ہیں۔ آہستہ آہستہ سات تک گنتی کے دوران ان نقاط پر یکساں اور مسلسل دباؤ ڈالیں پھر دباؤ ختم کر کے تین تک گنتی گنیں۔ یہ ایک چکر ہوا اگر ضرورت سمجھیں تو یہ عمل تین مرتبہ دہرائیں۔ نقشے میں جو مقامات ”درد“ کے لئے مخصوص ہیں ان کے لئے الٹے ہاتھ کی انگلیاں استعمال کریں اور ان کو کئی منٹ تک دبائے رکھیں۔ اگر آپ کے پورے بدن میں درد ہورہا ہے اور اس سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چاہئے کہ پندرہ منٹ تک پنڈلیوں کے ان حصوں کو دبائیں جو نقشہ 5H میں ظاہر کئے گئے ہیں۔

جسم کے ریفلیکسوں کی کس طرح مالش کی جائے کہ بہترین نتائج حاصل ہوں

نقشہ جات 2 اور 3 پر غور کریں تو آپ کو محسوس ہوگا کہ ریفلیکس بٹن تقریباً ان مقامات کے اوپر پائے جاتے ہیں جہاں یہ غدود اور عضو واقع ہیں۔ ان مقررہ ریفلیکس پوائنٹ کو متحرک کرنے کے لئے بیچ کی انگلی استعمال کریں اس میں توانائی کا بہاؤ سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے یا پھر چاروں انگلیوں کو اجتماعی طور پر استعمال کریں۔ ان ریفلیکس بٹنوں کے مساج کے بے شمار طریقے ہیں نقشوں میں تمام ریفلیکس بٹنوں کے نام نہیں دیئے گئے ہیں لیکن وہ بھی توانائی کو متحرک کرتے ہیں اور جسم کے مختلف حصوں کے لئے اہم ہیں' مساج کرتے وقت آپ کو بعض مقامات پر کئی تکلیف دہ پوائنٹ ایسے بھی مل سکتے ہیں جو نقشوں پر ظاہر نہیں ہورہے ہیں۔ اس سے آپ پریشان نہ ہوں لیکن اگر ایسا کوئی مقام مل جاتا ہے تو اس سے ظاہر ہوگا کہ جسم کا کوئی حصہ کسی گڑبڑ کا شکار ہوگیا ہے اور آپ کو مدد کے لئے پکار رہا ہے چنانچہ آپ اس نقطہ کو مساج کر کے مطلوبہ مدد فراہم کریں۔

(احتشام الحق ......اسلام آباد) RD 9409

DIAGRAM 5

حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

تعویذ حل المشکلات وحصول المقاصد

ہر مشکل کو حل کرنے اور آپ کے مقاصد کو حاصل کرانے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے کچھ وسیلے اور طریقے رکھے ہیں جنہیں بزرگوں نے عام لوگوں کی سہولت کے لئے ظاہر کیا ہے۔ ان ہی بزرگوں کی فضیلت کے طفیل ہم یہ تعویذ شائع کررہے ہیں۔ اس تعویذ کو یہاں سے کاٹ کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس تعویذ کو مختلف مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً

...... روزی میں بندش ہو، کوششوں کے باوجود کاروبانہ چلتا ہو۔

...... نوکری حاصل کرنا چاہتے ہوں مگر بے روزگاری پیچھا نہ چھوڑتی ہو۔

...... لڑکے یا لڑکیوں کے رشتے نہ آتے ہوں یا رشتے آتے ہوں تو بات طے نہ ہوتی ہو۔

...... کسی خاص جگہ شادی کرنا چاہتے ہوں لیکن اس جگہ شادی میں رکاوٹ ہو۔

...... شوہر بیوی کے ساتھ یا بیوی شوہر کے ساتھ برا سلوک کرتے ہو۔

...... ملک سے باہر جانا چاہتے ہوں لیکن تمام کوششیں ناکام ہو جائیں۔

...... ایسی بیماری ہو جس کا مسلسل علاج کرنے کے باوجود بیماری نہ جاتی ہو۔

...... آپ کو شک ہو کہ جادو ٹونے کے ذریعے آپ کے ہر کام میں رکاوٹ پیدا کی جاتی ہو۔

استعمال کرنے کا طریقہ اور احتیاطیں

آپ اس تعویذ کو کسی بھی روز (اگر جمعرات میسر آجائے تو بہتر ہے) کو دی گئی جگہ سے کاٹیں پلاسٹک کوٹنگ یا موم جامہ کرکے پانچ اگر بتیوں کی دھونی دیں اور کالے کپڑے میں سی کر گلے یا سیدھے ہاتھ پر کہنی سے اوپر باندھ دیں۔ ایک تعویذ ایک ہی شخص کے لئے اور اکیس روز پہنا جائے گا۔ گزرے ہوئے ماہ کا تعویذ استعمال نہ کریں ہوسکتا ہے کہ آپ کے مقصد میں کامیابی میں تاخیر ہو اور آپ کو کئی ماہ تک یہ تعویذ استعمال کرنے پڑے مگر یہ تعویذ کسی بھی صورت میں کسی کے لئے بھی نقصان دہ نہیں ہے۔

اس تعویذ کو استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں کہ آپ کی حفاظت کرنے والی اور آپ کی مشکلات کو حل کرنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ پر ہی بھروسہ کریں اسی سے مانگیں وہی ہمارا آقا اور مددگار ہے۔ تعویذ استعمال کرنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد پانچ روپے کسی بھی مسجد میں دے دیں۔ ہماری طرف سے اس تعویذ کا کوئی ہدیہ، نذرانہ یا فیس نہیں ہے۔

ہوسکتا ہے تعویذ کے ایک دفعہ کے استعمال سے آپ کا مسئلہ حل نہ ہو تو اس صورت میں اگلے ماہ کے رسالے سے نیا تعویذ استعمال کریں۔ اگر آپ چاہیں تو ٹیلی فون یا خط کے ذریعے مزید تفصیلات معلوم کرسکتے ہیں۔

روشنی سینٹر، چاندنی چوک، اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔ فون 34923667-21-92+

تعویذ حل المشکلات و حصول المقاصد

ا	ل	م	ؤ	م	ن
ا	ل	م	ا	ل	ک
ا	ل	م	ح	ص	ی
ا	ل	م	ت	ی	ن

یہ مہینہ کیسا رہے گا؟ November 2016

ARIES برج حمل

گھریلو حالات کافی بہتر رہیں گے' کاروباری پوزیشن غیر مستحکم رہے گی جبکہ ملازمت پیشہ افراد کی ترقی کا امکان ہے' تعلیمی امور میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ہوگا' بیماری کے سبب ذہن خاصا اُلجھا رہے گا' بہ سلسلہ جائیداد کامیابی کا امکان ہے' سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

TAURUS برج ثور

کاروبار وسعت اختیار کرے گا' اس ماہ باوجود کوشش کے آمدنی اور اخراجات یکساں رہیں گے' مخالفین سے ہوشیار رہیں' تعلیمی مسائل میں پیش رفت فی الحال ممکن نہیں ہے' ملازمت نو کے لئے کی گئی کوشش بارآور ثابت ہوں گی' صحت کا خاص خیال رکھیں۔

GEMINI برج جوزا

یہ ماہ آپ کے لئے خوشیاں لائے گا' رُکے ہوئے کام پایہ تکمیل کو پہنچیں گے' ملازمت یا کاروبار میں ترقی کا امکان ہے' دشمن آمادہ بہ صلح ہوں گے' گھریلو ماحول تسلی بخش رہے گا' تعلیمی معاملات میں کامیابی کے روشن امکانات ہیں' سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

CANCER برج سرطان

اس ماہ تعلیمی معاملات میں کامیابی کے روشن امکانات ہیں' غیر متوقع طور پر مالی فوائد حاصل ہوں گے' ملازمت کی کوششیں بارآور ہوں گی' قریبی عزیزوں کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے' اخراجات میں غیر معمولی اضافہ کا امکان ہے' صحت کا خیال رکھیں۔

LEO برج اسد

اس ماہ بہ سلسلہ تعلیم کامیابی کا امکان ہے' مخالفین آمادہ صلح ہونگے' کاروباری معاملات میں نقصان کا اندیشہ ہے جبکہ ملازمت پیشہ افراد کا حسب منشاء تبادلے کا امکان ہے' اخراجات کی رفتار خاصی تیز رہے گی' مجموعی طور پر یہ ماہ درمیانے درجے کا ثابت ہوگا۔

VIRGO برج سنبلہ

اس ماہ گھریلو حالات خدا کے فضل سے بہت اچھے رہیں گے البتہ آپ کی صحت خراب ہونے کا اندیشہ ہے محتاط رہیں' اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی' ملازمتی امور کی انجام دہی میں کوتاہی نہ برتیں' کسی انعامی اسکیم کے ذریعے کثیر مالی فائدہ ہوگا۔

LIBRA برج میزان

اس ماہ کچھ خوشخبریاں ملنے کا قوی امکان ہے' جائیداد اور تعلیم کے سلسلہ میں کامیابی متوقع ہے' اندرونِ خانہ حالات معمول پر رہیں گے' اولاد کی طرف سے توقعات پوری ہوں گی' سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوگا' صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔

SCORPIO برج عقرب

اس ماہ کاروباری معاملات میں نقصان کا اندیشہ ہے' گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا' کثیر مالی فائدہ کی امید ہے' کوئی دیرینہ خواہش پوری ہوگی' نئی ملازمت کے متمنی افراد اپنی کوششوں میں کامیاب ہوسکیں گے رہائش کی سودمند تبدیلی عمل میں آسکتی ہے۔

SAGITTARIUS برج قوس

کاروباری پوزیشن کسی دوست کی مدد کی بناء پر کافی مضبوط ہوگی' اولاد کی جانب سے خوشی حاصل ہوگی' بہ سلسلہ تعلیم کامیابی کا امکان ہے' ملازمت پیشہ افراد اپنے امور میں غفلت کا مظاہرہ نہ کریں' شریک حیات کی صحت کا خیال رکھیں۔

CAPRICORN برج جدی

اس ماہ حالات میں بہتری اور حصول روزگار میں کی گئی کوششیں بارآور ثابت ہوں گی' ناراض دوستوں سے صلح کی امید ہے' گھریلو حالات خوش گوار رہیں گے' تعلیمی امور میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ہوسکے گا غرض یہ ماہ مجموعی درجے کا ثابت ہوسکے گا۔

AQUARIUS برج دلو

اس ماہ رُکے ہوئے کام پورے ہونے کا امکان ہے' مالی پوزیشن قدرے بہتر رہے گی' گھریلو ماحول نہایت خوشگوار رہے گا' ملازمت میں ترقی کا امکان ہے' تعلیمی معاملات میں ناکامی کا سامنا رہے گا' رقمی لین دین میں محتاط رہیں' نقصان کا اندیشہ ہے۔

PISCES برج حوت

اس ماہ ملازمت کی کوششیں بارآور ثابت ہوں گی' بہ سلسلہ جائیداد تنازعہ طے پاجائیگا' کاروباری امور میں معمولی سی غفلت نقصان دہ ثابت ہوگی' اخراجات کی رفتار خاصی تیز رہے گی' اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی' صحت خراب ہونے کا اندیشہ ہے' محتاط رہیں۔

موسم سرما اور آپ کی صحت

یوں تو خوبصورتی خدا کی دین ہوتی ہے لیکن یہ خود آپ پر منحصر ہے کہ آپ ایسی تدابیر اختیار کریں جس سے آپ کی شخصیت پروقار اور پرکشش نظر آسکے

خوبصورت نظر آنا ہر عورت کی فطری خواہش ہوتی ہے وہ چاہے جس عمر کی بھی ہو اسکی خواہش ہوتی ہے کہ وہ پرکشش اور جاذب نظر دکھائی دے۔ یوں تو خوبصورتی خدا کی دین ہوتی ہے لیکن یہ خود آپ پر منحصر ہے کہ آپ ایسی تدابیر اختیار کریں جس سے آپ کی شخصیت پروقار اور پرکشش نظر آسکے۔ بہت سی خواتین جو خوبصورت نہیں ہوتیں لیکن وہ ایسی تدابیر اختیار کرتی ہیں کہ بہت سی خوبصورت خواتین کو مات دے دیتی ہیں۔

ہر نیا موسم انسانی جلد اور بالوں پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ مثلاً موسم گرما میں اگر جلد کی مناسب نگہداشت نہ کی جائے تو وہ سورج کی تیز شعاعوں کے سبب مرجھا جاتی ہے۔ ہونٹ خشک ہوجاتے ہیں اور بال بھی بے رونق دکھائی دیتے ہیں۔ بالکل اسی طرح موسم سرما میں خشک ہوا کے تھپیڑے جلد کو مزید خشک بنادیتے ہیں اسی طرح اگر بالوں کی مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو بال بھی روکھے اور بے رونق ہوجاتے ہیں۔

کیا آپ نے موسمِ سرما میں جلد کی حفاظت اور بہتر نگہداشت کے لئے بیوٹی پلان تیار کرلیا ہے؟ اگر نہیں تو پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ درج ذیل تدابیر آپ کے حسن بے مثال کو مزید تابناک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گی۔

جلد

خوبصورتی کا سب سے زیادہ انحصار جلد پر ہے اگر آپ کی جلد اچھی ہے تو آپ کو زیادہ محنت نہیں کرنا پڑے گی۔ لیکن اگر آپ کی جلد خوبصورت نہیں ہے تو آپ کا حسن بھی نامکمل ہے چاہے آپ کتنے ہی عمدہ میک اپ کے لوازمات استعمال کریں پھر بھی ایک خوبصورت جلد والی خاتون کا مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ لہٰذا اگر آپ خوبصورت نظر آنا چاہتی ہیں تو سب سے پہلے اپنی جلد پر توجہ دیں۔

چہرہ

چہرہ انسان کی شخصیت کا آئینہ ہوتا ہے انسان جب کسی سے ملتا ہے تو سب سے پہلے اس کے چہرے پر نظر پڑتی ہے۔ اور اگر چہرے کی جلد مرجھائی ہوئی ہو تو شخصیت بدنما نظر آتی ہے جیسے کہ موسم سرما میں اکثر خواتین کو جلد Dry ہوجانے کی شکایت رہتی ہے۔ خشک جلد اور ملی جلی جلد سردیوں میں حساس ترین ہوجاتی ہیں۔ اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ آپ چہرے کو صابن سے بار بار دھونا چھوڑ دیں۔ صابن جلد کو مزید نقصان پہنچائے گا۔۔ آپ بیسن میں لیموں کے چھلکے (پسے ہوئے) اور دودھ ملالیں اور دن میں ایک دفعہ اس سے منہ دھوئیے۔

ٹماٹر کا لوشن

ٹماٹر کا استعمال اس موسم میں ہر قسم کی جلد کے لئے ٹانک کا درجہ رکھتا ہے۔ ٹماٹر کا لوشن تیار کرنے کے لئے تازہ پکے ہوئے ٹماٹروں کا رس نکال لیں۔ اس میں اسی مقدار میں لیموں کا عرق ملائیں۔ اب روزانہ رات کو اس لوشن کو اپنے چہرے پر لگائیں (لوشن ہر روز نیا اور تازہ تیار کریں) جلد چند ہی دنوں میں نکھر اٹھے گی۔

گردن کی حفاظت

اکثر خواتین چہرے کو حسین اور دلکش کرنے کے لئے خوب جتن کرتی ہیں لیکن گردن کو یکسر نظر انداز کردیتی ہیں۔ سردیوں میں گردن کی صفائی اور خوبصورتی کا خاص خیال رکھیں۔ آٹے کی بھوسی میں چھاچھ ملا کر گردن اور چہرے پر لیپ کریں۔ پندرہ منٹ بعد ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے دھو لیں فائدہ ہوگا۔ (ہر قسم کی جلد کی حامل خواتین یہ عمل کرسکتی ہیں)۔ خشک جلد کی حامل خواتین بالائی میں تھوڑا سا اصلی شہد ملا کر ہفتے میں دو بار گردن پر لگائیں۔

کھیروں کا ماسک:

نم آلود موسم میں جلد میلی اور داغدار نظر آتی ہے اور چہرے پر یہ اثر نمایاں ہوتا ہے۔ لہٰذا چہرے کو صاف ستھرا اور دھبوں سے پاک رکھنے کیلئے کھیرے کا ماسک لگائیں۔ تھوڑا سا کھیرا لے کر اسے پیس لیں اب اس میں اتنا ہی دہی ملائیں اس آمیزے کو چہرے پر پندرہ سے بیس منٹ لگائیں پھر ٹشو پیپر سے صاف کر کے نیم گرم پانی سے دھولیں۔ اس کے علاوہ نارنگی اور موسمی کے چھلکے پھینکنے کے بجائے رکھ لیں ان چھلکوں کو چہرے پر ہلکا ہلکا سا مل لیں دس پندرہ منٹ کے بعد دھولیں۔ اس کے علاوہ ان چھلکوں کو آپ کچھ دن دھوپ میں سکھائیں پھر انہیں پیس کر سفوف بنالیں اور کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں روزانہ دن میں کسی مقررہ وقت تھوڑا سا سفوف لے کر اس میں گلاب یا لیموں کا عرق یا گلیسرین ملا کر آمیزہ بنالیں اور چہرے پر لیپ کرلیں۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں۔

گاجر کا ماسک:

یہ ماسک جلد کی حفاظت کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ گاجروں کو پیس کر ان کا رس نکال لیں۔ اس میں تھوڑا دودھ اور انڈے کی زردی ملالیں۔ روزانہ چہرے پر اس ماسک کو لگائیں۔ پندرہ منٹ بعد چہرہ دھولیں۔ یہ ماسک روئی کی مدد سے چہرے پر لگائیں اور پھر چہرہ ساکن رکھیں۔ ورنہ جھریاں پڑ جانے کا خدشہ رہے گا۔ یہ ماسک چہرے کی خشکی دور کرتا ہے اور چہرے کو چمکدار بناتا ہے۔

جلد کو دھوپ سے بچائیں

یاد رکھئے موسم خواہ کوئی سا ہو، آپ کی جلد کو سب سے زیادہ نقصان دھوپ پہنچاتی ہے۔ لہٰذا جب بھی آپ کو باہر نکلنا ہو خیال رکھئے کہ صبح دس بجے کے بعد دو پہر دو بجے تک دھوپ میں نکلنے سے ہر ممکن احتراز برتیں اور اگر نکلنا ضروری ہو تو اپنا سر ڈھانپ لیں اور دھوپ کا چشمہ پہن لیں۔

ہونٹ

سردیوں کے موسم میں خاص طور پر ہونٹوں کی حفاظت ضروری ہے۔ کیونکہ یہ چہرے کا حساس عضو ہونے کی وجہ سے بہت جلد مضر اثرات قبول کرتا ہے۔ ہونٹوں کو نرم، ملائم، اور پھٹنے سے بچانے کے لئے روزانہ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پٹرولیم جیلی لگائیں۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے دودھ کی بالائی ہونٹوں پر لگالیں صبح آپ کو اپنے ہونٹ نرم و ملائم محسوس ہونگے۔

بال

موسم سرما میں بال خشک اور بے جان سے ہوجاتے ہیں۔ بال بے رونق اور کھردرے دکھائی دیتے ہیں اور بے حد بدنما لگتے ہیں۔ ان میں چمک پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ہفتے میں دوبار نیم گرم سرسوں کے تیل سے سر کی مالش کریں۔ دو گھنٹے بعد نیم گرم پانی اور معیاری شیمپو سے سر دھولیں۔ اچھا اثر پڑے گا۔ مہندی میں شہد اور زیتون کا تیل ملا کر بالوں میں لگانے سے بال گھنے ہو جاتے ہیں۔ خشکی رفع کرنے کے لئے خالص ناریل کا تیل بالوں میں لگایئے۔ بال دھونے کے بعد ان کی جڑوں میں دودھ سے ہلکی ہلکی مالش کی جائے اور پھر نیم گرم پانی سے سر دھونے کے بعد پانی میں لیموں کا رس ملا کر بالوں کو دھولیں تو بال ملائم اور چمکدار ہوجائیں گے۔ ایک اور بہت آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ دہی میں ناریل پیس کر ملالیں اور سر دھونے سے آدھا گھنٹہ پہلے بالوں میں اچھی طرح لگالیں پھر بال دھولیں۔ آپ کے بال اتنے اچھے ہوجائیں گے کہ دوسری خواتین ان کی چمک دمک کا راز آپ سے جاننے کے لئے بے تاب رہیں گی۔

ہاتھ، بازو، کہنیاں اور پیر

موسم سرما میں ہاتھوں، بازوؤں اور کہنیوں کی بھی مکمل حفاظت ضروری ہے ورنہ یہ کھردرے اور بے رونق ہوجاتے ہیں۔ پانی کے کام مثلاً برتن اور کپڑے دھونے سے ہاتھ سخت ہوجاتے ہیں۔ سردیوں میں اپنے ہاتھ کو زیادہ دیر پانی میں نہ رکھیں۔ برتن اور کپڑے دھوتے وقت ہاتھوں پر چمڑے یا پلاسٹک کے دستانے پہن لیں۔ کام کے ختم ہوتے ہی ہاتھوں اور پیروں کو تولئے سے خشک کرلیں اور کولڈ کریم اچھی طرح لگائیں تاکہ جلد پھٹنے سے محفوظ رہے۔ ہاتھوں اور پیروں کو موسمی اثرات سے بچانے کے لئے ان کی مناسب دیکھ بھال کریں۔ رات کو سونے سے پہلے ہاتھوں پر کسی اچھے ہینڈ لوشن کا استعمال کریں موسم سرما میں آپ کے پیر آپ کی توجہ چاہتے ہیں کیوں کہ سردیوں میں پیروں کی ایڑھیاں پھٹ جاتی ہیں بعض لوگوں کی ایڑھیاں اس طرح پھٹتی ہیں کہ ان سے خون آنے لگتا ہے۔ تھوڑا سا پانی گرم کریں اسے ایک بڑے ٹب میں ڈالیں۔ پانی اتنا گرم ہو جو آپ کی جلد برداشت کرسکے اس میں ایک بڑا چمچہ نمک ڈالیں پھر اس میں اپنے دونوں پیر ڈال کر کسی اونچی جگہ بیٹھ جائیں۔ پیر اس وقت تک ڈالے رہیں جب تک پانی بالکل ٹھنڈا نہ ہوجائے اس کے بعد پیر نکال کر کسی کپڑے سے خشک کرلیں اور کوئی کریم یا سرسوں کا تیل اچھی طرح لگائیں۔ آپ دیکھیں گی کہ آپ کے پیروں کی جلد صاف اور شفاف اور ملائم ہوجائے گی۔ یہ عمل روزانہ رات کو کم از کم ہفتے میں دوبار ضرور کریں۔ روزانہ رات کو پیروں میں پٹرولیم جیلی لگائیں اور سردیوں کے موسم میں پیروں میں موزے ضرور پہنا کریں۔

خوراک

بزرگوں کا کہنا ہے کہ جان ہے تو جہان ہے اچھی صحت، حسن و دلکشی کی پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ موسم خواہ سردی کا ہو یا گرمی کا آٹھ سے دس گلاس پانی روزانہ پیئیں۔ انڈا، دودھ، شہد، پھل، جوس، مکھن اور ڈرائی فروٹ کا استعمال ضرور کریں۔ یہ اشیاء آپ کو دن بھر تر و تازہ اور چست رہنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ سرد موسم میں جلد خشک ہوجانے کی وجہ سے جھریاں پڑ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ جھریوں اور کیل مہاسوں سے نجات کیلئے گاجر کا رس بیس گرام اور اتنی ہی مقدار میں ٹماٹر، چقندر کا رس لیں، انہیں اچھی طرح مکس کریں اور روزانہ پیئیں۔ چہرے سے داغ، دھبوں، کیل مہاسوں اور جھریوں کا خاتمہ ہوگا۔

فی زمانہ زیادہ تر گھروں میں ایک دو یا زائد کنواری لڑکیاں ایسی نظر آئیں گی جن کی عمر گزرتی جارہی ہے مگر رشتہ نہیں ہورہا۔ اہل خانہ اور خود وہ بھی پریشان ہیں مگر کوئی حل نظر نہیں آتا۔ کہیں جہالت اس راہ میں رکاوٹ ڈالے ہوئے ہے، کہیں تعلیم، کہیں غربت اس کا باعث ہے، کہیں سارا جہیز گلتا جارہا ہے اور کوئی سبیل نظر نہیں آتی۔ چاہے وہ خوبصورت ہو یا قبول صورت والدین پریشان ضرور ہیں مگر اپنے نظریات اور خیالات میں کسی تبدیلی کے خواہش مند نہیں۔ لڑکیوں پر پہرہ ہے خاندانی رسم ورواج انہیں روکے ہوئے ہیں کہ وہ خود کوئی قدم اُٹھالیں۔ آخر مسئلہ حل ہوتو کیسے ہو؟

اسلام میں شرافت اور نیکی ہی پیمانے ہیں نہ وہاں عمر کی کوئی قید ہے نہ شکل وصورت کی

پہلے زمانے میں ہر قسم کی لڑکیوں کی شادی ہوجاتی تھی چاہے وہ کالی ہو، بدصورت ہو یا ان میں کوئی نقص ہو تب بھی کیوں؟ آج اگر ہم نے اس سوال پر غور نہ کیا تو آئندہ چند سالوں میں یہ مسئلہ سنگین نوعیت اختیار کرے گا۔ اس سے بہت سی معاشرتی برائیاں پیدا ہوجائیں گی جن میں سے کافی اب بھی ہمارے سامنے ہیں مگر اگر مسئلہ کا حل اب نہ نکالا گیا تو ان میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔ آیئے ہم ان چند عوامل کا جائزہ لیں جن کی بنا پر شادیوں کے مسائل پیدا ہوئے۔ نصف صدی پہلے تک لوگ خاندانی نظام کے تحت رہتے تھے۔ آپس میں پیار ومحبت تھا گھر کے بڑے اوائل عمر میں ہی رشتے طے کردیتے تھے اگر کہیں خاندان میں اختلاف پیدا ہوجاتا تھا تو بزرگ ان جھگڑوں کو ختم کرادیتے تھے۔ اس طرح مل جل کر رہنے سے رشتے جاری رہتے تھے فی زمانہ یہ خاندانی نظام ٹوٹتا جارہا ہے اور اس سے جو مسئلے پیدا ہورہے ہیں اس میں ایک شادی بیاہ کا بھی ہے۔ جب لوگوں نے خاندانی رشتوں کو چھوڑا تو غیر لوگوں کے رشتوں پر انحصار کرنا پڑا اور بہت ساری باتوں پر سمجھوتہ ہوا۔

یہ قانون قدرت ہے اور حقیقت بھی کہ اوائل عمر میں ہر لڑکی کے رشتے آتے ہیں۔ والدین اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی بہتر رشتہ آئے تو شادی کریں لیکن دل کسی مقام پر ٹھہرتا نہیں وقت گزرتا جاتا ہے۔ پھر دوسری کم عمر لڑکیوں کے رشتے آنے لگتے ہیں یوں یہ سسکتی ہوئی کہانی جنم لیتی ہے۔ سارے خواب ٹوٹ جاتے ہیں اور انجام یوں ہوتا ہے کہ جو بھی اور جیسا بھی بَر مل جائے بیاہ کردو۔ دونوں صورتوں میں لڑکی ہی پریشانی سے گزرتی ہے۔ لہٰذا عقل کا تقاضہ ہے کہ اوائل عمر میں جو دو چار رشتے آجائیں ان میں سے ذرا معیاری کو چُن لیں نہ والدین خود پریشان ہوں نہ لڑکی اذیت سے گزرے۔ بہت سے گھرانوں میں خاص کر دیہاتوں میں ابھی تک یہ ہوتا ہے کہ اپنی ذات برادری کا رشتہ آئے تو شادی کریں گے ورنہ نہیں۔ موجودہ دور میں شادیاں نہ ہونے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ آجکل لڑکے کا اسٹیٹس دیکھا جاتا ہے۔ لڑکے کا اچھا کاروبار ہے، ذاتی یا اچھی نوکری ہو۔ ہوسکے تو گھر علیحدہ ہو یا اس قابل ہو کہ شادی کے بعد علیحدہ گھر لے سکے۔ ذاتی سواری ہو تو سونے پہ سہاگہ۔ اس چکر میں اچھے غریب اور محنتی لڑکے رد کردیئے جاتے ہیں۔ مالی حیثیت سے کمزور سے کمزور آدمی بھی اپنی لڑکی کو زیادہ سے زیادہ جہیز دینا چاہتا ہے۔

اس کے علاوہ آجکل لڑکے کے والدین بھی لڑکی والوں سے زیادہ سے زیادہ جہیز کی توقع رکھتے ہیں اسی چکر میں جہیز جمع کرنے کے چکر میں لڑکی کی عمر گزر جاتی ہے مگر اس کا قدرتی اثر ان لڑکیوں پر پڑتا ہے وہ ذہنی اذیت کا شکار ہوجاتی ہیں گھر والوں پر ایک بوجھ بن جانے کا احساس زمانے کے طعنے اور دیگر وجوہات ان کو احساس کمتری اور احساس محرومی کا شکار بنادیتی ہیں۔ بتدریج افراد خانہ اپنی زندگی اور مصروفیات میں مگن ہوجاتے ہیں گھر والوں کی عدم توجہ کا شکار ہونے کے باعث وہ تنہائی کا شکار ہوجاتی ہیں اور کبھی کبھی وہ غلط راستے کا بھی شکار ہوجاتی ہیں۔ مسئلہ کے عوامل اور اس کے اثرات کا جائزہ لینے کے بعد دیکھتے ہیں کہ اس کا حل کیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ اسلام نے نکاح کو بہت آسان رکھا ہے۔ شرافت اور نیکی ہی پیمانے ہیں نہ وہاں عمر کی کوئی قید ہے نہ شکل وصورت کی نہ مال و دولت باعث تعظیم ہے نہ غربت باعث حقارت۔ یہ اسلام ہی ہے جس نے شادی و بیاہ کے قوانین انسان کی فطرت کے مطابق بنائے ہیں اسلام تو اتنا چاہتا ہے کہ مرد وزن کسی بھی عمر کے ہوں ان کی جو بھی شکل وصورت ہو اور ازدواجی حیثیت کچھ بھی ہو اگر وہ دیکھتے ہیں کہ ان کا ایک دوسرے کے ساتھ گزارا ہوسکتا ہے تو وہ نکاح کرسکتے ہیں۔ الغرض یہ کہ لڑکا ہو یا لڑکی جو بھی رشتہ اس کے لئے آئے تمام کوائف کو سامنے رکھ کر فیصلہ اس پر چھوڑ دیں۔ وہ خود بہتر طور پر فیصلہ کرسکتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ زیادہ سے زیادہ انہیں مشورہ دے سکتے ہیں خوبیاں اور خامیاں ہر شخص میں ہوتی ہیں ہمیں تو صرف اتنا اندازہ کرنا ہوتا ہے کہ خوبیوں کا پلڑا بھاری ہے واضح ہو کہ دنیاوی دولت اور جاہ وحشم خوبی نہیں ہے اگر ان باتوں کو مدنظر رکھا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے معاشرے کا یہ ایک بڑا مسئلہ حل ہوجائے۔

(صفیہ جاوید......اسلام آباد)

J930303

ڈاکٹر محمد فہد اقبال آرتانی

اعتدال

(طاہرہ قدوس......کراچی)

مسئلہ: جناب فہد آرتانی صاحب! میں پہلے بھی شادی اور نوکری کے سلسلے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی اور آپ کی دعاؤں سے میری مراد برآئی تھی۔ اب میں پھر آپ کو زحمت دے رہی ہوں۔ میرے سسرال والے مجھے اور میرے شوہر کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ ہر طرح ان کی خدمت کر کے دیکھ چکی ہوں وہ لوگ بضد ہیں کہ ہم لوگ الگ ہو جائیں، انہوں نے ہمیں وارننگ دی ہے کہ ہم کہیں اور گھر دیکھ لیں۔ ہمارے حالات ایسے نہیں ہیں کہ ہم ایسا کر سکیں۔ تھوڑا بہت پیسہ زیور کی صورت میں ہے اگر سارا زیور بیچ کر ہم کرائے کے گھر میں جاتے ہیں تو یہ جمع پونجی بھی ضائع ہو جائے گی اور پھر شاید کبھی ایسے حالات نہ ہو سکیں کہ ہم اپنا گھر بنا سکیں کیونکہ میری اور میرے شوہر کی مجموعی آمدنی بہت قلیل ہے۔ امید ہے کہ آپ میرے لئے بھی دعا کریں گے اور کوئی راستہ بھی دکھائیں گے۔

جواب: آپ کے لئے مناسب یہی ہے کہ چھوٹا سا گھر کرایہ پر لے کر الگ ہو جائیں۔ اخراجات میں اعتدال اور احتیاط برتیں، اس طرح اپنا مکان بھی اللہ تعالیٰ بنوا دے گا۔ نماز کی پابندی کریں۔ ساتھ ہی دونوں میاں بیوی چلتے پھرتے ''اللہُ الواحدُ القائمُ'' کا ورد کیا کریں۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

وہم کا مرض

(فاخرہ وسیم......حیدرآباد)

مسئلہ: میں فرسٹ ائیر کی طالبہ ہوں۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں پانی بہت زیادہ استعمال کرتی ہوں، ہر چیز دھو کر استعمال کرتی ہوں، منہ ہاتھ دھونے میں بھی آدھی ٹنکی پانی استعمال کرتی ہوں، اس کے بعد کپڑے ضرور بدلتی ہوں۔ دو سال سے یہ مسئلہ ہے ڈاکٹر کی دوائی استعمال کر رہی ہوں مگر فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ پلیز آپ میرا مسئلہ حل کر دیں۔

جواب: یہ مرض وہم کا مرض ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ اپنے اوپر جبر کر کے ہاتھ تین مرتبہ سے زیادہ ہرگز نہ دھوئیں اور اگر آپ اس پر عمل نہ کر سکیں تو آپ کی والدہ صاحبہ آپ کو مجبور کریں کہ آپ زیادہ پانی استعمال نہ کریں۔ جب تک آپ قوت ارادی استعمال نہیں کریں گی علاج کارگر نہیں ہوگا۔ قوت ارادی بحال کرنے اور وہم سے نجات کے لئے کے لئے صبح فجر کے بعد ۲۱۲ بار ''اللہُ الظاہرُ الباطن'' پڑھا کریں۔

مادی ملاقات

(انور قیوم......کراچی)

مسئلہ: پچھلے سال میری والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ وہ مجھے اکثر خواب میں ملتی رہتی ہیں لیکن میں ان سے اپنی مرضی سے باتیں کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں انہیں اصل صورت میں دیکھنا چاہتا ہوں لہٰذا مہربانی فرما کر کوئی موثر اور مختصر سا طریقہ یا وظیفہ بتا دیں جس سے میں ان کے احوال جان سکوں۔

جواب: اصلی صورت سے آپ کی کیا مراد ہے؟ کیا آپ اپنی مرحومہ والدہ کو مادی جسم میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ مادی جسم تو مٹی میں مل کر مٹی بن جاتا ہے۔ وہی اصلی صورت ہے جس

میں آپ نے والدہ کو خواب میں دیکھا ہے۔ آپ کے لئے مناسب ہے کہ والدہ صاحبہ کے لئے ایصال ثواب کرتے رہیں۔ آپ کے اس عمل سے انہیں خوشی ملے گی' وہ آپ کے لئے دعا کریں گی۔

گھر میں پریشانی

(سلمیٰ حسین......جھنگ)

مسئلہ: آج سے تقریباً 20 سال قبل ہم کرائے کے مکان میں رہتے تھے لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ مکان آسیب زدہ ہے۔ اکثر رات کو کسی عورت کی رونے کی اور کھڑکی پر دستک دینے کی آوازیں آتیں' کبھی فرش پر پتھر گرنے کی آواز سنائی دیتی تھی' لیکن کچھ نظر نہیں آتا۔ اس مکان اور اس کے اردگرد دو تین مکانوں میں یہی صورتحال تھی۔ وہ ماورائی ہستی جو کوئی بھی تھی ان چاروں مکانوں میں رہتی تھی۔ ہم نے کسی سے معلوم کیا تو انھوں نے پڑھنے کے لئے وظیفہ دیا' والدہ نے وظیفہ پڑھا لیکن وہ گھر میں بدستور موجود رہی' پھر ہم نے کئی مکان تبدیل کئے لیکن وہ سایہ ہر جگہ ہمارے ساتھ رہا' اب ہمارا ذاتی مکان ہے اس مکان میں یہ سایہ ایک عورت کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ گھر کا ہر فرد اس سے خوفزدہ ہے' آپ کا پتہ میری ایک جاننے والی نے دیا ہے آپ ہمارے اس مسئلے پر غور کرتے ہوئے کوئی وظیفہ تجویز کریں۔

جواب: آپ روزانہ رات سونے سے پہلے ۱۰۰ بار باوضو ہو کر ''سورۂ فلق'' پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پورے گھر میں پھونک دیں۔ دم کیا ہوا پانی تمام اہل خانہ کو پلائیں۔ ساتھ ہی تمام افراد چلتے پھرتے کثرت سے ''النورُ الواحد'' کا ورد کیا کریں۔ نماز کی پابندی کا اہتمام کریں۔

جادو کے اثرات

(نور النساء......لاہور)

مسئلہ: ہمارے پاس خدا کا دیا سب کچھ تھا۔ اچانک کاروبار میں 4 لاکھ کا نقصان ہوا کارخانہ بک گیا' زیورات فروخت کر کے کھاتے رہے۔ شروع شروع میں ہمارے گھر میں خون' پانی اور تیل کے چھینٹے پڑنے شروع ہو گئے' جو کہ ایک بزرگ کے پاس جانے سے ختم ہو گئے مگر حالات درست نہ ہو سکے۔ حالات زیادہ خراب ہونے کے بعد ہم کراچی سے لاہور آ گئے۔ یہاں میرے شوہر نے نوکری کی جو چند ماہ کے بعد چھوٹ گئی' اب حالت یہ ہے کہ کچھ سرمایہ پاس نہیں ہے' جوان بچے ہیں لیکن ابھی ان کی تعلیم پوری نہیں ہوئی۔ کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ہماری مشکلات آسان ہوں۔

جواب: آپ اور آپ کے شوہر فجر اور عصر کی نماز کے بعد ۱۲۱ بار ''اللہُ العزیزُ الجبار'' پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں اور ساتھ ہی ہر جمعرات کو گیارہ روپے خیرات کر دیا کریں۔

نشہ

(بشریٰ غنی......کراچی)

مسئلہ: ہمارے بھائی جو کہ شادی شدہ اور تین بچوں کے باپ ہیں گزشتہ کئی سالوں سے منشیات کی لت میں گرفتار ہیں ہر طرح کا روحانی اور میڈیکل علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا کسی نے کہا کہ ''سورۂ لہب'' پڑھ کر تصور میں دم کر یہ عمل بھی کیا چالیس روز تک۔ کئی مرتبہ ''محفل دعا'' میں دعا کے لئے خط لکھے' ڈاکٹر سے بھی علاج کروایا' علاج کے دو مہینے تو ٹھیک رہتے ہیں پھر وہی راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر ان کو سمجھاؤ تو ہوں' ہاں کر کے ٹال دیتے ہیں۔ اپنا کاروبار ختم ہو چکا ہے ملازمت کرنے پر رضامند نہیں سختی کرو تو لڑتے ہیں' آپ سے گزارش ہے کہ کوئی حل' کوئی علاج تجویز فرما دیں۔

جواب: وظائف' دعا' تعویذ ڈاکٹری علاج سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کو برقرار رکھنے کے لئے اپنی ذات کا ادراک ہونا بھی ضروری ہے۔ جو آدمی علاج کے دوران اور علاج کے بعد دو ماہ تک نشے کے بغیر رہ سکتا ہے وہ چاہے تو دو ماہ بعد بھی نشے سے دور رہ سکتا ہے۔ کوئی آدمی زہر کو زہر سمجھ کر پی رہا ہے تو قدرت اپنا قانون کیوں تبدیل کرے کیا یہ قدرت کا تعاون نہیں ہے کہ ساٹھ یا نوے دن تک کوئی آدمی نشہ کے بغیر زندگی کے معمولات پورے کرتا ہے۔ جب بھی ڈاکٹری علاج شروع کریں تو دوا پر ۲۱ بار ''اللہُ العلیمُ العظیم'' پڑھ کر دم کر کے پلایا کریں۔ ہر نماز کے بعد دعا کیا کریں۔ اللہ رحیم و کریم ہے۔

بیماری یا اثر

(کاظم شکور......فیصل آباد)

مسئلہ: کئی سال پہلے کی بات ہے کہ ایک صبح جب ہم سو کر اُٹھے تو اماں کو ان کے بستر پر نہ پایا۔ چاروں طرف دیکھا مگر نہ ملیں تو آخر باتھ روم میں دیکھا وہ وہاں بے ہوش پڑی ہوئی تھیں۔ سارے جسم پر ورم جیسی کیفیت تھی، وہ دو دن پڑی رہیں پھر کہیں جا کر سانس ٹھیک ہوئی۔ ہسپتال سے واپس آئیں تو بالکل بدل چکی تھیں۔ اگر کھانے بیٹھ جاتیں تو گھر بھر کی روٹیاں کھا لیتیں اور اگر بھوک نہیں لگتی تو کئی کئی دن روٹی نہیں کھاتیں۔ سب سے خاص بات یہ ہے کہ اماں نے کبھی نماز ناغہ نہیں کی تھی اب وہی اماں نماز تو دور کی بات ہے نہایت گندی رہنے لگی ہیں، غرض بڑی تکلیف دہ صورتحال ہے۔ ڈاکٹری علاج ناکام ہو گیا تو تعویذات کا سہارا لیا، معلوم ہوا کہ گندی شے کا اثر ہے یہ درست بھی ہے کہ اماں بہت گندی رہنے لگیں ہے۔ فہد صاحب! خدا کے لئے یہ بتائیں کہ یہ سب کیا ہے۔ بیماری ہے یا کسی اور شے کا اثر ہے۔

جواب: یہ حالت مرض کی نشاندہی کرتی ہے اور اوپری اثر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے اور یہ مرض کس طرح بن جاتا ہے اس کی تشریح کے لئے کئی صفحات درکار ہیں۔ بہر کیف اپنی والدہ کو صبح سورج کی پہلی کرن کے وقت کھلی ہوا میں پندرہ منٹ لے جایا کریں اور اس

دوران بغیر گنتی "اللہُ النورُ المصورُ" کا ورد کرتے رہیں۔ جب پندرہ منٹ پورے ہوجائیں تو والدہ پر دم کرکے بستر پر لے آئیں۔ سفید کپڑے پہنایا کریں اور میٹھی اشیاء کا استعمال تھوڑا زیادہ کروائیں۔ تین ماہ بعد حالات سے آگاہ کریں۔

برکت

(حسنین حیدر......لاہور)

مسئلہ: میرا سب سے بڑا مسئلہ نماز میں کوتاہی کا مرتکب ہونا ہے۔ انتہائی ذوق وشوق سے نماز پڑھتا ہوں لیکن روزانہ ایک دو اور کبھی کئی نمازیں چھوٹ جاتی ہیں۔ اندر سے آواز آتی رہتی ہے "نماز پڑھو نماز پڑھو" مگر نجانے کون سی منفی قوت روکے رکھتی ہے۔ دوسرا مسئلہ کاروبار کا ہے' ذرائع آمدنی محدود ہیں' کشادگی رزق کے لئے بھی کوئی عمل بتادیں۔

جواب: چالیس دن تک بلاناغہ فجر کی نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ انشاءاللہ نماز میں کوتاہی نہیں ہوگی، کاروبار میں برکت کے لئے چلتے پھرتے کثرت سے "القائمُ الکریمُ" کا ورد کیا کریں۔ حسب استطاعت جمعرات کے روز خیرات کریں' والدہ صاحبہ کی خدمت کریں' انشاءاللہ خوب برکت ہوگی۔

کوائف

(مسز ارشاد......کراچی)

مسئلہ: میرا ایک بیٹا ہے جس کی عمر اس وقت چھ سال ہے' وہ بہت ڈرپوک ہے' ہر چیز سے ڈرتا ہے' ہر وقت کمرے میں رہتا ہے' صحن میں بھی نہیں جاتا' بارش ہو تو ڈر کے مارے روتا رہتا ہے' چیونٹی سے بھی ڈرتا ہے۔ میں اپنے بیٹے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں، جبکہ گھر کا ہر فرد اس کے ڈرنے کی وجہ سے خوش ہوتا ہے۔ بہت دعا' تعویذ کئے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا میں اپنے بچے کو بہادر اور نڈر دیکھنا چاہتی ہوں۔

جواب: جوابی لفافہ میں پورے کوائف لکھ کر بھیج دیں۔

ناک میں تکلیف

(انیلہ فاضل......اسلام آباد)

مسئلہ: میری ناک ایک طرف سے بند رہتی ہے۔ جس کروٹ سوتی ہوں اس طرف کا نتھنا بند ہوجاتا ہے۔ اور دوسرا کھل جاتا ہے۔ اسی طرح کبھی دائیں اور کبھی بائیں طرف کی ناک کھلتی اور بند ہوجاتی ہے۔ ناک بند ہونے سے رات کو سوتے میں تکلیف ہوتی ہے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد ہلکے گرم پانی میں نمک ملائیں اور اس پانی کو چلو کے ذریعے دونوں نتھنوں میں چڑھائیں۔ پانی اتنا اندر کھینچیں کہ وہ ناک کی جڑ تک پہنچ جائے پھر پانی کو ناک کے راستے باہر نکال دیں۔ کئی دفعہ یہ عمل کریں ایک ماہ میں انشاءاللہ بند نتھنے کھل جائیں گے۔

غلط اعتماد

(نسیمہ جاوید......حیدرآباد)

مسئلہ: ہمارے والد صاحب عرصہ چار سال سے پریشان ہیں۔ کوئی کام بھی نہیں چلتا، گھر بھی بگڑی کا ہے۔ اب ابو کو بالکل چپ لگ گئی ہے، امی کو بھی سوچ سوچ کر ہائی بلڈ پریشر کا مرض ہوگیا ہے۔ فہد صاحب! میں سیکنڈ ائیر کی طالبہ ہوں اور تقریباً تین سال سے آپ کی تصانیف کا مطالعہ کرکے مجھے سوچنے سمجھنے کی عادت پڑ گئی ہے۔ مہربانی کرکے ہمارے مسئلہ کے حل کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایئے کہ ہمارے یہ حالات کس غلطی کی وجہ سے ہیں یا ہم نے نادانستگی میں کسی کی دل آزاری کی ہے یا پھر یہ ہماری تقدیر ہے اور والد صاحب کو جو چُپ لگ گئی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

جواب: کاروبار میں نقصان غلط اعتماد کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس کے لئے روحانی عمل یہ ہے کہ گھر کے سب افراد ۱۱۱ بار "اللہُ الربُ الرحیمُ" کا ورد کریں اور کاروبار میں جو نقصان ہو چکا ہے اس پر سوچ بچار کرنے کے بجائے آئندہ کے لئے اُسے نفع سمجھیں۔ آپ کے والد صاحب کو جو تجربہ ہوا ہے وہ نقصان نہیں فائدہ ہے' ہر ہفتے حسب توفیق کچھ نہ کچھ خیرات ضرور کریں۔ میری تحریروں سے آپ کو فائدہ ہوا اس کے لئے میں اللہ کا شکر گزار ہوں۔

بیمار رہتا ہوں

(رمضان صدیقی......ملتان)

مسئلہ: میں بہت سی بیماریوں اور تکالیف کا شکار ہوں۔ ہر وقت نزلہ کی شکایت رہتی ہے، حافظہ بے حد کمزور ہوگیا ہے۔ معمولی باتیں بھی بھول جاتا ہوں۔ نظامِ ہاضمہ درست نہیں ہے۔ گیس کی شکایت مستقلاً رہتی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے اور چند قدم تیز چلنے سے سانس پھول جاتا ہے ان جسمانی عارضوں کے ساتھ ساتھ ذہنی انتشار رہتا ہے۔ اور ذہن کسی وقت پُرسکون نہیں رہتا۔ کوئی ایسا طریقہ تجویز فرمادیں جس سے میں ایک صحت مند زندگی گزارنے کے قابل ہوجاؤں۔

جواب: سونف صاف کرکے دو حصے کرلیجئے ایک حصہ بھنوا لیجئے اور ایک حصہ کچا رکھئے۔ دونوں کو ملا کر محفوظ کرلیجئے۔ کھانے کے بعد یہ کچی پکی سونف ایک چمچہ کے برابر کھالیا کریں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے گریز کریں اور ثقیل اشیاء نہ کھائیں۔ صبح شام ایک گلاس پانی پر گیارہ مرتبہ "اللہُ المالکُ الملکُ" دم کرکے پی لیا کریں۔

رقم مل جائے

(عطیہ انجم......کراچی)

مسئلہ: کچھ انتہائی بااثر لوگوں نے میرے بیٹوں کی رقم کاروباری لین دین میں لی اور اب وہ یہ رقم واپس نہیں کررہے ہیں۔ بچوں نے ہر طرح کی کوشش کرکے دیکھ لی، اس رقم کے پھنس

جانے کی وجہ سے ہم لوگ مقروض ہو گئے ہیں۔ براہِ کرم کوئی حل بتا دیں کہ ہمارے یہ تکلیف دہ مسائل حل ہو جائیں۔

جواب: عشاء کی نماز کے بعد ہے ۱۰۰ بار ''آیت کریمہ'' پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اور چلتے پھرتے دن رات ''الواحدُ الکریم'' کا بکثرت ورد کیا کریں، ہر جمعرات کو گیارہ روپے اللہ کے نام پر خیرات کر دیا کریں۔

مکان راس نہیں آیا

(ندیم افتخار...... گجرات)

مسئلہ: ہمارے والد کی کپڑے کی دکان ہے۔ ہم چند سال قبل تک آٹھ افراد خانہ دو کمروں کے ایک فلیٹ میں رہتے تھے۔ کاروبار چلنے لگا تو ہم لوگوں نے دو سال قبل ایک اچھے علاقے میں تین سو گز کا مکان خرید لیا۔ اس مکان میں شفٹ ہونے کے چند ماہ بعد ہی والدہ مستقل بیمار رہنے لگی ہیں۔ دوسری پریشان کن بات یہ ہوئی کہ والد کی دکان پر سیل کم ہونے لگی، کاروبار میں کمی سے میرے والد سخت فکر مند رہنے لگے ہیں۔ ان سب باتوں کی وجہ سے سب گھر والوں پر شدید منفی اثر ہوا۔ اس دوران کچھ لوگوں نے احساس دلایا کہ نیا مکان آپ لوگوں کو راس نہیں آیا ہے۔ برائے کرم ہمیں کوئی وظیفہ دیں جس کی برکت سے ہمارا گھرانہ ان مشکل حالات سے بخوبی نکل سکے۔

جواب: آپ کے لئے تعویذ روانہ کیا جا رہا ہے اس تعویذ کو اپنے گھر کے داخلہ گیٹ پر ٹانگ دیں۔ دو ماہ بعد دوبارہ خط لکھیں۔

مستقبل غیر محفوظ دکھائی دیتا ہے

(عروج شوکت...... کراچی)

مسئلہ: میں خود ملازمت کرتی ہوں۔ اس لئے گھر کا خرچ چل جاتا ہے۔ اس کے باوجود شوہر بات بات پر غصہ کرتے ہیں اور ڈانٹتے ہیں۔ میرے اندر عیب نکالتے ہیں اور شک کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تم میری خدمت نہیں کرتیں۔ حالانکہ میں سروس کرنے کے علاوہ ہر ممکن حد تک ان کا خیال رکھتی ہوں، وہ ذرا سی بات پر ناراض ہو جاتے ہیں اور کئی کئی دن تک بات چیت نہیں کرتے۔ ان حالات کی وجہ سے میرے ذہن میں وسوسے آتے رہتے ہیں اور مستقبل غیر محفوظ دکھائی دیتا ہے۔

جواب: رات کو سونے سے پہلے تین سو بار ''اللہُ النورُ الباری'' پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کیا کریں۔ اس وظیفے کو کم از کم نوے دن تک کرنا ہے۔ ناغے کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔ مایوس نہ ہوں۔ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

اپنے آپ سے باتیں

(عارف نوید...... کراچی)

مسئلہ: اپنے آپ سے باتیں کرنے کی بیماری میں مبتلا ہوتا جا رہا ہے۔ خیالات کی فلم اتنی گہری ہو جاتی ہے کہ میں اس کا حصہ بن جاتا ہوں اور جو کچھ دیکھتا ہوں یا جو باتیں خیالات میں کرتا ہوں وہ زبان پر جاری ہو جاتی ہیں۔ کبھی یہ دیکھتا ہوں کہ بہت بڑا کھلاڑی بن گیا ہوں کبھی دیکھتا ہوں کہ بہت بڑا گلوکار بن گیا ہوں۔ بس میں سفر کرتے ہوئے اپنے آپ سے باتیں کرتا رہتا ہوں۔

جواب: صبح سویرے اور سونے سے پہلے ایک مرتبہ (یا اللہ تو رحیم ہے رحم فرما، یا اللہ تو کریم ہے کرم فرما) پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اس عمل کو چالیس دن کرنا ہے۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ صبح سورج سے نکلنے سے پہلے کچی زمین یا گھاس پر کھڑے ہو کر آہستہ آہستہ سانس اندر لیں اور روکے بغیر آہستگی سے باہر نکال دیں۔ اس مشق کو گیارہ مرتبہ کریں۔

باریک دانے

(شازیہ...... کراچی)

مسئلہ: میرے چہرے پر خشخاش کی طرح باریک دانے ہیں۔ میں بالکل ٹھیک ٹھاک رہتی ہوں، کوئی ایسی بیماری نہیں۔ پھر ان دانوں کے ٹھیک نہ ہونے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔ جبکہ میں نے میڈیکل ہومیوپیتھک اور طبِ یونانی سارے علاج کروا لئے مگر کوئی فرق نہیں پڑا۔ پلیز آپ بتائیں کہ میں کیا کروں۔

جواب: علاج کے ساتھ پرہیز بھی کریں آپ کا نظامِ ہضم درست نہیں ہے۔ کھانا وقت کی پابندی کے ساتھ کھائیں۔ صندل کا خالص تیل دانوں پر شہادت کی انگلی سے ملیں۔ جو علاج تجویز کیا جا رہا ہے وہ تجربہ میں کامیاب ہوا ہے، بہت ساری بہنیں اس علاج سے فائدہ اٹھا چکی ہیں اور ان کے چہرے دانوں اور جھائیوں سے پاک اور خوبصورت ہو گئے ہیں۔

مختصر مختصر

(ناہید فاطمہ...... کراچی)

جواب: امتحان میں شاندار نمبروں سے کامیاب ہونے کے لئے دوا اور دعا کے اصول پر خوب دل لگا کر محنت کیجئے اور رات کو سونے سے پہلے ۳۳ بار ''النورُ العزیزُ'' پڑھئے اور جب تک امتحان کا نتیجہ آئے اس وقت تک یہ عمل جاری رکھئے، انشاء اللہ شاندار کامیابی ہو گی۔

(جاوید عالم...... سکھر)

جواب: مقدمے میں کامیابی کے لئے رات کو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے ۱۰۰ بار ''آیت کریمہ'' پڑھ کر دعا کیا کریں۔

نوٹ: اپنے مسئلے کے روحانی حل کے لئے مسئلہ صاف کاغذ پر لکھ کر روانہ کریں۔ لفافے پر "آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل" ضرور لکھیں۔

عربی: تین فارسی: انجیر انگریزی: Fig

یہ ایک مشہور پھل ہے۔ جس کا رنگ سرخ اور سیاہ ہوتا ہے اس کا ذائقہ شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم درجہ اول اور تر درجہ دوم ہے۔ اس کی مقدار خوراک پانچ سے سات دانہ ہے۔

انجیر کے فوائد

☆انجیر ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔

☆انجیر کا جوشاندہ بنا کر پینا کھانسی کو بے حد مفید ہے اور بلغم کا اخراج کرتا ہے۔

☆ یہ ملین شکم ہے اور لطافت پیدا کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ دست لاتا ہے۔

☆طبیعت کو نرم کرتا ہے۔

☆مرگی اور فالج میں انجیر کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔

☆سدہ اور ورم طحال کو بے حد مفید ہے۔

☆پیشاب کی زیادتی اور گردہ کی کمزوری میں فائدہ دیتا ہے۔

☆چیچک کے مرض میں انجیر کھلانا مفید ہوتا ہے۔

☆انجیر کو دودھ میں پکا کر پھوڑوں پر باندھنا مفید ہے۔ اس سے پھوڑا جلدی بھر کر صاف ہو جاتا ہے اور پھر دوبارہ اس طرح کی تکلیف نہیں ہوتی۔

☆اگر پانچ دانے روزانہ انجیر کے کھائے جائیں تو گردہ کی پتھری نکل جاتی ہے۔

☆ کثیر الغذا ہے، بدن کو موٹا کرتا ہے۔

☆معدے کے کرم خارج کرتا ہے۔

☆اخروٹ کے مغز کے ساتھ ملا کر استعمال کرنے سے قوت باہ مضبوط ہوتی ہے۔

☆ رعشہ، لقوہ، استسقاء اور فالج میں مفید ہے۔

☆خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔

☆بڑھی ہوئی تلی میں انجیر پانچ دانہ، بادام سات دانہ، پستہ چھ دانہ پیس کر کھلانا نہ صرف تلی کو فائدہ دیتا ہے بلکہ بواسیر، کمزوری گردہ اور ہچکی کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

☆ہر قسم کے زہر اور فالج سے محفوظ رہنے کے لئے انجیر آٹھ دانہ اور مغز اخروٹ ڈھائی تولہ کھانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

☆ جگر کے ورم کو دور کرنے کے لئے انجیر ایک عدد، نمک سیاہ ایک ماشہ، نوشادر ایک ماشہ ہمراہ پانی کھانا مفید ہے۔

☆ تلی کی خرابی کے بخار میں انجیر دو تولہ، سرکہ دو تولہ میں رگڑ کر کھانا مفید ہے۔

☆ جسم کو موٹا کرنے کے لئے دس دانہ انجیر روزانہ ہمراہ پانی چبا کر کھائیں۔ چند دنوں کے استعمال سے جسم بھرنے لگے گا۔

☆ دماغی بیماریوں میں انجیر کا استعمال فائدہ مند ہے۔

☆دل کو فرحت دیتا ہے اور خون بڑھاتا ہے۔

☆سینے اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے اور پیشاب لاتا ہے۔

☆ تلی کے ورم کے صورت میں انجیر کو سرکہ میں بھگو کر رکھا جاتا ہے اور پھر اس میں سے دو تین انجیر روز کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

☆ جسم کی رنگت کو نکھارنے کے لئے انجیر کے پانچ دانے روزانہ دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

☆ تازہ انجیر کا دودھ جب پھل بنتا ہے تو برص کے داغوں پر چند دن لگانے سے برص کے داغ ختم ہو جاتے ہیں۔

☆انجیر مقوی باہ، ملین، مقوی معدہ، مقوی جگر اور اعصاب ہے۔

☆انجیر کو ہمیشہ دھو کر استعمال کرنا چاہئے بعض دفعہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں خاص طور پر تازہ ہونے کی صورت میں حلق اور زبان پر چھالے پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔

☆سب سے اہم بات یہ کہ قرآن پاک میں انجیر کا ذکر آیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس میوہ کی قسم بھی کھائی ہے۔ انجیر معدہ، پیٹ، آنتوں کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔

☆ دماغی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

☆جن لوگوں کو پسینہ کم آتا ہے یا بالکل نہیں آتا ان کے لئے انجیر کا استعمال بے حد مفید ہے۔

☆خون میں سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔

☆ جسم میں چستی اور تازگی پیدا کرتا ہے۔

☆ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔

☆طویل بیماری کے بعد صحت یابی کے دوران انجیر کا استعمال بیماری کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

(آج کا مسئلہ)

سگریٹ نوشی

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہر سگریٹ میں چار ہزار سے بھی زیادہ مضرت رساں مادے ہوتے ہیں اور ہر سگریٹ انسان کی زندگی میں سے ساڑھے پانچ منٹ کم کر دیتی ہے۔ طبی تحقیق نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ تمباکو کے استعمال سے دل، پھیپھڑوں، سانس کی نالیوں، آنتوں، پیشاب کی نالی، معدے، جگر اور منہ کی مہلک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

عالمی ادارۂ صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق ان لوگوں کو جو خود تو تمباکو نوشی نہیں کرتے لیکن دوسروں کی تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والا دھواں کافی عرصے تک ان کے جسم میں داخل ہوتا رہتا ہے، ان کو بھی وہی جان لیوا بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں جن میں ایک درمیانے درجے کا تمباکو نوش مبتلا ہوتا ہے۔ ایک جائزے کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والے والدین کے بچوں کا جب سگریٹ نوشی نہ کرنے والے والدین کے بچوں سے موازنہ کیا گیا تو اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ تمباکو نوشی کرنے والے والدین کے بچوں میں سانس کی تکلیف نسبتاً زیادہ ہوتی ہے اور ان کے پھیپھڑوں کی نشوونما اور فعل کی رفتار نسبتاً سست رہتی ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ دنیا میں ہر سال تقریباً تیس لاکھ افراد تمباکو نوشی کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ ان میں سے بیس لاکھ ترقی یافتہ ممالک میں اور دس لاکھ ترقی پذیر ممالک میں مرتے ہیں۔ تاہم ترقی پذیر ملکوں میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی اس تناسب میں زبردست تبدیلی کا باعث بن جائے گی۔

عالمی ادارۂ صحت کا اندازہ ہے کہ تمباکو نوشی کی وجہ سے ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد میں ربع صدی تک ترقی پذیر ملکوں کا حصہ سات گنا بڑھ جائے گا یعنی 20,20 یا 30,30 تک یہ تعداد ستر لاکھ سالانہ ہو جائے گی۔ ترقی یافتہ ملکوں میں بڑھتے ہوئے شعور کے باعث سگریٹ نوشی میں کمی آ رہی ہے اور سگریٹ بنانے والی کمپنیوں کا رخ اب پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کی طرف ہے۔ پاکستانی وزارتِ صحت کے مطابق پاکستان میں ساٹھ سے ستر فی صد بالغ مرد کسی نہ کسی شکل میں تمباکو کو استعمال کرتے ہیں۔

پاکستان میں تمباکو نوشی میں تیزی سے اضافے کا ذمے دار سگریٹ کو قرار دیا جاتا ہے۔ وزارت صحت کے تیار کردہ جائزوں سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ نو عمر لوگ سگریٹ کی اس برانڈ کا انتخاب کرتے ہیں جسے سب سے زیادہ مشتہر کیا گیا ہو۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ وزارتِ صحت جتنی رقم تمباکو نوشی کے خلاف مہم پر خرچ کرتی ہے اس سے تقریباً دس گنا زیادہ رقم سگریٹ بنانے والے اپنے اشتہاروں پر خرچ کر دیتے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ ہوتا یہ ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والوں کو بھی دوسروں کی تمباکو نوشی سے پیدا شدہ آلودگی کی وجہ سے بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ تمباکو نوشی نہ کرنے والے جن لوگوں کو گھر، دفتر اور دوسرے مقامات پر تمباکو نوشی کرنے والے لوگوں سے قریبی اور مسلسل واسطہ رہتا ہے ان کے پھیپھڑے، دل، نظام ہضم اور نظام تنفس بھی محفوظ نہیں رہ سکتے۔ عالمی ادارۂ صحت کی ایک تحقیق کے مطابق اگر تمباکو نوشی نہ کرنے والی کسی لڑکی کی شادی کسی تمباکو نوش سے ہو جائے تو اس لڑکی کے لئے پھیپھڑے کے سرطان کا خطرہ نسبتاً بیس سے پچاس فی صد تک بڑھ جاتا ہے۔ میاں اور بیوی کی تمباکو نوشی سے ایک دوسرے کو جو خطرہ رہتا ہے اس کے بعد سب سے زیادہ خطرہ اس تمباکو نوشی سے ہوتا ہے جو دفتر یا کام کی جگہ میں کی جاتی ہے۔ تمباکو نوشی سے صحت کو جو نقصان پہنچتا ہے وہ تو ہے ہی لیکن یہ حکومت اور پورے ملک کے لئے خاصا اقتصادی بوجھ ہے۔ تمباکو نوشی کرنے والوں کا عام طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ سگریٹ پینے سے تھکن دور ہوتی ہے تاہم وہ یہ نہیں سمجھ پاتے ہیں تمباکو نوشی سے درحقیقت دباؤ اور تھکن میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تمباکو نوشی کرتے وقت اور اس کے تھوڑی دیر بعد تک اعصاب کا تناؤ کم رہے لیکن اس کے بعد نکوٹین سے پیدا ہونے والا دباؤ شروع ہوتا ہے جسے دور کرنے کے لئے ایک اور سگریٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور پھر انسان اس کا عادی ہونے لگتا ہے۔

> تمباکو نوشی کرنے والوں کا عام طور پر یہ خیال ہوتا ہے کہ سگریٹ پینے سے تھکن دور ہوتی ہے تاہم وہ یہ نہیں سمجھ پاتے ہیں تمباکو نوشی سے درحقیقت دباؤ اور تھکن میں اضافہ ہوتا ہے

عالمی ادارۂ صحت کے مطابق دنیا میں تقریباً 48 فیصد مرد 12 فیصد عورتیں تمباکو نوشی کرتی ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں میں 41 فیصد مرد اور 21 فیصد عورتیں تمباکو نوشی کرتی ہیں جب کہ ترقی پذیر ملکوں میں تمباکو کو استعمال کرنے والوں کا تناسب مردوں میں 50 اور عورتوں میں 8 فیصد ہے۔ بین الاقوامی جائزوں سے پتہ چلتا ہے کہ تقریباً 60 فیصد تمباکو نوش 14 سال کی عمر سے تمباکو نوشی شروع کر دیتے ہیں ان میں سے 90 فیصد 19 سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ سمجھنا چاہئے کہ تمباکو نوشی کرنے والے ہر دس افراد میں سے صرف ایک شخص ایسا ہوتا ہے جو 19 سال کی عمر کے بعد یہ عادت اختیار کرتا ہے۔ اس بات کے پیش نظر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں کو سگریٹ کی فروخت پر پابندی لگائی جائے۔

(درخشاں عبدالعزیز...... کراچی)

روشنی سینٹر
بواسیر
کے مریضوں کے لئے
چندآسان علاج
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000
روشنی سینٹر
مریض کے لئے غذا
جو بھی غذا استعمال کریں اچھی طرح چبا کر کھائیں۔قبض ہوتو اسپغول کی بھوسی یا پپیتہ استعمال کریں تاکہ فوری طور پر مریض کو وقتی آرام مل جائے۔پانی کا استعمال زیادہ رکھیں۔کچی سبزیاں بطور سلاد استعمال کریں۔
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000
روشنی سینٹر
مریض کے لئے پرہیز
مرض کی شدت میں لال مرچ کا استعمال ترک کردیں البتہ پسی ہوئی ہری اور کالی کرچ کا استعمال حسب ضرورت کیا جا سکتا ہے۔کچھ عرصے کے لئے گائے کا گوشت نہ کھائیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی سخت چیز یا بیج وغیرہ مثلاً امروذ انار یا فالسے کا بیج غذا میں شامل نہ ہو۔خالی پیٹ سگریٹ یا چائے نہ پئیں۔
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000
روشنی سینٹر
مریض کے لئے احتیاط
طہارت کا خاص اہتمام کریں۔ایک جگہ پر کئی دیر تک نہ بیٹھے رہیں۔قبض نہ ہونے دیں۔کھانے کے بعد فوراً نہ سوئیں۔ورزش کو زندگی کا لازمی حصہ بنائیں۔
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000
روشنی سینٹر
مریض کے لئے روحانی علاج
ایک کپ پانی میں تھوڑا سا شہد ڈال کر ملائیں اور اس پر
اللہُ شافی اللہُ کافی
اوّل وآخر درود پاک کے ساتھ اکتالیس (۴۱) بار پڑھ کر دم کرکے صبح نہار منہ پئیں یا جب دوا استعمال کریں تو اس پانی سے پئیں انشاءاللہ مرض میں افاقہ ہوگا۔
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000
روشنی سینٹر
بواسیر کے انتہائی تکلیف دہ مرض کے چندآسان علاج
Rs. 920/-
Shifa-e-Bawaseer
Rs. 460/-
902-R Capsules
Rs. 75/-
Shifa-e-Bawaseer
(Before Breakfast)
ہاضمے کی اصلاح کے لئے
Rs. 280/-
R-123 Capsules
Rs. 460/-
R-123 Plus Capsules
Timing 10am to 8pm
TCS
Monthly Roshni Roshni Centre
(92-21) 34923667-34923488-34920000

جس طرح ہاتھ کی لکیروں سے انسان کی گفتگو سے شخصیت کا پتہ چلتا ہے اسی طرح رنگ بھی شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

سفید

سفید رنگ پاکیزگی کا رنگ ہے سفید رنگ کو پسند کرنے والےلوگ اعلیٰ ذوق کے مالک ہوتے ہیں مہربان ہوتے ہیں۔ سنجیدہ، مخلص اور محبّ وطن ہوتے ہیں۔ صفائی کو بہت پسند کرتے ہیں۔

کالا

یہ رنگ سنجیدگی کو ظاہر کرتا ہے جو لوگ کالا رنگ پسند کرتے ہیں وہ وفادار، من موجی اور باحوصلہ ہوتے ہیں۔ یہ رنگ کو پسند کرنے والے دوسروں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے میں ماہر ہوتا ہے اور ایسے افراد جنہیں کالا رنگ پسند ہوتا ہے ہر جگہ ہر کام سے فائدہ اُٹھاتے ہیں ہ لوگ اپنی رائے دوسروں کو سنجیدگی سے دیتے ہیں کبھی انہوں نے دوسروں سے بیجا مذاق نہیں کیا جس کے باعث کسی کو نقصان اٹھانا پڑے۔

سبز

یہ رنگ صحت کو اجاگر کرتا ہے۔ جو لوگ اس رنگ کو پسند کرتے ہیں بہت اعلیٰ ذہین ہوتے ہیں یا دوسروں الفاظ میں بہت جینئس ہوتے ہیں اور اچھے طور طریقوں کے مالک، ان کے ہر کام میں ایک سلیقہ ہوتا ہے۔ ایسے لوگ اپنی گفتگو سے دوسروں کو متاثر کرتے ہیں اس رنگ کی ایک خامی بھی ہے ایک طرف یہ رنگ صحت مند ہوتا ہے اور اکثر بیمار اور لاغر صحت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

سرخ

سرخ رنگ جوانی، بہادری اور خود داری کو ظاہر کرتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے لوگ بھی بہادر، نڈر اور با حوصلہ افراد ہوتے ہیں، ذہین ہوتے ہیں اور اکثر سائنس کے طالب علم اور سائنس کے استاد بنتے ہیں یا مستری کے ماہر ہوتے ہیں۔ علم سے گہرا شغف رکھتے ہیں بہت کم لڑتے ہیں اگر خود غرض ہونے لگیں تو لمحہ بھی ضائع نہیں کرتے اپنے لباس کے معاملے میں انتخاب بہتر سے بہتر کرتے ہیں یعنی لباس کے معاملے میں بیحد سلیقہ مند ہوتے ہیں۔

پنک

پنک رنگ پسند کرنے والے حضرات اکثر صحت مند ہوتے ہیں خاموش طبع ہوتے ہیں لوگوں سے زیادہ ملنا جلنا پسند نہیں کرتے ان کا خیال ہوتا ہے کہ حد سے زیادہ ملنا جلنا عزت میں فرق لاتا ہے۔ بہت اچھا مسکراتے ہیں ویسے خوش اخلاق ہوتے ہیں۔ اعلیٰ ذہانت کے مالک نہیں ہوتے البتہ محنتی ہوتے ہیں۔ ضدی اور ہٹ دھرم بھی ہوتے ہیں جس بات پر ایک مرتبہ اڑ جائیں جب تک پورا نہ کریں پیچھے نہیں ہٹتے ہر خوبصورت چیز سے متاثر ہوتے ہیں مگر کھلم کھلا اظہار نہیں کرتے۔

براؤن

یہ رنگ دوستی کو ظاہر کرتا ہے اس رنگ کو پسند کرنے والے سنجیدہ مخلص اور دوست بنانے والے لوگ ہوتے ہیں یہ لوگ قدرتی نظاروں کو پسند کرتے ہیں اور خوب لطف اٹھاتے ہیں اکثر سیاحت پسند ہوتے ہیں اور سفر نامے لکھ ڈالتے ہیں۔

پیلا

یہ تصور خیال کو ظاہر کرتا ہے جو لوگ اس رنگ کو پسند کرتے ہیں یہ لوگ اکثر باتونی ثابت ہوتے ہیں اور کافی چالاک بھی، مشکلات پر قابو پانے کے ماہر ہوتے ہیں اپنے اوپر کبھی مشکلات کو حاوی نہیں کرتے۔

نیلا

یہ رنگ شہرت کو ظاہر کرتا ہے جو لوگ اس رنگ کو پسند کرتے ہیں یہ لوگ حساس اور عام طور پر مہمان نواز ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں کی بہت زیادہ عزت کرتے ہیں اور کرواتے ہیں اور اسی ادا کی وجہ سے دوسروں میں مقبول ہوتے ہیں۔

مالٹئی

اس رنگ کو پسند کرنے والے دھیمے پن کے مالک ہوتے ہیں، جلد گھبرا جانے والے ہوتے ہیں۔ دوسروں میں مقبولیت اپنی میٹھی زبان کی بدولت حاصل کرتے ہیں۔

آسمانی

ٹھنڈک اور سکون کو ظاہر کرتا ہے۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے کچھ شوخ طبیعت کے مالک ہوتے ہیں لہجے میں مزاح کا عنصر شامل کیے رکھتے ہیں مگر کسی کی دل آزاری نہیں کرتے۔ خواتین نرم دل اور مرد کچھ مغرور ہوتے ہیں۔ اس رنگ کو پسند کرنے والے کی شخصیت دوسرے افراد میں واضح ہوتی ہے۔ فنون عملی میں دلچسپی رکھتے ہیں تعلیمی میدان میں اعلیٰ ذہانت کے باعث کامیاب ہوتے ہیں شہرت اچھے مصور اور اچھے اداکار بن کر حاصل کرتے ہیں۔

گرے

گرے رنگ پسند کرنے والے بہت ذہین ہوتے ہیں مگر ذہانت کے ساتھ ساتھ مغرور بھی اور اپنے کام میں بہت دلچسپی لیتے ہیں اور ہر کام خاموشی سے اور محنت سے کرتے ہیں اکثر حضرات جسمانی طور پر کمزور ہوتے ہیں لیکن ذہنی طاقت کمال درجہ مضبوط ہوتی ہیں یعنی اعصابی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔

(منصور شیخ.....سکھر)

پُرسکون زندگی کا راز

محدود خواہشات میں

لامحدود خواہشات اور پیسے کی کمی ہی اکثر گھرانوں میں لڑائی جھگڑے کا باعث بنتی ہے تو پھر کیوں نہ ہم اپنی لامحدود خواہشات کو محدود کرلیں۔ یہ کچھ ایسا مشکل کام بھی نہیں۔ اگر آپ کے اندر تھوڑی سی قوت ارادی ہے تو آپ بآسانی ایسا کرسکتے ہیں۔

ذرا سوچئے! ایسی خواہش کا کیا فائدہ جو لڑ جھگڑ کر اور گھریلو ماحول کو خراب کر کے پوری ہوں۔ یہ خواہشات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہی ہے جو عورت اور مرد کے درمیان رنجش کا سبب بنتا ہے اور بعض اوقات خواہش کو منوانے کی ضد پُرسکون زندگی کو تباہی کے دہانے تک لے جاتی ہے

> **یہ خواہشات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہی ہے جو عورت اور مرد کے درمیان رنجش کا سبب بنتا ہے اور بعض اوقات خواہش کو منوانے کی ضد پُرسکون زندگی کو تباہی کے دہانے تک لے جاتی ہے**

اور بعد میں ماسوا پچھتاوؤں کے ان کے پاس کچھ نہیں بچتا چناں چہ اگر آپ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ انسان کی ہر خواہش کبھی بھی پوری نہیں ہوتی اور ساتھ ہی خواہشات کی طویل لسٹ میں سے ناممکن کو نکال دیں تو اس سے نہ صرف یہ کہ چھوٹے موٹے جھگڑے رفع ہوجائیں گے بلکہ آپ خود کو خاصا پرسکون محسوس کریں گے' پھر کوئی وجہ نہیں کہ آپ کا گھر جنت کا نمونہ نہ بن جائے۔

خواہشات کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر عموماً مرد کی بہ نسبت عورت میں زیادہ ہوتا ہے اور چونکہ مرد ہی عورت کی زیادہ تر خواہشات کو پورا کرنے کا وسیلہ ہوتا ہے لہٰذا عورت اپنی خواہشات مرد کی طرف منتقل کردیتی ہے جو اگر پوری ہوتی رہیں تو زندگی پرسکون رہتی ہے جبکہ دوسری صورت میں بےسکون۔ ایسے حالات سے دوچار خواتین کو چاہئے کہ وہ عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی خواہشوں اور فرمائشوں کو کم کردیں اوران کو کسی اچھے وقت کے لئے چھوڑ دیں۔

مانا کہ اچھی رہائش اور پرآسائش زندگی ہر عورت کی اولین خواہش ہوتی ہے مگر بجائے اس کے کہ ہم مالی لحاظ سے خوب سے خوب تر کے لئے ہر طرح کے ذرائع استعمال کریں اور اپنے سکھ چین' ذہنی سکون اور نیند کو ہمیشہ کے لئے کھودیں اور بالآخر سلیپنگ پلز استعمال کرنے پر مجبور ہوجائیں' کیا یہ اچھا نہیں کہ عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں۔

آج ہم اپنے اردگرد نگاہ ڈالتے ہیں تو اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ نفسانفسی کے اس دور نے ہماری معاشرت کو یکسر بدل کر رکھ دیا ہے اب ہمارا اولین مقصد صرف دولت حاصل کرنا ہے۔ گویا دوسرے معنوں میں اب صرف پیسہ ہی ہمارا معیار ہے۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کسی بھی چیز کی خواہش انسان کی فطرت جذبات میں سے ایک ہے لہٰذا خواہش ضرور کیجئے مگر ایسی خواہش نہ کیجئے جو کسی کا حق چھین کر حاصل ہو' جو محض دکھاوے اور نمود و نمائش کے لئے ہو۔ جو انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال کر حاصل ہو۔ خواہشات کی غلامی میں اتنی دور نہ نکل جائیں کہ واپسی کا راستہ نہ ملے۔ کسی نے کیا خوب کہا کہ ''خواہشات تو وہ منہ زور لہریں ہیں جو انسان کو انسان سے دور بہا کر لے جاتے ہیں۔''

ذرا سوچئے! آپ انہی میں سے تو نہیں اگر ایسا ہی ہے تو اب بھی وقت ہے لوٹ آیئے۔

ایک پرسکون زندگی کی طرف جو نمود و نمائش سے پاک ہے جہاں زندگی کی چھوٹی چھوٹی مگر اصلی اور سچی خوشیاں آپ کی منتظر ہیں۔

(ماہین اظہار......کراچی)

جواہر پارے

☆کسی کو پانے کی تمنا مت کر بلکہ اپنے آپ کو اس قابل بنا کہ دنیا والے تجھے پانے کی تمنا کریں۔

☆دوستی خوبصورت چہروں سے مت کرو خوبصورت چہرے اکثر دل کے کالے ہوتے ہیں۔

☆کسی چیز کو حقارت کی نگاہ سے مت دیکھو کیونکہ ہر چہرہ کسی نہ کسی کا محبوب ہوتا ہے۔

☆اپنا راز اپنے دوست کو مت دو ہوسکتا ہے وہ کبھی آپ کا دشمن بن جائے اور آپ کو نقصان دے۔

(ڈاکٹر حاجی ملک مشتاق احمد قمر......راولپنڈی)

ناقابل فراموش

میرے سُسر کو تقسیم کے بعد ایک حویلی ملی تھی ہم سب اسی میں مقیم تھے اچانک سُسر کے انتقال کے بعد میرے جیٹھ نے اس پر قبضہ کر کے مجھے اور میرے شوہر کو حویلی سے نکال دیا۔ میرے شوہر بے حد صابر اور دیندار آدمی تھے انہوں نے اپنے بھائی کے اس ناجائز فعل پر معاملہ اللہ کے سپرد کردیا اور مجھے لیکر دوسرے شہر چلے آئے۔ ان کی سرکاری ملازمت تھی جس کی بناء پر انہیں ایک کوارٹر ملا ہوا تھا۔ بری بھلی مگر صبر وشکر کے ساتھ عمر گزر گئی ہمارا ایک ہی بیٹا تھا اسے ہم نے اچھی تعلیم دلائی مگر بیروزگاری اس کا مقدر بن گئی میرے شوہر کا اچانک انتقال ہوگیا تو ہمیں کوارٹر چھوڑنا پڑا میں حیدرآباد چلی آئی۔ سلائی کڑھائی کو پہلے ہی اپنا ذریعہ معاش بنا رکھا تھا وہی جاری رکھا کرائے کا مکان لیا تھا گزارا مشکل ہوگیا۔ میرا بیٹا بیروزگاری کی وجہ سے دل برداشتہ ہوگیا تھا اس نے اپنے تایا پر مقدمہ کردیا تاکہ جائیداد کا روپیہ حاصل کر کے کچھ کاروبار کرسکے ہم نے اس مقدمے پر قرضہ لیکر خرچہ کیا کافی بھاگ دوڑ کے بعد ہم مقدمہ جیت گئے۔ مقدمہ جیتنے کے چند روز بعد کی بات ہے کہ میں اپنے چھوٹے سے صحن میں کھانا پکا رہی تھی کہ ایک دھماکے کی وجہ سے فوراً کھڑی ہوگئی' دھماکا میرے قریب ہی ہوا تھا' دیکھا کہ ایک بڑی سی ہنڈیا بیچ صحن میں آکر گری اور ٹوٹ گئی اور اس میں موجود کلیجی کا بڑا سا ٹکڑا باہر آن گرا۔ میرا بیٹا اندر کمرے میں تھا وہ دھماکا سن کر باہر نکل آیا میں نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو واپس کمرے میں جانے کو کہا وہ حیران تھا کہ ماں کو کیا ہوا میں نے اس سے کہا ''بیٹے تم خدا کے لئے میری بات مان لو۔'' وہ اندر چلا گیا میرے پڑوسی سلیم بھائی اور ان کی بیوی ہم لوگوں کا بہت خیال رکھتے تھے میں نے ان لوگوں کو آواز دے کر بلوایا سلیم بھائی کسی عامل کو جانتے تھے اسے لیکر آئے انہوں نے بتایا کہ ''تمہارے کسی دشمن نے تمہارے اُوپر سفلی عمل کروایا ہے۔'' کلیجی میں جگہ جگہ سوئیاں پیوست تھیں' عامل صاحب بھی خدا ترس آدمی تھے انہوں نے پوچھا ''اسے تم میں سے کسی نے ہاتھ تو نہیں لگایا۔'' میں نے بتایا کہ ''نہیں یہ ویسی ہی پڑی ہوئی ہے۔'' عامل صاحب نے وہیں بیٹھ کر ایک گھنٹے تک کچھ پڑھا اور کلیجی اور ہنڈیا کو ایک کالے کپڑے میں لپیٹ کر کہا ''اب یہ بے ضرر ہے اسے قبرستان میں جاکر دفن کردیا جائے مگر راستے میں کسی سے بات نہ کریں اور دفن کے بعد پیچھے مُڑ کر بھی نہ دیکھیں۔'' سلیم بھائی کو ایسی باتوں پر اعتقاد نہیں تھا وہ میرے اور اپنی بیوی کے کہنے پر عامل صاحب کو بلالائے تھے وہ کہنے لگے ''میں یہ کلیجی دفن کرآتا ہوں۔'' ایک گھنٹے بعد ان کی بیوی گھبرائی ہوئی آئیں کہنے لگیں کہ ''سلیم صاحب جب سے قبرستان سے آئے ہیں خون کی الٹیاں کررہے ہیں۔'' ہم ماں بیٹے وہاں گئے سلیم صاحب کا رنگ پیلا ہورہا تھا انہیں خون کی تین الٹیاں ہوچکی تھیں ڈاکٹر آیا دوا دے گیا مگر ان کی حالت نہیں سُدھری بالآخر ہتھیار ڈالنے پڑے اور پھر عامل صاحب کو بلایا گیا ان کے سامنے سلیم بھائی نے اعتراف کیا کہ ''کلیجی تو انہوں نے قبرستان ہی میں جاکر دفن کی مگر ان کی ہدایتوں پر عمل نہیں کیا تھا راستے میں بات بھی کی اور دانستہ پیچھے مُڑ کر بھی دیکھا تھا۔'' سلیم صاحب کا ڈھائی تین ماہ تک روحانی علاج ہوا تب ان کی حالت سدھری میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ ''بچے اس خونی جائیداد پر لعنت بھیجو اور بہتر یہی ہے کہ ملک سے باہر چلے جاؤ۔'' وہ بیچارہ اپنے دوست کی مدد سے بیرون ملک چلا گیا اور میں یہاں شفٹ ہوگئی۔ یہاں ایک کمرے کے مکان میں رہتی ہوں' بیٹے کی خیریت کی خبر سے دل خوش کرلیتی ہوں مگر اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے میرے جیٹھ کو اپنے کیئے کی سزا مل گئی گو میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا تھا مگر اللہ ظالم کے لئے حساب خود رکھتا ہے میرے جیٹھ کے دونوں نوجوان لڑکے وبائی امراض کی زد میں اس طرح مارے گئے کہ ان کی لاشوں کی شناخت بھی مشکل ہوگئی تھی۔

J940420

(زبیدہ خاتون...... جھنگ)

یہ عجیب وغریب واقعہ میری والدہ کے ساتھ پیش آیا تھا اور ہم سب اس سلسلے میں کئی ماہ شدید پریشان رہے تھے' ہوا یہ تھا کہ میری پھوپھی کے یہاں ایک ابنارمل بچے کی پیدائش ہوئی۔ بچے کا اوپری ہونٹ پورا کٹا ہوا تھا اور اس کی شکل کسی بوڑھے سے مشابہ تھی یعنی وہ ایک چھوٹا سا بوڑھا مرد لگ رہا تھا۔ ڈاکٹر نے آپریشن کرکے اس ہونٹ کے کٹے حصے کو جوڑ کر ٹانکے وغیرہ لگادیئے تھے مگر وہ بچہ جانبر نہ ہوسکا اپنی پیدائش کے سترھویں روز پُر اسرار انداز میں مرگیا' اس کی پیدائش پر میری امی گئی ہوئی تھیں۔ وہ دس روز بعد واپس آگئی تھی۔ مرنے کی اطلاع پر بھی سب سے پہلے وہ ہی گئیں' اس بچے کی ناک سے مسلسل پانی بہہ رہا تھا۔ والدہ نے سوچا کہ اس طرح تو اس کا کفن خراب ہوتا رہے گا' چنانچہ انہوں نے روئی کے دو پھائے بنائے اور اس کے دونوں نتھنوں میں رکھ دیئے۔ پہلا پھایا تو آسانی سے رکھ

نا قابل فراموش

دیا۔ دوسرا جب رکھنے لگیں تو انہیں ہلکا سا جھٹکا لگا' جیسے کسی نے ان کا ہاتھ پکڑ کر جھٹکا دیا ہو۔ انہوں نے اسے وہم سمجھ کر پھایا رکھ دیا۔ مگر ان کے اندر یکلخت بے چینی سی محسوس ہوئی جیسے ان کا دل کوئی مٹھی میں پکڑ کر مسوس رہا ہو۔ موت کے گھر میں سب افسردہ ہوتے ہیں لہٰذا وہ اسے اپنی اندرونی تکلیف سمجھ کر نظرانداز کرنے کی کوشش کرنے لگیں۔ چند گھنٹے وہاں رکیں دل کی بے قراری بڑھتی چلی گئی۔ تب وہ طبیعت خراب ہوجانے کا خیال لیکر اٹھیں اور گھر آنے کے لئے باہر نکلیں۔ انہیں ایسا لگا جیسے کوئی ان کے ساتھ ساتھ چل رہا ہو۔ گلی میں داخل ہوئیں تو انہیں اپنے ساتھ چلنے والے کی موجودگی کا اور شدید احساس ہوا انہیں کوئی نظر نہیں آرہا تھا یہ لگ رہا تھا کہ ان کے ساتھ ساتھ کوئی قدم ملا کر چل رہا ہے۔ اس ڈوبتی اُبھرتی کیفیت کے ساتھ وہ گھر آگئیں۔ گھر میں کسی سے ذکر بھی نہیں کیا کہ سب مذاق اُڑائیں گے۔

میرے والد صاحب بڑے عبادت گزار اور متقی آدمی تھے امی نے انہیں بھی کچھ نہیں بتایا مگر انہیں اپنے ساتھ ہر وقت کسی کے چلنے پھرنے کا احساس رہتا تھا۔ وہ اندر ہی اندر گھلتی جارہی تھیں۔ اُن کی صحت تیزی سے گرتی جارہی تھی۔ چہرے پر زردی اور مُردنی سی چھاتی جارہی تھی۔ چھ ماہ اسی طرح گزر گئے' ایک دن وہ اچانک چیخ مار کر پلنگ پر چڑھ گئیں ہم نے پوچھا "امی کیا ہوا؟" وہ ایک ٹک غور سے دیکھ رہی تھیں مگر زبان سے کچھ نہیں بولیں۔

سردی کا زمانہ تھا ان کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔ میری بہن نے پوچھا کہ "امی خدا کے لئے کچھ تو بتائیں آپ کسے دیکھ رہی ہیں؟" وہ بولیں "مجھے جلدی سے ٹھنڈا پانی لاکر دو۔" میں بھاگ کر پانی لیکر آیا دو گھونٹ پی کر وہ بولیں کہ "اس میں برف ڈال کردو۔" اس یخ بستہ موسم میں انہوں نے برف ڈال کر پانی پیا مگر ان کی پیاس بجھنے کی بجائے بڑھتی ہی چلی گئی۔ ذرا ذرا سی دیر بعد وہ پانی مانگتی تھیں پھر انہوں نے بہن کو بتایا کہ وہ ایک مشکل میں پھنس چکی ہیں۔ انہوں نے اس بچے کے انتقال کے بعد پیش آنے والے واقعہ سے لیکر آج تک پیش آنے والی بات بتائی۔ کہنے لگیں کہ "کبھی کبھی انہیں یہ لگتا تھا کہ وہ غیر مرئی قوت ان کے ساتھ لگ کر چل رہی ہے کبھی وہ پہلو میں آ بیٹھتی ہے' رات کو سوتے میں انہیں جھنجھوڑ کر اٹھا دیتی تھی۔ آج کچھ دیر پہلے انہیں محسوس ہوا کہ کوئی شے ان کا ہاتھ پکڑ رہی ہے انہوں نے ہاتھ جھٹکا تو وہ شے زمین پر گر پڑی اور اس کے گرنے کی آواز اتنی واضح تھی کہ امی نے چونک کر زمین پر دیکھا وہاں ایک پستہ قد بوڑھی عورت پڑی تھی جس کے بدن پر صرف ایک چھوٹا سا گھاگھرا تھا۔ اس نے غصیلی نظروں سے امی کو دیکھا اس کے اوپری ہونٹ کا بڑا حصہ بالکل اسی طرح کٹا ہوا تھا جیسا کے پھوپھی کے مرحوم بچے کا تھا۔ امی نے اسے دیکھتے ہی چیخ ماری اور وہ غائب ہوگئی۔ امی اس جگہ کو متواتر گھورتی رہیں۔" ہم سب نے امی کو تسلی دی وہ پھر کانپنے لگیں اور ہم نے ان پر کمبل وغیرہ ڈالے وہ سوگئیں۔ جب اٹھیں تو نارمل تھیں انہوں نے ہمیں منع کردیا کہ اس بات کا کسی سے چرچا نہ کریں۔ اس وقت ہم سب چھوٹے تھے بس باجی بڑی تھیں اور وہ سمجھدار بھی بہت تھیں۔ انہوں نے ہمیں تسلی دی اور ہمارے دلوں سے ڈر نکالا لیکن اس واقعہ کے ایک ہفتے بعد امی کے ساتھ پھر وہی واقعہ ہوا۔ اس دفعہ وہ اول فول بکنے لگیں۔ باجی سمجھیں کے وہ پاگل ہیں امی اس عورت سے جھگڑا کر رہی تھیں جو ہمیں نظر نہیں آرہی تھی۔ وہ باجی کے کہنے پر کہتیں دیکھو وہ کمینی میرا منہ چڑا رہی ہے' مجھے دھمکیاں دے رہی ہے مجھے چھوڑو میں اسے مزہ چکھاتی ہوں' اس نے چھ مہینے سے میرا جینا عذاب کردیا ہے۔ باجی نے مجھے کہا کہ کسی طرح ابو کو بلا کر لاؤ۔ امی پاگل ہوگئی ہیں' خوش قسمتی سے ابو خود ہی کھانے کھانے گھر آگئے میں نے انہیں گلی میں آتے دیکھا تو بھاگ کر ان کو سارا معاملہ بتایا۔ وہ گھر آئے باجی نے انہیں امی کی بتائی ہوئی ساری تفصیل بتائی اور اس دن والی کیفیت بھی۔ ابو ہمارے دین دار آدمی ہیں انہوں نے وضو کر کے پہلے نفل پڑھے۔ پھر امی کے پاس آکر ان کے سر پر ہاتھ رکھا۔ امی اُچھل اُچھل جاتی تھیں ابو نے پھر عمل پڑھنا شروع کیا۔ اس دوران ابو کو اتنی زور سے جھٹکا لگا کہ ان کا سر دیوار سے جا ٹکرایا وہ لڑھکتے ہوئے ایک کونے میں جا پڑے۔ امی بت کی طرح جوں کی توں بیٹھی تھیں۔ ابو فوراً اٹھے اور انہوں نے پھر عمل پڑھنا شروع کردیا۔ آہستہ آہستہ امی کی آنکھیں بوجھل ہونے لگیں اور وہ پلنگ پر گر گئیں۔ ابو نے انہیں سیدھا کر کے لٹا دیا اور ان پر رضائی ڈال دی۔ وہ ان کے سرہانے بیٹھ کر مسلسل پڑھتے رہے۔ تقریباً دو گھنٹے بعد ابو نے عمل پڑھنا بند کردیا۔ بچوں سے کہا کہ وہ جب تک سوئیں سونے دیں کوئی شور نہ کرے۔ پھر ابو نے پانی پڑھ کر دم کیا اور گھر کی دیواروں اور چوکھٹ پر ڈالا۔ کئی گھنٹے بعد امی اٹھیں۔ انہیں کچھ یاد نہیں تھا کہ ابو کب آئے' ابو نے ہمیں منع کردیا تھا کہ اس واقعہ کا امی کے سامنے ذکر نہ کریں۔ آپ لوگ یقین کریں کہ امی کو پھر وہ بونی ہونٹ کٹی عورت نظر نہ آئی۔ اس کے بعد ابو نے امی کا باقاعدہ علاج کروایا۔ ڈاکٹروں کی رپورٹ تھی کہ ایسا لگتا ہے کوئی ان کا خون نچوڑ چکا ہے۔ خون کی کئی بوتلیں انہیں چڑھائی گئیں۔ ابو نے امی سے کہا کہ تم نے خواہ مخواہ اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی تم پہلے بتا دیتیں تو اس مخلوق کے ظاہر ہونے سے پہلے اسے رفع کیا جاسکتا تھا۔ خیر اللہ کا کرم ہوا کہ امی نارمل زندگی میں پہلے کی طرح ہشاش بشاش لوٹ آئیں۔ کبھی ہم نے ابو سے اس واقعہ کے بارے میں معلوم کرنا چاہا تو انہوں نے یہ جواب دیا کہ بیٹے کچھ علوم ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا چرچا کرنا مناسب نہیں ہوتا۔ یہ واقعہ بھی روحانی علم کے ایسے ہی شعبے سے تعلق رکھتا ہے۔

J941130

(ادریس الحق......ملتان)

الملک القدوس

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی نام ہیں جن سے ہم بے شمار فوائد حاصل کرسکتے ہیں اس سلسلے میں قارئین کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا سلسلہ شروع کیا جارہا ہے جس کے ذریعے آپ ہر ماہ اللہ تعالیٰ کے کسی نام کی مکمل تفصیل اوران میں پوشیدہ کشفی فضائل حاصل کرسکتے ہیں

الملک

ملک وہ عظیم قوت ہے جس کے قبضۂ قدرت میں دونوں جہاں کی بادشاہی ہے۔ ملک وہ ذات ہے جو اپنی ذات وصفات میں ہر موجود اور غیر موجود شئے سے بے نیاز ہے۔ کل موجودات اس کی ملک ہے اور یہ ہر شئے کا بادشاہ ہے۔ سب اس کے محتاج ہیں ۔ یہ ہر ایک سے بے نیاز ہے۔ انسان کے پاس جو بھی شئے ہے اس کا مالک خدا ہے

☆ جو شخص اس اسم کو بلا ناغہ زوال کے وقت ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے منور کردیں گے۔

☆ صبح کی نماز کے بعد روزانہ ۱۳۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غنی کردیتے ہیں۔ یعنی پڑھنے والے کو اس کی ہر ضروریات سے بےفکر کردیتے ہیں اور اگر مالدار بننے کی نیت سے پڑھے تو تونگر ہوجائے۔

☆ اگر کوئی بادشاہ ''یاملکُ القدوس'' بکثرت پڑھے تو اس کا ملک ہر آفت سے بچا رہے اور اگر صاحب ملک نہیں تو

انسان کے پاس جو بھی شئے ہے اس کا مالک خدا ہے لیکن جب اللہ نے کسی شئے یا کسی ملک کا مالک کسی انسان کو بنایا تو اس پر لازم ہے کہ خدا کا شکر بجالائے اور اپنے نفس اور خواہشات کو احکام خداوندی کا تابعدار بنائے

لیکن جب اللہ نے کسی شئے یا کسی ملک کا مالک کسی انسان کو بنایا تو اس پر لازم ہے کہ خدا کا شکر بجالائے اور اپنے نفس اور خواہشات کو احکام خداوندی کا تابعدار بنائے۔

اللہ تعالیٰ حیات وممات کا بھی مالک ہے۔ اس لئے انسان کی ملکیت حقیقی نہیں بلکہ مجازی ہے۔ قیامت کے دن یہ تمام دعویٰ کرنے والے اپنے دعوؤں سے منحرف ہو جائیں گے، تب خدا کا ارشاد ہوگا۔ ''آج ملک کس کا ہے۔'' (سورۃ المومن) لیکن انسان کے پاس جواب نہیں ہوگا تو خدائے ذوالجلال خود ہی فرمائیں گے۔ ''اللہ واحد قہار کی ملکیت ہے۔'' (سورۃ المومن)

یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد ۹۰ ہیں۔

اس کی عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ اگر کسی بادشاہ کو تابعدار بنانے کی نیت سے پڑھا جائے تو بادشاہ مسخر ہوتا ہے۔

نقش الملک

۲۷	۳۴	۲۹
۳۲	۳۰	۲۸
۳۱	۲۶	۳۳

القدوس

قدوس کے معنی پاکی کے ہیں۔ اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ انسان اپنے اندر پاکی کی حفاظت پیدا کرے۔ چونکہ ذات خداوندی تمام نقائص وعیوب سے پاک ہے اور تمام صفات کی جامع ہے۔

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۷۰ ہیں۔

☆ زوال کے وقت اس اسم کی تلاوت کرنے والا امراض روحانیہ سے پاک ہوگا۔

☆ دشمن کے خوف سے بھاگتا ہوا شخص اگر اس اسم کو پڑھتا ہوا بھاگے تو دشمن کے ہاتھ نہ آئے۔

☆ دشمن سے حفاظت کے لئے بھی اس اسم کو کثرت سے تلاوت کرنا چاہئے۔

☆ حالتِ مسافرت میں اس کو تلاوت کرنے سے عاجز و درماندہ نہ ہو۔

☆ اگر کسی قسم کی مٹھائی پر ۳۲۰ مرتبہ پڑھ کر کسی دشمن کو کھلائے تو اس پر مہربان ہو۔

☆ سبوح قدوس رب الملئکة والروح کے ۲۲ حروف ہیں اگر کوئی شخص ۲۲۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لے تو کبھی کسی کے آگے دستِ سوال دراز کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

روشنی کے پکوان

اس ماہ حلوے کی مختلف تراکیب پیش کی جارہی ہیں

مونگ پھلی کا حلوہ

(آسیہ مجید......فیصل آباد)

اجزاء: مونگ پھلی بھنی ہوئی = آدھا کلو، چینی = ڈیڑھ پاؤ یا حسب پسند، سوجی = آدھ پاؤ، گھی = آدھ پاؤ، چاندی کا ورق = ۴ عدد، پستہ = تھوڑا سا، تل = آدھی چھٹانک، چھوٹی الائچی = چار عدد، کیوڑہ = چند قطرے۔

ترکیب: سب سے پہلے مونگ پھلی چھیل کر صاف کرلیں اب پتیلی میں گھی گرم کر کے الائچی کے دانے تل لیں اب ایک گلاس پانی اور چینی ڈال کر چاشنی تیار کرلیں پھر چاشنی میں سوجی ڈال کر ہلکی گلابی کرلیں اب مونگ پھلی کہ دانے اتنے کوٹ لیں کہ نہ آٹا بن جائیں اور نہ ہی ثابت ہوانہیں بھنی سوجی میں ڈال کر ہلکی آگ پر بھونئے جب یکجان ہوکر خوشبو آنے لگے تو کیوڑے کہ قطرے ڈال دیں چولہا بند کر کے تل بھی شامل کرلیں ڈش میں نکال کر چاندی کہ ورق اور باریک کٹے پستے کی ہوائیوں سے سجائیں لیجئے لذیذ اور خستہ حلوہ تیار ہے۔

چنے کی دال کا حلوہ

(سائرہ فیصل......ساہیوال)

اجزاء: چنے کی دال = ایک کلو، گھی = آدھا کلو، پستہ = ایک چھٹانک، الائچی = ۸ عدد، چینی = ایک کلو، بادام = ایک چھٹانک، کشمش = آدھی چھٹانک، کیوڑہ = حسب ذائقہ۔

ترکیب: چنے کی دال کو پانی میں بھگو دیں جب پھول جائے تو اسے باریک پیس لیں اور پھر گھی کو گرم کریں اس میں الائچی کے دانے ڈال دیں اور اس میں پسی ہوئی چنے کی دال ڈال کر خوب بھونیں چینی کا شیرہ تیار کرلیں جب چنے کی دال خوب بھون کر سرخ ہو جائے تو اس میں شیرہ ڈال دیں اور خشک کرلیں اس میں باریک کاٹ کر بادام، پستے اور کشمش بھی شامل کردیں اور اوپر سے تھوڑا سا کیوڑہ ڈال دیں۔

بیسن کا حلوہ

(نائلہ حمید......اسلام آباد)

اجزاء: بیسن = ایک کلو، چینی = آدھا کلو، دودھ = ایک پیالی، چھوٹی الائچی = ۸ عدد، کھویا = آدھا پاؤ، گھی = ڈیڑھ پاؤ، کشمش = آدھی چھٹانک، بادام اور پستہ = حسب ضرورت، چاندی کے ورق = ۸ عدد۔

ترکیب: گھی میں الائچی کو گرم کریں جب خوشبو دینے لگے تو کشمش کو صاف کر کے اس میں ڈال دیں ایک منٹ تک چمچہ چلائیں اور پھر اس میں بیسن ڈال کر بھونتے جائیں یہاں تک کہ بیسن میں سے خوشبو آنے لگے، چینی کا شیرہ تیار کرلیں اور پھر بیسن میں کھویا ڈال دیں اور تھوڑا سا اور بھونیں پھر شیرہ ملا کر چمچہ چلاتی جائیں اور جب پانی بالکل خشک ہو جائے تو اس میں بادام پستہ بھی شامل کرلیں اور پھر اتارلیں اور چاندی کے ورق لگادیں اگر ٹکڑے کرنے ہوں تو تھال میں گھی لگا کر اس پر حلوہ پھیلادیں اور جم جائے تو ٹکڑے کاٹ کر رکھ لیں۔

سوجی کا حلوہ

(عظمیٰ حسن......کراچی)

اجزاء: سوجی = ایک پاؤ، چینی = ڈیڑھ پاؤ، گھی = ایک پاؤ، زردے کا رنگ = ایک چائے کا چمچ، الائچی = پسی ہوئی آدھا چائے کا چمچہ، میوہ کٹا ہوا حسب ضرورت۔

ترکیب: سوجی کو صاف پتیلی میں ہلکی آنچ پر دو تین منٹ بھونیں، اس کا رنگ تبدیل نہ ہو، ایک لیٹر پانی میں زردے کا رنگ اچھی طرح گھول کر بھنی ہوئی سوجی اس میں بھگو دیں، 10 منٹ بعد سوجی کو پانی سے نکال کر ایک تسلے میں رکھ دیں۔ پتیلی میں گھی کڑکڑائیں اور الائچی ڈال کر خوشبو آنے تک پکائیں پھر اس میں بھیگی ہوئی سوجی ڈال کر پانچ منٹ بھونیں اور شکر شامل کر کے اچھی طرح ملا کر مزید بھونیں، حلوہ گھی چھوڑنے لگے تو ڈش میں نکال کر میوہ اور چاندی کے ورق کے ساتھ پیش کریں۔

ناریل کا حلوہ

(عالیہ وقاص......لاہور)

اجزاء: ناریل کدوکش کیا ہوا = آدھا کلو، چینی پسی ہوئی = آدھا کلو، کھویا = ایک پاؤ، بادام = ایک چھٹانک، الائچی پسی ہوئی = ایک چائے کا چمچ، گھی = ایک پیالی، دودھ = آدھی پیالی۔

ترکیب: گھی گرم کر کے اس میں الائچی ڈالیں اور ناریل ڈال کر ہلکا سا بھون لیں۔ کھویا، چینی، پسے ہوئے بادام ڈال کر ملائیں۔ آدھی پیالی دودھ شامل کر کے خشک ہونے تک بھونیں۔ ایک تھالی اچھی طرح چکنی کریں اور حلوہ پھیلا کر اوپر سے ورق اور میوہ چھڑک کر سجائیں۔

نانی امّاں کے ٹوٹکے

فرنیچر کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے

فرنیچر کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے کمرے کو بند کر کے گندھک جلا کر اُس کا دھواں دیا جائے' وہاں جس قدر کیڑے موجود ہوں گے وہ فوراً ختم ہو جائیں گے اور اس کے علاوہ وہاں مچھر اور مکھیاں بھی باقی نہ رہیں گے۔

(رضیہ حسن......کراچی)

چینی اور کانچ کے برتنوں کی صفائی کے لئے

چینی اور کانچ کے برتن صاف کرنے کے لئے انہیں گرم پانی اور صابن سے دھو کر کسی کھدر کے ٹکڑے سے خشک کر لیں' چینی کے برتنوں کو ہمیشہ گرم پانی سے دھونا چاہیے۔ کانچ کے برتنوں کو صابن کے پانی یا چونے کے پانی سے صاف کریں تو وہ بہتر طور پر صاف ہو جائیں گے۔

(کوکب نور......پشاور)

سوتی کپڑوں کو میل سے پاک کرنا

سوتی کپڑوں میں اگر بہت زیادہ میل ہو تو کھولتے ہوئے پانی میں کپڑے دھونے والا سوڈا اور ایک چمچہ سرف ڈال کر اس میں کپڑوں کو بھگو دیا جائے۔ پندرہ منٹ کے بعد کپڑے صابن سے دھولئے جائیں۔ سوتی کپڑے اگر چکنے ہوں تو پھر بھی اسی طرح دھوئے جائیں تو ان میں ذرا سا میل بھی باقی نہ رہے گا۔

(ناصرہ بیگم......ایبٹ آباد)

اچار کو محفوظ رکھنے کا طریقہ

لیموں اور سرکے والا اچار اگر خراب ہو رہا ہو یعنی اس میں پھپھوندی لگ رہی ہو تو نمک تھوڑا ڈال کر اچار کو دھوپ میں رکھ دیا جائے' اس طرح وہ ٹھیک ہو جائے گا' اگر تیل والا اچار خراب ہو رہا ہو تو اچار کے خراب ٹکڑے نکال کر پھینک دیئے جائیں حسب ضرورت نمک بھی ڈال لیں اور مرتبان میں اتنا خالص سرسوں کا تیل ڈالیں کہ اچار تیل سے اوپر اٹھا ہوا نظر نہ آئے' دو دن تک مرتبان دھوپ میں رکھا رہے تو اچار کئی سال تک خراب نہیں ہو گا لیکن ہر اچار میں نمک اسی قدر ڈالا جائے کہ جتنا اس میں جذب ہو سکے' زیادہ نمک ڈالنے سے اچار کا ذائقہ خراب ہو سکتا ہے۔

(فرحت ناز......کراچی)

انڈوں کو محفوظ کرنے کا طریقہ

انڈوں کو محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پانی کو جوش دے کر اتار لیا جائے اور جتنے انڈے آپ محفوظ کرنا چاہتے ہیں' اس میں ڈال دیں' اس حرارت سے انڈے کے چھلکے کی اندرونی جھلی پک جائے گی اور ہوا انڈے کے اندر داخل نہیں ہو سکے گی' پھر انڈوں کو خشک کرنے کے بعد کسی ڈبے یا برتن میں محفوظ کر لیا جائے' انڈوں کو نمک یا ریت میں دبا کر بھی چند روز تک انہیں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

(شائستہ حیدر......ملتان)

چاقو چُھری کی صفائی کا آسان طریقہ

چاقو چھری کی صفائی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کچا آلو چیر کر چاقو پر ملیں اس طرح چاقو چھری وغیرہ بالکل صاف ہو جائے گی اور اگر یہ عمل باقاعدگی سے کرتے رہیں تو اُس پر زنگ وغیرہ لگنے کا اندیشہ بھی نہ ہو گا۔

سنگ مرمر کے فرش کو چمکانا

سنگ مرمر کا بنا ہوا فرش چمکانے کے لئے لیموں کاٹ کر ملنے سے فرش کے داغ دھبے دور ہو جائیں گے اور وہ چمکنے لگے گا۔

(شمیم اظہر......لاہور)

ٹائم پیس کی آواز کو بڑھانا اور کم کرنا

اگر آپ ٹائم پیس کی آواز تیز کرنا چاہتے ہیں تو اسے چینی کے کسی برتن میں رکھ دیں۔ اس طریقے سے آواز تیز ہو جائے گی اور اگر آپ اس کی آواز کم کرنے کے خواہشمند ہوں تو ٹائم پیس کو بڑ کے ٹکڑے پر رکھ دیں' آواز کم ہو جائے گی۔

پودوں کی نشوونما کے لئے

چاول دھونے کے بعد پانی ضائع نہ کیا جائے بلکہ یہ پانی پودوں کو ڈال دینا چاہیے۔ اگر پودوں کی مٹی میں چاولوں کی بھوس ملا دی جائے تو بھی پودوں کی نشوونما بہت اچھی ہوتی ہے۔

(پروین سلطانہ......کراچی)

آپ کے ستارے اور آپ کی صحت۔۔۔

ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔۔۔

دوا کے انتخاب میں ستاروں کا حساب اہم کردار ادا کر سکتا ہے

روشنی اسٹار سائن کیپسولز

آپ کی تاریخِ پیدائش کے حساب سے تیار کی گئی دوا

Aries
Taurus
Gemini
Cancer
Leo
Virgo
Libra
Scorpio
Capricorn
Sagittarius
Aquarius
Pisces

قدرت نے ہر انسان کو ایک خاص وقت اور خاص مہینے میں پیدا کیا ہے جس کے ذریعے وہ ایک مخصوص برج (ستارہ) کا حامل ہوتا ہے۔ اور اس برج کے حساب سے منتخب رنگ، عدد، پتھر، ستارہ اور جڑی بوٹیاں اس کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے دیکھا گیا ہے کہ ہر دوا ہر ایک کے لئے نہیں ہوتی۔ ایک دوا کسی ایک شخص کے لئے شفا بخش ہے تو وہی دوا دوسرے شخص کے لئے بے کار۔

روشنی دواخانہ نے اس سلسلے میں جڑی بوٹیوں کے مختلف ستاروں پر اثرات کی جامع تحقیق کی۔ اور آپ کے برج (ستارے) کے حساب سے منتخب مخصوص جڑی بوٹیوں کے ذریعے اسٹار سائن کیپسولز تیار کئے ہیں۔

اس دوا کی خاص بات یہ ہے کہ یہ آپ کے برج کے حساب سے آپ کے جسم اور ذہن کو (Balance) رکھتے ہیں۔ اور مختلف امراض سے بچاؤ کے لئے قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔

چونکہ یہ دوا ستاروں کے حساب سے مخصوص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ہے اس لئے اپنے برج کے علاوہ دوسرے برج کی دوا استعمال کرنا موثر نہیں ہوتا۔

نوٹ: اگر آپ کو اپنا برج نہیں پتہ تو نام کے پہلے حرف کے حساب سے دوا استعمال کر سکتے ہیں۔

حاصل کرنے کے لئے روشنی دواخانہ پر رابطہ کریں

جہاں روح ہے وہاں روحانیت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جسم، توانائی، عقل، شعور، بات چیت کا سلیقہ وغیرہ۔ ان چیزوں کے بارے میں ہم جانتے ہیں لیکن ایک چیز جس سے ہم بے خبر ہیں یا جس کی طرف ہم توجہ نہیں دیتے اور جو خداوند کریم نے ہمیں خاص طور پر بخشی ہے وہ ہماری روحانی قوت ہے۔ شیطان ہماری اس قوت سے ہی خوفزدہ ہے اس لئے شیطان انسان کو مختلف جسمانی، ذہنی اور روحانی الجھنوں میں گرفتار کرتا رہتا ہے۔

لیکن اگر ہم اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہم شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں اور اس طرح ہم نہ صرف اپنے بلکہ اپنے جاننے والوں کے بھی ہر طرح کے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں فیضان قلندری کا قیام عمل میں آیا ہے جس کے بانی روحانی اسکالر اقبال آرتانی ہیں اگر آپ چاہیں تو فیضان قلندری میں شریک ہو کر اپنی روحانی قوتوں کو بڑھا کر دنیا میں امن، خوشی اور خوشحالی پھیلا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ فیضان قلندری کے ممبر مسائل اور مشکلات سے نجات کے لئے مخصوص روحانی عمل بھی کر سکتے ہیں۔ فیضان قلندری میں شمولیت کی شرائط یہ ہیں۔

نمبر۱: فیضان قلندری کے ہر ممبر کو اللہ تعالیٰ اور اس کی طاقت اور رحمت پر مکمل بھروسہ ہونا چاہئے۔ اس کے لئے آپ کو اس بات پر بھی یقین ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا کریں، وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ہماری دعا کی قبولیت میں کچھ دیر لگے لیکن اللہ تعالیٰ ہمارے مسائل ضرور حل کرتے ہیں۔

نمبر۲: فیضان قلندری کے ہر ممبر پر لازم ہے کہ اس بات پر یقین کرے کہ خداوند کریم نے بعض انسانوں کو دوسرے انسانوں پر فضیلت دی ہے۔ فضیلت پانے والے انسانوں میں اللہ کے رسول ﷺ نبیؑ، پیغمبرؑ، غوثؒ، ابدالؒ، قطبؒ، ولیؒ، قلندرؒ، صوفیائے کرامؒ وغیرہ شامل ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ سے ان فضیلت پانے والوں کے واسطے سے مانگا جائے تو وہ ہماری فریاد ضرور سنتا ہے۔

نمبر۳: فیضان قلندری کے ممبر کو دنیا میں خوشحالی اور موت کے بعد جنت الفردوس کی آرزو ہونی چاہئے۔ اس خواہش کی وجہ سے وہ گناہوں سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں وقت صرف کرنے کی کوشش کرے اور ساتھ ساتھ دوسرے انسانوں کی مدد میں بھی کوتاہی نہ کرے۔ اس میں ممکنہ حد تک مالی امداد اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کے لئے بہترین مشورے بھی شامل ہیں اور ان مشوروں کے ضرورت مند لوگوں سے کسی قسم کا مالی یا دوسرا فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے۔

نمبر۴: فیضان قلندری کے ہر ممبر پر فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور ان کے آخری نبی ہونے پر مکمل یقین رکھے اور اس سلسلے میں کسی قسم کا شک، وہم یا منطق سے بالکل کام نہ لے۔

نمبر۵: فیضان قلندری کے ہر ممبر، خواہ وہ مرد ہو یا عورت پر لازم ہے کہ وہ ہر جمعرات کو کسی بھی نماز کے بعد کسی جگہ بیٹھ کر گیارہ سو بار درود پاک کا ورد کرے اگر گیارہ سو بار درود پاک پڑھتے ہوئے دشواری محسوس ہو، آنکھیں یا جسم بھاری ہوتا محسوس ہو تو ۵۲۵ بار پڑھیں۔ اگر ۵۲۵ بار پڑھنے میں بھی دشواری ہو تو ۹۹ بار درود پاک کا ورد کریں۔ وہ جگہ پاک ہونی چاہئے۔ آپ کا لباس اور وہ جگہ بہتر ہے کہ سفید ہوں لیکن مجبوری کی وجہ سے کوئی اور رنگ بھی ہوسکتا ہے۔ درود پاک کے ختم کے بعد فاتحہ کے بعد سفید رنگ کی کھیر خود بھی کھائے اور اگر ممکن ہو تو اپنے اردگرد کے لوگوں کو بھی کھلائے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس عمل کی برکت سے آپ کے تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ (اگر کھیر نہ بانٹ سکیں تو ہر جمعرات کو پانچ روپے قریبی مسجد میں دے دیں)

فیضان قلندری کے ممبر کو ہر ماہ ماہنامہ ''روشنی'' میں شامل روحانی عمل برائے فیضان قلندری کرنے کی اجازت ہوگی۔

اگر آپ کو فیضان قلندری میں شامل ہونے کی خواہش ہے تو آپ 'فیضان قلندری کا ممبر شپ فارم' بھر کر ہمیں روانہ کریں۔

فیضان قلندری یا اس کے سربراہ ممبران کے کسی فعل یا عمل کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ یہ صرف عوام کی خدمت کے لئے بنائی گئی ہے اور اس سے کسی قسم کا فائدہ مقصود نہیں ہے۔

فیضان قلندری میں ممبر شپ کا فارم

جناب ڈاکٹر محمد فہد آرتانی صاحب

صدر، فیضان قلندری

مجھے فیضان قلندری میں شمولیت کی خواہش ہے۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ آپ مجھے فیضان قلندری کا ممبر بنالیجئے۔ آپ جب چاہیں، بغیر وجہ بتائے مجھے فیضان قلندری سے الگ کر سکتے ہیں۔ میں نے فیضان قلندری میں شرکت کی تمام شرائط پڑھ لی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جا کر یہ میرا عہد ہے کہ میں ان تمام شرائط کو پورا کروں گا/ کروں گی۔ فیضان قلندری میں شرکت سے کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کروں گا/ کروں گی۔ میری یہ کوشش ہوگی کہ اللہ سے دعا کر کے میرے اور میرے جاننے والوں کے مسائل حل کروں، گناہوں سے دور رہوں اور نیک کام کروں گا/ کروں گی۔

دستخط

نام: ______________________________

مکمل پتہ: ______________________ فون نمبر: ______________

فیضان قلندری میں شمولیت کی وجہ: ______________________________

____

روشنی دواخانہ CA-27، چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ، کراچی۔۴۸۰۰ےفون: 34923667

فیضان قلندری کے ممبران کے لئے خاص روحانی عمل

ماہ صفر کی سات اور چودہ تاریخ کو عشاء کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ ۵۱ بار

اللہُ الظاہرُ الباطن

پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے صدق دل سے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اور دیگر ممبران کے لئے دعا مانگیں۔

وہی سب کی سننے والا ہے اور وہی دعا قبول کرنے والا ہے۔ دعا کے بعد ۲۱ روپے نیاز کی نیت سے رکھ لیں اور اگلے دن تقسیم کر دیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانی قوت بڑھانے کے لئے رات سوتے وقت ایک گلاس پانی پر ۲۱ بار

اللہُ الظاہرُ الباطن

دم کر کے پیا کریں۔

یہ روحانی عمل فیضان قلندری کے ممبران کے لئے مخصوص ہے۔ دیگر افراد جو فیضان قلندری کے ممبر نہیں ہیں وہ یہ عمل نہ کریں کیونکہ ان کے لئے یہ لاحاصل ہے۔

دیگر افراد اپنے مسائل کے حل کے لئے "محفل دعا" کا فارم پر کر کے روانہ کر سکتے ہیں۔

قلندری جماعت میں ان خواتین وحضرات کوشامل کرلیا گیا ہے

ہر ماہ قلندری جماعت میں سینکڑوں افراد شمولیت حاصل کرتے ہیں بعض اوقات ماہنامہ ''روشنی'' میں جگہ کی کمی کے باعث آپ کے نام شامل اشاعت نہیں ہو پاتے ہماری ممبران سے گزارش ہے کہ اگر آپ کا نام جگہ کی کمی کے باعث شائع نہیں ہوا ہو تو آپ اپنے نام اگلے ماہ کے شمارے میں دیکھئے۔

● کراچی ۔محمد عمران ۔فرزانہ حمید۔مدیحہ بیگ ۔شازیہ بانو۔عاصمہ نیازی۔ڈاکٹر اقبال نواز۔آصف رشید۔اسد علی' جویریہ اسد۔شکیل احمد۔ذکیہ فیاض۔حبیب الرحمٰن ۔دانش مرتضٰی ۔اسریٰ ملک ۔بلال احمد۔محمد رضوان ۔صوفیہ ناز۔ فیضان کاظمی ۔ثناء اللہ۔نگہت مقصود۔اکبر علی ۔کامران تقی ۔خالد اختر۔ عالیہ شعیب ۔ارم ناز۔ امینہ حبیب ۔افتخار بیگ ۔زرینہ مجید۔امینہ نسیم ۔ریحانہ آفتاب ۔ضوفشاں کلیم ۔نزہت سعید۔نور بانو۔ سعدیہ رفیق ۔بسمہ مغل ۔محمد بشیر خان نیازی۔احمد رضا۔سیدہ شاہینہ انجم۔ ربعیہ صدف باری۔محمد عرفان میمن ۔شاہ نور عروج۔نائلہ لئیق۔سید محمد اصغر حسین وارثی۔شاہدہ حمایت۔انوار شاہ۔سید محمد اسماعیل ۔مرزا آصف بیگ۔آسیہ بانو۔فریدہ شیخ۔منیر احمد انصاری۔بلقیس فاطمہ۔صفدر علوی۔ثمینہ بیگم۔سائرہ انیس ۔نبیلہ تبسم ۔شاہدہ جمال ۔شازیہ بٹ ۔شبانہ سعید' سعید مرزا۔دردانہ یونس ۔ارم واحد۔نیلوفر رضا۔نجم النساء۔بلقیس بانو۔کلثوم ملک ۔شیخ محمد شبیر۔فہمیدہ خالق ۔عبدالقادر۔ریحانہ فرخ ۔ثروت طاہر۔منیر کلیم ۔احسن ظفر۔حنا میر۔وہاب علی ۔عدیلہ خالد۔منیب قیصر۔افضل علی ۔احتشام قریشی ۔سیدہ قمر جمال ۔احمد خان ۔نوید عالم ۔صفورہ ضیاء۔عبدالکریم ۔زہرہ بی بی ۔عفت شاہین ۔امیر بخش ۔خالدہ ریاض ۔عابدہ حنیف ۔عائشہ آصف ۔افشاں بیگم۔عبدالرحمٰن ۔شوکت علی ۔کرن بتول ۔عبدالحق ۔خواجہ شہاب الدین ۔طارق محمود۔ارشاد بیگم۔کاشف رضا۔عرفانہ محسن' امبر محسن ۔رابعہ شمس ۔جلیل الدین ۔شہانہ نذیر۔شائستہ ظہیر۔عرشیہ عثمان ۔مہناز فاطمہ۔راشدہ خالد۔

● حیدرآباد۔روبینہ اجمل ۔فہمیدہ بیگم۔عاتکہ حنیف ۔بشریٰ ریاض ۔شگفتہ اشتیاق ۔مدثر احمد۔زاہدہ فیصل ۔شازیہ احسن ۔صفدر علی' ممتاز علی ۔مطیع الرحمٰن ۔مریم خالد۔درشہوار۔اریج فاطمہ۔سمعیہ ذکی ۔صائم ملک ۔اختر نواز خان ۔بلال زیدی۔ ماہ نور زبیر۔راجہ شفیق ۔حسینہ خاتون ۔لئیق احمد۔ثریا بیگم۔ حفصہ حیات خان ۔صائمہ اقبال' صدف اقبال ۔شاہنواز صدیقی ۔سہیل انجم ۔فرزانہ محمود۔ناجیہ سعید۔عبدالمالک ۔مریم رشید۔زبیدہ قیصر۔زاہد بلوچ ۔خادم حسین ۔محمد علی پاشا۔نگہت غنی ۔خرم شہزاد۔ڈاکٹر ظفر عالم۔عشرت نذیر۔دلاور علی ۔ثناء کامران ۔

● لاہور۔مصباح خالد۔اسلم یونس ۔صبیحہ حسنین ۔محمد ذیشان حیدر' اصفیہ حیدر۔قمر النساء۔اشرف ملک ۔زینب بی بی ۔عمرانہ امیر۔سمیع اللہ۔فیصل محمود۔عاصمہ بیگم۔محمد اکرم ۔حمزہ ظہیر۔عبداللطیف ۔نادرہ محسن ۔ملک سعد انور۔سدرہ حبیب ۔سلمٰی خاتون ۔انور رحمٰن ۔حمیرا قیصر۔شبانہ منور۔حرا سہیل ۔راشد احمد۔ ریحانہ احسن ۔محمد عظیم ۔شمس الدین ۔ صفیہ حسن ۔عبدالجبار۔کاشفہ جاوید۔شگفتہ پروین ۔سائرہ طارق' طارق ملک ۔محمد تقی ۔سلمٰی ملک ۔شہناز فاطمہ۔مہتاب عزیز۔زرین گل ۔عدیل بٹ ۔فرزانہ حبیب ۔عبدالستار۔

● اندرون سندھ ۔۔شہزاد طاہر۔گوہر صدیقی ۔عبدالکریم ۔ریحانہ فردوس ۔آصف سعید۔ثوبیہ نذیر۔رشیدہ ستار۔نعیم قریشی ۔روبینہ اسحٰق ۔ڈاکٹر علی مراد نانچ' مس شہناز قاضی ۔قراۃ العین ۔سید غفور احمد۔محمد صغیر۔ظفر عباس ۔افشاں محسن ۔ادریس الحق ۔عبدالودود۔طلحہ حمید۔نرگس بیگم۔حنیف مرزا۔نجم الحسن ۔شکیلہ الیاس ۔طاہرہ عزیز۔عبداللہ۔

● اندرون پنجاب ۔حیدانور' کوثر غضنفر' غضنفر علی ۔روبینہ ناز۔ندا ملک ۔ناہید آصف' آصف صدیق ۔حبیب اللہ۔لبنیٰ علی ۔رئیسہ خاتون ۔راشد اقبال ۔عظمیٰ کیانی ۔وردہ ظہیر۔ملک فہیم صدیقی ۔ثمرہ ظہیر۔خرم ندیم ۔احمد مصطفیٰ ۔عبدالشکور۔ثناء افتخار۔کوکب مرزا۔فرزانہ یعقوب ۔سلیم رضا۔احمد مجتبیٰ ۔آصف حیدر۔سلمٰی ظفر۔افشاں حسن ۔امیر حسین ۔

● کوئٹہ۔حیدانور۔عقیلہ جاوید۔جمشید علی ۔انیس الرحمٰن ۔ناصر محمود۔

● پشاور۔نعیم اقبال ۔رشید الزمان ۔حفیظ شیراز۔عائشہ حنیف ۔زرتاج حسین ۔

● بیرون ممالک ۔محمد ادریس (ابوظہبی)۔تنویر ثاقب (جرمنی)۔رانا کفیل (مانچسٹر)۔تجمل حسین (دوہا)۔مہوش زاہد (کیلیفورنیا)۔عفت آراء شمسی (انڈیا)۔عبدالغفور (سڈنی)۔رفعت یاسمین (ابوظہبی)۔زینب رضا (کینیڈا)۔سمعیہ گل (امریکہ)۔کاشف ندیم (چین)۔سعدیہ نعیم (یو۔کے)۔نبیلہ طاہر (کوریا)۔عفت فاطمہ (جدہ)۔

محفل دعا

جیسا کہ قارئین "روشنی" کو معلوم ہے کہ فیضان قلندری کے تمام ممبران ہر جمعرات کو گیارہ سو بار درود شریف کا ورد کرتے ہیں۔ ورد کے اختتام پر دعا میں لوگوں کے مسائل و معاملات، الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ جو خواتین و حضرات دعا میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ اپنا مسئلہ "فارم برائے محفل دعا" پر صاف صاف لکھ کر بھیجیں۔ فیضان قلندری کے تمام ممبران سے درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں کے ساتھ ان لوگوں کے لئے بھی دعا کریں۔ اگر الگ الگ نام لے کر دعا نہ کرسکیں تو ماہنامہ روشنی میں شامل دعاؤں کی درخواست کہہ کر دعا کر لیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

میری شادی کو پانچ سال ہوگئے ہیں۔ میرے ہاں اللہ نے تین چاند سی بیٹیاں عطا کی ہیں لیکن میری ساس سسر اور میرے شوہر مجھے ہمیشہ بیٹا نہ ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ آپ تمام ممبران قلندری سے میرے لئے نیک و صالح فرزند کے لئے دعا کرادیں۔

(نعیمہ ناز......کراچی)

السلام وعلیکم! جناب میری تین بیٹیاں ہیں اور ان کی عمریں اب شادی کے لائق ہو چکی ہیں مگر اب تک ان چاروں میں سے کسی کا رشتہ طے نہیں ہوا۔ مہربانی فرما کر میری بیٹیوں کے اچھے رشتے کے لئے دعا کرادیں۔

(ایک ماں......کراچی)

میں مالی طور پر بہت زیادہ مصیبتوں میں گھرا ہوا ہوں۔ ضروریات زندگی تک کے لئے مفلوج ہو کر رہ گیا ہوں۔ آپ سے حالات میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عاصم بیگ......لاہور)

میرا مسئلہ یہ کہ مجھے کاروبار میں گذشتہ سال بھر سے شدید نقصان ہو رہا ہے۔ پہلی میری فیکٹری میں دو شفٹیں چلا کرتی تھیں اب صرف دن کی شفٹ ہوتی ہے۔ کام نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ پہلے میرے پاس اتنا کام ہوتا تھا کہ نہ رات کا پتا ہوتا تھا نہ دن کا۔ آپ میرے کاروبار کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کروائیں۔

(عمر یوسف......کراچی)

میری والدہ جن کی عمر چالیس سال ہے ان کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک ہائی رہتا ہے جس کی وجہ سے ہم سب گھر والے بہت پریشان رہتے ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(ولی رضا......راولپنڈی)

بد اثرات سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عائشہ بتول......کراچی)

السلام علیکم! میرا بیٹا پانچ لڑکیوں کے بعد ہوا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ گذشتہ دو ماہ سے اس کی حالت بہت خراب ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے تمام ممبران قلندری سے دعا کی درخواست ہے۔

(انجم بیگم......فیصل آباد)

مسئلہ یہ ہے کہ آج سے ایک سال پہلے میرا ایک حادثے میں سیدھا ہاتھ ٹوٹ گیا تھا جس کا میں نے بہت علاج کروایا، بہت پیسہ خرچ کیا، ہڈی تو صحیح ہوگئی لیکن ہاتھ سے میں کوئی کام نہیں کر پاتا۔ آپ میرے لئے تمام ممبران سے دعا کروائیں۔

(اسلم علی......سکھر)

جناب میرے چار بھائی ہیں' چاروں بھائی ہمیشہ لڑتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے حد درجہ نفرت کرتے ہیں۔ آپس میں محبت اور اتفاق کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فاطمہ قدوس......حیدرآباد)

السلام وعلیکم! مسئلہ یہ ہے کہ میں اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں' بڑے ہونے کے ناتے مجھ پر بہت سی ذمہ داری عائد ہوتی ہیں۔ میرے والدین نے مجھے پڑھایا لکھایا لیکن اب میں جب نوکری کے قابل ہوں تو کوئی بھی نوکری نہیں ملتی' ہر طرف سے مایوس ہو کر لوٹتا ہوں۔ آپ سے محفل میں بہتر مستقبل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(طاہر رفیق......کراچی)

میرا بیٹا جس کی عمر ۹ سال ہے وہ قرآن حفظ کر رہا ہے۔ پہلے وہ باقاعدگی کے ساتھ مدرسے جایا کرتا تھا' اب اس کا دل اس طرف سے بالکل ہٹ گیا ہے' ہر وقت کھیل کود میں لگا رہتا ہے یا ٹی وی کے آگے بیٹھا رہتا ہے۔ جب بھی پڑھنے کا کہتی ہوں تو جھگڑا شروع کر دیتا ہے جبکہ وہ پہلے بڑی دلجمعی سے مدرسے جاتا تھا آپ سے بیٹے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(کوثر رزاق......ملتان)

مالی تنگ دستی سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عالیہ قاسم......کراچی)

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں بے حد درد رہتا تھا جس کے لئے میں نے

آپ سے دعا کی درخواست کی تھی' تمام ممبران قلندری کی دعاؤں سے درد میں بے حد افاقہ ہے۔ مزید بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شائستہ جبین......جہلم)

جب سے فیضان قلندری میں شامل ہوئی ہوں دل اطمینان اور سکون سے بھر گیا ہے۔ درود پاک کا ورد باقاعدگی کے ساتھ کرتی ہوں' حالات میں بہتری ہے مگر میرے شوہر کا قرضہ ابھی باقی ہے جس کی وجہ سے ہم لوگ سخت پریشان ہوں۔ برائے مہربانی محفل میں میرے لئے دعا کرائیں۔

(شازیہ ودود......سکھر)

میری بیٹی کی شادی کو پانچ سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ اس کا شوہر اسے بے وجہ مارتا پیٹتا ہے' جس کی وجہ سے وہ بہت بیمار رہنے لگی ہے' شکی مزاج تو اتنا ہے کہ اسے ہمارے گھر بھی نہیں آنے دیتا۔ آپ کا ماہنامہ پڑھا اس میں ''محفل دعا'' کا سلسلہ بے حد پسند آیا' اسی لئے میں آج آپ کو اپنی بیٹی کا مسئلہ لکھ رہی ہوں امید ہے آپ اس کے مسائل کے لئے ممبران سے دعا ضرور کرائیں گے۔

(ریحانہ خاتون......حیدرآباد)

میں ایک سرکاری ملازم ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے عہدے میں ترقی نہیں ہو رہی یعنی میری ترقی رکی ہوئی ہے جبکہ میں اپنے فرائض کو پوری ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتا ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ ملازمت میں ترقی کے لئے ''محفل دعا'' میں دعا کرائیں۔

(رئیس احمد......کراچی)

مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے چاروں طرف دشمن ہیں اور دشمن بھی اپنے ہیں کوئی غیر نہیں' ہمارا جینا عذاب کر دیا ہے گھر میں کوئی ایسا نہیں ہے جو کسی نہ کسی بیماری یا مرض میں مبتلا نہ ہو۔ آپ سے التماس ہے کہ بد اثرات سے نجات کے لئے دعا کرائیں۔

(میمونہ عباس......کراچی)

میری عمر 31 سال ہے جب سے ہوش سنبھالا ہے میں نے اپنے گھر میں آسودگی نہیں دیکھی' قرض تو کبھی اُترا ہی نہیں اور حالات ابتر سے ابتر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کسی نے بتایا ہے کہ ہمارے گھر پر بندش کی گئی ہے' پیروں' فقیروں' ورد وظائف تمام جتن کر ڈالے لیکن بات بنتی نظر نہیں آتی۔ آپ کے ماہنامے میں ''محفل دعا'' نے متاثر کیا اس لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ ہمارے لئے اجتماعی دعا کرائیں۔

(نادیہ اسلم......نوابشاہ)

میرا مسئلہ یہ کہ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنا ایک کاروبار شروع کیا' شروع شروع میں تو بہت فائدہ ہوا لیکن بعد میں اس میں گھاٹا ہونے لگا۔ نوبت یہاں تک آ گئی کہ میں قرض کے جال میں پھنستا چلا گیا اب روز کوئی نہ کوئی قرض دار چلا آتا ہے۔ آپ سے حالات میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عرفان الحق......فیصل آباد)

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں گزشتہ ۳ سال سے مختلف بیماریوں کا شکار ہوں بہت علاج معالجہ کیا لیکن حالت بدستور ہے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نور ولی......کوئٹہ)

میں ایک گورنمنٹ اسکول میں ٹیچر ہیں میرے ساتھ مسئلہ یہ کہ میں جب بھی بچوں کو پڑھتا ہوں تو میں جوان کو سمجھانا چاہتا ہوں وہ سمجھا نہیں پاتا جس کی وجہ سے طلبہ مجھ سے مطمئن نہیں ہوتے جب کہ پہلے ایسا کچھ نہیں تھا۔ آپ سے اپنے مسئلے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(زاہد نقوی......کراچی)

میرے ساتھ مسئلہ یہ کہ مجھ میں مستقل مزاجی بالکل بھی نہیں ہے۔ جو بھی کام کرتا ہوں ادھورا چھوڑ دیتا ہوں جس کی وجہ سے مجھے بڑی پریشانی کا سامنا رہتا ہے۔ میں اس عادت سے نجات چاہتا ہوں لیکن جلد ہی اپنے فیصلے کو بدل دیتا ہوں۔ تمام ممبران قلندری سے اس عادت بد سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خرم علی......ٹنڈو آدم)

جناب میرا مسئلہ یہ کہ میرے والد گردے کی بیماری میں مبتلا ہیں کافی عرصے سے علاج کروا رہے ہیں لیکن حالت میں کوئی فرق نہیں۔ آپ سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(طاہر صابر......پشاور)

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا بیٹا گزشتہ تین سال سے بیروزگار ہے' ہر جگہ ملازمت کے لئے درخواستیں دی ہیں مگر کہیں سے بھی کوئی جواب نہیں ملتا وہ ہر طرف سے ناامید ہو چکا ہے میں چاہتی ہوں کہ آپ میرے بیٹے کے روزگار کے لئے ''محفل دعا'' میں دعا کرائیں۔

(امینہ شاہ......کراچی)

میری شادی کو چار سال کا عرصہ گزر چکا ہے میرے شوہر شادی کے فوراً بعد بیرون ملک چلے گئے تھے۔ شروع میں تو انھوں نے مجھ سے رابطہ رکھا لیکن اب دو سال کا عرصہ ہو گیا ہے نہ فون کرتے ہیں اور نہ ہی پیسے بھیجتے ہیں۔ آپ تمام ممبران سے میرے مسئلے کے لئے دعا کروائیں۔

(ساجدہ واجد......کراچی)

میں ہر طرف سے مایوس ہو کر آپ کو خط لکھ رہی ہوں۔ مسئلہ یہ ہے کہ سب کچھ ہونے کے باوجود میری اب تک شادی نہیں ہو سکی ہے اور کوئی رشتہ بھی نہیں آتا۔ بظاہر کوئی کمی نہیں کم عمری میں دو تین رشتے آئے جو کچھ وجوہات کی بناء پر طے نہ پا سکے۔ میری

تمام ہم عمر لڑکیوں کی شادیاں اور رشتے طے ہوچکے ہیں' میرے لئے ''محفل دعا'' میں دعا کی درخواست ہے۔

(شازیہ یوسف.....بھکر)

❁ تمام اہل خانہ کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ہما انور.....جہلم)

❁ میرا مسئلہ یہ کہ میں بیرون ملک ملازمت کے سلسلے میں جانا چاہتا ہوں۔ دو سال سے کوششیں کر رہا ہوں لیکن اب تک کامیابی نہیں ہوئی' جبکہ جیسے ہی ویزے آتے ہیں فوراً اپلائی کرتا ہوں' پیسوں کا بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ میرے ساتھی جنہوں نے میرے ساتھ ہی باہر جانا تھا گذشتہ سال بھر سے وہاں مقیم ہیں وہ بھی میرے لئے بہت کوشش کرتے ہیں لیکن ہر بار میرے کام میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ آپ سے رکاوٹوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ریحان عالم.....کراچی)

❁ میری چار بیٹیاں ہیں' سب زیر تعلیم ہیں۔ چاروں ماشاء اللہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھیں کچھ عرصہ پہلے ہم لوگ شادی میں شرکت کی غرض سے ملتان گئے وہاں سے واپسی کے بعد میری چھوٹی بیٹی کو نجانے کیا ہو گیا ہے کہ نہ کچھ کھاتی ہے نہ کچھ پیتی ہے' ہر کسی سے لڑتی جھگڑتی ہے جسکی وجہ سے اس کے مزاج میں چڑچڑاپن آگیا ہے' جب کہ میری یہ بیٹی سب سے زیادہ ملنسار تھی۔ مجھے لگتا ہے کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے آپ سے تمام بد اثرات سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مسز فاروق.....کراچی)

❁ میرا لڑکا جس کی عمر ۳۲ سال ہے تعلیم یافتہ' برسر روزگار ہے لیکن مسئلہ یہ کہ میں جہاں بھی اس کی رشتے کی بات چلاتی ہوں انکار ہو جاتا ہے جب کہ قابل اعتراض کوئی بات نہیں۔ آپ سے اس کے رشتے میں حائل رکاوٹوں سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(زبیدہ جلیل.....کراچی)

❁ تمام ممبران قلندری سے قرض سے نجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عاصم ندیم.....اجمان)

❁ میری بیٹی شاہین کی عمر ۲۶ سال ہے اس کی کہیں بھی بات نہیں ہوتی تھی' رشتے تو بہت آئے لیکن ہر بار کچھ نہ کچھ ہو جاتا۔ ایک دن آپ کا ماہنامہ ''روشنی'' دوست کے توسط سے ملا اس میں ''رشتوں میں رکاوٹ سے نجات کے لئے تعویذ'' شائع کیا گیا تھا' کاٹ کر استعمال کیا۔ تین ماہ کے متواتر استعمال سے ایک بہت ہی اچھی جگہ رشتہ طے ہو گیا۔ تین ماہ بعد شادی ہے آپ سے شادی کے بخیر وخوبی ہو جانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عابدہ بیگم.....لاہور)

❁ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور آپ کے دعاؤں سے اپنی ایک پرائیویٹ کلینک بھی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ کلینک حسب توقع صحیح نہیں چل رہی ہے۔ آپ محفل دعا میں میرے لئے دعا کرائیں۔

(ڈاکٹر معین صدیقی.....کراچی)

❁ میرے شوہر گزشتہ ایک سال سے بے روزگار ہیں اس دوران ایک دو جگہ ملازمت ملی بھی تو وہاں سے بلا عذر نکال دیا گیا' گھر میں بہت پریشانی ہے۔ فیضان قلندری کے تمام ممبران سے دعا کی درخواست ہے۔

(عظمیٰ اقبال.....حیدرآباد)

❁ میرے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال بہت گر رہے ہیں اور سر میں خشکی بھی بہت زیادہ ہے بال ذرا سا بڑھتے ہیں تو ان کے دو منہ ہو جاتے ہیں' کنپٹیاں بھی بالوں سے خالی ہو رہی ہیں۔ مجھے گھنے' لمبے سیاہ اور نرم بالوں کا جنون کی حد تک شوق ہے کسی کے ایسے بال دیکھ لوں تو اس کے سحر میں کھو جاتی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ آپ محفل دعا میں میرے لئے دعا کریں۔

(ماہین رحمٰن.....کراچی)

❁ روحانی علوم میں ترقی و کامیابی کے لئے تمام ممبران سے دعا کی درخواست ہے۔

(ابوزید.....کوئٹہ)

فارم برائے محفل دعا

فیضان قلندری میں اپنے مسائل و معاملات، ذہنی الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا کے لئے یہ فارم پُر کر کے روانہ کریں۔

یاد رہے کہ ایک فرد کے لئے ایک ہی فارم استعمال کیا جائے گا۔

نام:______________________

پتہ:______________________

مسئلہ برائے دعا:______________________

____

____

نوٹ

☆ یہ فارم محفل دعا میں دعا کی درخواست کے لئے ہے۔

☆ اس فارم کے ذریعے فیضان قلندری میں شامل نہیں ہو سکتے اور فیضان قلندری کے ممبران کے لئے خاص روحانی عمل بھی نہیں کر سکتے۔

☆ فیضان قلندری میں شمولیت کے لئے فیضان قلندری ممبر شپ فارم پُر کر کے روانہ کریں۔

☆ اگر جگہ کم ہو تو علیحدہ کاغذ پر مسئلہ لکھ کر روانہ کریں۔

فیضان قلندری میں شامل افراد کی کیفیات پر مبنی خطوط جو اس سے فیض حاصل کر رہے ہیں۔ اس کالم کے ذریعے ہم محفل درود کے دوران پیش آنے والی روحانی کیفیات کے ساتھ ساتھ اس کے عملی زندگی پر پڑنے والے اثرات بھی قارئین کی نذر کرتے ہیں۔ اگر آپ نے بھی فیضان قلندری کے ذریعے سے اپنے اندر کوئی مثبت تبدیلی محسوس کی ہو تو آپ بھی اپنی کیفیات ماہنامہ "روشنی" کے پتے پر ارسال کریں۔ خط کے لفافے پر (فیضان قلندری روحانی کیفیات) لکھنا نہ بھولیں۔

جناب میں فیضان قلندری کی شمولیت کی وجہ سے آج جس مقام پر ہوں اس پر خدا کا جتنا شکر کروں کم ہے۔ اس ورد کی برکت سے میری زندگی بالکل بدل کر رہ گئی ہے اور میں تمام بہن بھائیوں کو اسکا مشورہ دونگا کہ وہ بھی اس میں شرکت کر کے اپنے مسائل سے چھٹکارا پائیں۔

(نادر علی قلندری......لاہور)

جناب محترم! ورد کے بعد مجھے ایسا محسوس ہوا کہ روشنی کی کرنیں میرے چاروں طرف پھیل گئی ہیں۔ اس کے بعد منظر تبدیل ہوگیا اور ایسا محسوس ہوا کہ میرا ذہن وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ فیضان قلندری شمولیت کے بعد جو قلبی سکون مجھے ملا اس کیلئے میں آپکا نہایت مشکور ہوں۔

(عمر علی قلندری......کراچی)

میں گزشتہ ایک سال سے فیضان قلندری کا ممبر ہوں۔ ہر جمعرات کو باقاعدگی کے ساتھ درود پاک کا ورد کرتا ہوں۔ اس کے ورد سے مجھے جو روحانی طاقت ملی ہے وہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ میری تمام بیماریوں پر اللہ کا بڑا کرم ہوا ہے اور میں بالکل صحت یاب ہوگیا ہوں یہ سب فیضان قلندری کے طفیل ہوا ہے۔

(قاسم ولی قلندری......کراچی)

دو سال پہلے میں ملک واپس آئی اور پڑھنے کی غرض سے یونیورسٹی میں داخلہ لیا لیکن میں شدید بیمار ہوگئی اور میں خواب میں دیکھ چکی تھی کہ میں بیمار ہونے والی ہوں اور ایسا ہی ہوا۔ مجھے کسی نے ''ماہنامہ روشنی'' رسالے میں فیضان قلندری کی ممبر شپ کے بارے میں بتایا یقین مانئے اس ورد کی برکت سے میں نہ صرف صحت یاب ہوگئی بلکہ مجھے جو قلبی سکون ملا شاید ہی زندگی میں ملا ہوگا۔ میں سب سے درخواست کروں گی کہ وہ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(نادیہ حسین قلندری......کراچی)

جناب! میں گزشتہ دو سال سے فیضان قلندری کا ممبر ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ حافظہ اسقدر مضبوط ہو چکا ہے کہ جو دیکھ لیتا ہوں ذہن پر نقش ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کا نام بھول جاؤ تو نہ صرف یاد آجاتا ہے بلکہ ذہن میں باقاعدہ اسکے نام کی آواز گونجتی ہے۔ یہ سب ورد کی برکت سے ہوتا ہے۔ ورنہ میرا حافظہ اتنا کمزور ہوگیا تھا کہ مجھے اپنا نام بھی یاد نہیں رہتا تھا۔

(فیصل شاہ قلندری......راولپنڈی)

جناب میرے گھر میں ہر وقت نفاق رہتا تھا۔ ہر شخص بات بات پر جھگڑا کرنا شروع کر دیتا۔ والد جیسے ہی گھر میں داخل ہوتے ایسا لگتا کہ انکا دماغ گھوم جاتا، والدہ سے لڑنا شروع کر دیتے۔ بہن بھائیوں میں تمیز اور چھوٹے بڑوں میں احترام ختم ہوگیا تھا۔ میری والدہ کا یہ خیال تھا کہ ہم پر کسی نے جادو کرایا ہے۔ میں نے ''روشنی'' رسالے میں فیضان قلندری کے متعلق پڑھا تو فوراً ممبر بننے کی خواہش ظاہر کی۔ اب اللہ کا بڑا کرم ہے کہ میرے تقریباً تمام مسائل حل ہو چکے ہیں۔ گزشتہ سال بھر سے فیضان قلندری میں شرکت سے جو روحانی سکون ملا اس کے بارے میں سب سے یہ کہوں گی کہ آپ بھی اس کی فضیلت سے استفادہ ضرور کریں۔

(طاہرہ صابر قلندری......حیدرآباد)

جناب میں کمپیوٹر کی طالبہ ہوں زیادہ وقت پڑھائی کی نظر ہو جاتا تھا۔ 'روشنی' رسالے میں فیضان قلندری کی افادیت کے بارے میں پڑھا اور اب میں اس کی باقاعدہ ممبر ہوں۔ اس ورد کی بدولت جو تبدیلی آئی ہے اس کے لئے میں آپ کی بہت ممنون ہوں۔ صبح سویرے اٹھنے کی عادت پڑ گئی ہے نماز کی پابندی اور تلاوت کے بغیر دن اچھا نہیں گزرتا اس کے علاوہ دل سارا دن مطمئن رہتا ہے۔ پڑھائی میں پوزیشن بہتر ہوتی جا رہی ہے۔ میرے تمام بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ اس سے ضرور مستفید ہوں۔

(سحرش ناز قلندری......مالاکنڈ)

جناب آرتانی صاحب! میں گزشتہ ایک سال سے فیضان قلندری کا ممبر ہوں اور بہت سے مسائل سے چھٹکارا پاچکا ہوں۔ اب آپ سے درخواست ہے کہ میرے بھائیوں کیلئے بھی ممبر بننے کی دعا کرادیں۔

(اسلم قلندری......لاڑکانہ)

جناب! ہمارے کئی رشتے دار ہم سے جلتے ہیں اور جادو کراتے رہتے ہیں لیکن میں نے جب سے فیضان قلندری میں ممبر شپ اختیار کی ہے تمام پریشانیاں دور ہو چکی ہیں۔ یقین نہیں آتا کہ ورد کی اتنی برکت اور فضیلت ہے۔ میں تمام ممبران قلندری اور آپ کی شکر گزار ہوں۔

(عارفہ حسین قلندری......سکھر)

روشنی دواخانہ

اگر آپ کسی جسمانی، ذہنی یا روحانی مرض میں مبتلا ہیں لیکن جگہ جگہ ڈاکٹری نفسیاتی یا روحانی علاج کے بعد بھی آپ کو مکمل فائدہ نہیں ہوا تو آپ ہمارے ادارے میں تشریف لائیے۔ ہمارے ماہرین آپ کے مسئلے کا حل مکمل مہارت تجربے اور خدا داد صلاحیتوں کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ روزانہ سینکڑوں مریض پرانی سے پرانی پیچیدہ بیماریوں مختلف نفسیاتی اور روحانی مسائل کا حل پاتے ہیں۔

اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا بہت آسان

خط لکھنے کے لئے ہمارا پتہ

روشنی دواخانہ CA-27 چاندنی چوک اسٹیڈیم روڈ کراچی 74800

مکمل ٹکٹ کے ساتھ مکمل پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ لازمی دالیں

فون نمبرز

(92-21)34923667-34923488-34920000

موبائل نمبرز

03334923667-03218778177

فون پر بات کرنے کے لئے دوپہر بارہ سے تین کے درمیان رابطہ کریں
انٹرنیشنل کالرز رات ساڑھے سات سے آٹھ بجے تک رابطہ کریں

روشنی فیس بک پیج

www.facebook.com/RoshniDawakhana

اب آپ ہر ماہ کا تازہ شمارہ ہمارے فیس بک پیج پر بھی پڑھ سکتے ہیں

جسمانی اور روحانی علاج کے لئے ہمارا پتہ

علاج کے لئے آنے والے خواتین و حضرات
شام چار سے سات کے درمیان تشریف لائیں
(خواتین کا مخصوص ایام میں آنا منع ہے)